R.N.I No: JKURD/2007/22206 Postal Reg. No: JK-NP-102/SKGPO-2018-2021

اے ارضِ وطن تیری قسم عہد کیا ہے تیرے مفادات کا میں نگران رہوں گا

Email: Editornigraan@gmail.com Visit us at: dailynigraan.net

The "NIGRAAN" Urdu Daily

روزنامہ

# نگران

سرینگر

https://dailynigraan.com

Thursday
16-OCTOBER 2025
22-Rabi ul Sani-1447

جمعرات
16 — اکتوبر — 2025
22 — رَبِیْعُ الثَّانِي — ۱۴۴۷

Srinagar | Vol: 19 | Issue: 242 | Pages: 08 | Cost: Rs.2/-

سرینگر | جلد: 19 | شمارہ: 242 | صفحات: 08 | قیمت: -/02

روزنامہ نگران سرینگر
اشتہارات دے کر اپنے کاروبار میں چار چاند لگائے
Riyaz News & Adversting Agency Anatnag Kashmir
اننت ناگ میں نگران ریاض نیوز ایجنسی سے حاصل کریں
اشتہارات دینے کیلئے رابطہ قائم کریں، ایک ہی نام واحد کام
Mobile: 9419051115, 7006022517

### دہشت گردی کے متاثرین کو انصاف ملے گا: ایل جی

# مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا

## کپوارہ میں متاثرہ کنبوں سے ملاقات، کہا بحالی اوّلین ترجیح

سرینگر/ 15 اکتوبر/ وی او آئی// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کپواڑہ میں دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کے دوران یقین دہانی کرائی کہ دہشت گرد حملوں میں ملوث افرادِ کو ہرگز بخشا نہیں جائے گا۔ کیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر (بقیہ صفحہ 6 پر ایل جی)

### آئندہ اسمبلی سیشن سے قبل کابینہ کا اجلاس

## 3 اہم مسودہ قانون لانے کو منظوری دی گئی

کشمیر قانون ساز اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں تین اہم بلوں کے نفاذ

سری نگر، 15 اکتوبر// بدھ کے روز کابینہ نے جموں و کے لیے منظوری دے دی۔ ذرائع نے بتایا کہ کابینہ نے جموں و کشمیر پنچایتی راج ایکٹ 1989 اور جموں و کشمیر جی ایس ٹی ایکٹ 2017 میں ترامیم کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر شاپس اینڈ بزنس اسٹیبلشمنٹ بل 2025 کے نفاذ (بقیہ صفحہ 6 پر کابینہ)

### ممنوعہ پارٹیوں سے وابستہ افراد کیخلاف کارروائی

## سرینگر پولیس کی کئی مقامات پر چھاپہ مار کارروائیاں

سرینگر/ 15 اکتوبر/ وی او آئی// سری نگر پولیس نے ممنوعہ عسکری تنظیموں سے وابستہ عناصر کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے شہر کے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر چھاپے مارے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق یہ کارروائیاں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون یو اے پی اے کے تحت جاری تحقیقات کا حصہ ہیں، جن کا مقصد شدت پسندوں کے معاونین کی نشاندہی اور ان کے نیٹ ورک کو ختم کرنا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق یہ مربوط چھاپے ان افراد کے گھروں پر مارے گئے جن پر ممنوعہ تنظیموں سے روابط یا شدت پسند سرگرمیوں میں معاونت کا شبہ تھا۔ کارروائیاں قانونی ضابطوں کے مطابق (بقیہ صفحہ 6 پر سرینگر پولیس)

### وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت میٹنگ کا انعقاد

# معدنیاتی اُمور پر کیا تبادلہ خیال

## انٹیگریٹڈ مائننگ سرویلنس نظام کی تیاری کا لیا جائزہ

سرینگر 15 اکتوبر// وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ میں مائننگ ڈیپارٹمنٹ کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ ڈیپارٹمنٹ کی جدید کاری کی ابتداء، ریگولیٹری فریم ورک اور معدنی انتظام اور سرویلنس میں جاری اصلاحات کا جائزہ لیا جائے۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری، چیف سیکرٹری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری مائننگ ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر جیالوجی اینڈ مائننگ، تمام ڈپٹی کمشنر (بقیہ صفحہ 6 پر وزیر اعلیٰ)

## بڈگام بیروہ میں تین غیر رجسٹرڈ ڈائیگناسٹک لیبارٹریاں سیل

سرینگر//سی این ایس// صحت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے بدگام ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے بدھ کے روز بیروہ میں تین غیر رجسٹرڈ ڈائیگناسٹک لیبارٹریاں سیل کر دی ہیں۔ یہ اقدام غیر قانونی طبی اداروں کے خلاف اچانک انسپیکشن ڈرائیو کے دوران کیا گیا۔ اس کارروائی کی قیادت چیف میڈیکل آفیسر بدگام کے دفتر کی خصوصی پی سی اینڈ پی این ڈی ٹی ایکٹ نفاذ ٹیم کے سربراہ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر لہوت حسن نے کی، جبکہ بلاک میڈیکل آفیسر بیروہ اور ضلع کی ہیلتھ نفاذ ٹیم نے تعاون کیا۔ انسپیکشن (بقیہ صفحہ 6 پر بڈگام)

## ڈوڈہ میں دو کم عمر لڑکے چرالہ نالہ میں ڈوب کر جاں بحق

جموں، 15 اکتوبر// جموں و کشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں بدھ کے روز ایک دلخراش واقعہ پیش آیا، جب دو کم عمر لڑکے چرالہ نالہ میں ڈوب کر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ واقعہ تحصیل بھیلا کے قریب پیش آیا، جس کے بعد پورے علاقے میں غم وسوگ کی فضا چھا گئی۔ پولیس کے مطابق دونوں لڑکے نالہ کے قریب کھیلنے کے لیے گئے تھے کہ اچانک ان کا پاؤں پھسل گیا اور وہ گہرے پانی میں جا گرے۔ مقامی لوگوں نے ان (بقیہ صفحہ 6 پر ڈوڈہ)

### لیفٹیننٹ گورنر نے زنگلی کپواڑہ میں نوجوانوں کو

## بااِختیار بنانے کا سینٹر ’روشن مستقبل‘ کا دورہ کیا

کپواڑہ/ 15 اکتوبر// لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے زنگلی کپواڑہ میں آج وِجر ڈویژن کی جانب سے چلائے جا رہے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کا سینٹر ’روشن‘ (بقیہ صفحہ 6 پر زنگلی کپواڑہ)

## کولگام میں منشیات فروش کی 61 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد قرق

سری نگر، 15 اکتوبر// منشیات کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھتے ہوئے کولگام پولیس نے بدھ کے روز ایک بڑے آپریشن کے دوران غلام رسول ڈار ولد مرحوم عبدالرّحمان ڈار ساکن ویدو مشی پورہ کی جائیداد کو ضبط کیا۔ ذرائع (بقیہ صفحہ 6 پر کولگام)

### شعبہ طبی تعلیم میں گزشتہ برسوں کے دوران نمایاں پیش رفت

## میڈیکل کالجوں کی تعداد 4 سے بڑھ کر 13 تک پہنچ گئی

سری نگر// جے کے این ایس/// جموں و کشمیر کے شعبہ طبی تعلیم نے بڑی پیشرفت کی ہے، ایم بی بی ایس کی نشستیں 2018 میں 500 سے 3 گنا بڑھ کر 2025 میں 1525 ہوگئی ہیں۔ تاہم میڈیکل نشستوں میں اضافے کے باوجود، میڈیکل کالجوں کے بنیادی ڈھانچے اور فیکلٹی کے خلاء مکمل توسیع کو محدود کرتے رہتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سال 2018 میں جموں و کشمیر کے پاس صرف 2 سرکاری میڈیکل (GMC سری نگر، GMC جموں) کالج تھے۔ اس کیساتھ SKIMS (شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف (بقیہ صفحہ 6 پر میڈیکل کالجوں)

### سابق فوجیوں اور ان کے زیر کفالت افراد

## مالی امداد کی سکیموں میں سو فیصد اضافے کو منظوری

سرینگر// نامہ نگار// وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے سابق فوجیوں اور ان کے زیر کفالت افراد کے لیے مالی امداد کی اسکیموں میں 100 فیصد اضافے کو منظوری دی ہے۔ وزارت دفاع نے بدھ کے روز کہا کہ یہ اسکیمیں سابق فوجیوں کی بہبود کے محکمے کے ذریعہ کیندریہ (بقیہ صفحہ 6 پر وزیر دفاع)

### بھاجپا کا ضمنی انتخابات کیلئے اُمیدواروں کا اعلان

## بڈگام اور نگروٹہ نشستوں کیلئے دیویانی رانا اور آغا سید محسن کو امیدوار نامزد

سرینگر// نامہ نگار// بھارتیہ جنتا پارٹی نے جموں و کشمیر میں آئندہ ہونے والے اسمبلی ضمنی انتخابات کے لیے اپنے امیدواروں کے ناموں کا آج باضابطہ اعلان کیا۔ پارٹی نے بڈگام اسمبلی نشست کے لیے آغا سید محسن اور جموں صوبے کی نگروٹہ اسمبلی حلقے کے لیے دیویانی رانا کا امیدوار نامزد کیا ہے۔ یہ دونوں نام بی جے پی کی مرکزی کمیٹی نے منظوری کے بعد طے کئے اور انہیں آج نئی دلی میں پارٹی ہیڈ کوارٹر سے جاری ایک سرکاری بیان کے ذریعے عوام کے سامنے لایا گیا ہے۔ دیویانی رانا آنجہانی دیوندر سنگھ رانا کی صاحبزادی ہیں جو کہ ماضی میں نگروٹہ اسمبلی حلقے کی نمائندگی (بقیہ صفحہ 6 پر بھاجپا)

## از دفتر تحصیلدار ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول سری گفوارہ

درخواست منجانب:۔

روف المشتاق ولد مشتاق احمد صوفی ساکنہ نئی بستی ضلع اننت ناگ

بغرض حصول وارث جائز سرٹفکیٹ (Legal Heair)

**اشتہار بمراد آگاھی ہر خاص وعام**

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل بغرض حصول وارث جائز سرٹفکیٹ دفتر ہذا کو پیش کیا ہے۔جو کہ دفتر ہذا میں بغرض اجرائی زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں فیلڈ عمل سے رپورٹ طلب کیا گیا ہے۔جس میں سائل کا والد مرحوم عبدالحمید بٹ ولد غلام نبی بٹ ساکن کھرم سری گفوارہ مورخہ **10-10-2025** کو فوت ہو چکا ہے۔متوفی پسماندہ وارثان جائز بذیل دکھایا گیا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| تسلیمہ بانو زوجہ عبدالحمید بٹ | | بیوہ متوفی | |
| افراء حمید دختر مرحوم عبدالحمید بٹ | | دختر متوفی | |

لہذا قبل از کاروائی ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹفکیٹ ہذا اجرا کرنے کی نسبت کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض عدالت ہذا کو دفتری اوقات کے دوران پیش کرے۔بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

**نائب تحصیلدار**

# PUBLIC NOTICE

It is information for general public that my name has been wrongly mentioned in aadhar card bearing number **4468 2460 5817** as **Sumaya Jan,** While as my actual and correct name is **Sumia Jan**. Now I am applying for its correction. If any body is having any objection in this regard, may contact at Aadhaar office Srinagar/Jammu within a period of seven days. No ojection will be entertained thereafter.

**Sumia Jan D/o. Ghulam Mohammad Wagay**
**R/o. Goosu Pulwama**

# Public Notice

General public is informed that I have lost the number plate of my vehicle bearing no JK18A-8651 somewhere at qazigund. Now I am in need of duplicate number plate from the concerned department. If anybody have any objection regarding it, he may file their objections in the concerned department within 7 days after the publication of news paper and after that no objection will be accepted.

**Nisar Ahmad sheikh S/O Mohd shaban sheikh**
**R/O mirhama kulgam**

# PUBLIC NOTICE

It is information for general public that my name has been wrongly mentioned in aadhar card bearing number **2939 1478 6416** as **Mohd Yousuf Wani, S/o. Ghulam Mohammad Wani** While as my actual and correct name is **Muhammad Yousuf Wani S/o. Ghulam Muhammad Wani.** Now I am applying for its correction. If any body is having any objection in this regard, may contact at Aadhaar office Srinagar/Jammu within a period of seven days. No ojection will be entertained thereafter.

**Muhammad Yousuf Wani**
**S/o. Ghulam Muhammad Wani.**
**R/o. Chatpora Pulwama**

## OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR RAJPORA EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS

**(Shabir Ahmad Lone)**

Subject: Application of Oman Farooq S/o Farooq Ahmad Wagay R/o Abhama for issuance of Birth certificate.

### Notice Inviting Objections

It is hereby published for information of general public that this court has received an application from Oman Farooq S/o Farooq Ahmad Wagay R/o Abhama issuance of Birth certificate in favour of Oman Farooq S/o Farooq Ahmad Wagay R/o Abhamafor whose date of Birth as per field report and statement of Lumberdar and Chowkidar and concerned Oman Farooq S/o Farooq Ahmad Wagay R/o Abhama 20-02-2009The concerned Station House Office Rajpora. has reported that his/her birth is not registered in the birth register of Police Any person/persons has/have any objection w.r.to Station issuance of orders for registering Oman Farooq S/o Farooq Ahmad Wagay R/o Abhama 20-02-2009.He/she may file his/her objection, in writing in this office within 07 days from the issuance of this notice. After expiry of objection shall be entertained.

**Dated: 15/10/2025**

**Executive Magistrate 1st Class Rajpora**

# Public Notice

General public is informed that I have applied for issuance/Production of Death certificate to the Registrar births and deaths Block Development Office Hiller Shahabad for my Mother and father namely Zulaikha begum and Mohammad Anwar Khan who got expired on 10/12/2022 and 08/11/2023 due to natural death. If anybody have any objection regarding it, He/She may file their objections in the Block Development Office Hiller Shahabad within 7 days after the publication of Newspaper and after that no objection will be accepted.

**Regards**
**Gull Zareen Ahmad Khan S/O:-Mohammad Anwar Khan**
**R/O:-Manzmoh Tehsil:-DORU Block:-Hiller Shahabad**

# Public Notice

General public is informed that my name and parentage has been incorrectly written on my adhar card as Madhu Jan D/O:- Mohammad Shamim Rather but my correct name and parentage as per my school records is Madu Shameem D/O:- Shameem Ahmad Rather. Now I want to rectify my name and parentage on my adhar card. If anybody have any objection regarding it he/She may file their objections in the concerned department within 7 days after the publication of news paper and after that no objection will be accepted

**Regards:- Madu Shameem**
**D/O:- Shameem Ahmad Rather**
**R/O:- Kurigam Tehsil:- Qazigund**

# Public Notice

General public is informed that I have lost the number plate of my vehicle bearing no JK18A-8651 somewhere at qazigund. Now I am in need of duplicate number plate from the concerned department. If anybody have any objection regarding it, he may file their objections in the concerned department within 7 days after the publication of news paper and after that no objection will be accepted.

**Regards**
**Nisar Ahmad sheikh**
**S/O Mohd shaban sheikh**
**R/O mirhama kulgam**

# Public Notice

General public is informed that I have lost the number plate of my vehicle bearing no JK18A-8651 somewhere at qazigund. Now I am in need of duplicate number plate from the concerned department. If anybody have any objection regarding it, he may file their objections in the concerned department within 7 days after the publication of news paper and after that no objection will be accepted.

**Regards**
**Nisar Ahmad sheikh**
**S/O Mohd shaban sheikh**
**R/O mirhama kulgam**

# اطلاع عام

غلطی سے سکول ریکارڈ میں میرے بیٹے کی تاریخ پیدائش 15-05-2013 اندراج ہوئی ہے جبکہ اسکی اصلی تاریخ پیدائش 16-03-2017 ہے۔جس کی درستی کرانی مطلوب ہے۔اس ضمن میں اگرکسی کو کوئی اعتراض ہو تو اندر سات یوم وہ اپنے اعتراضات ہائی لینڈ انٹرنیشنل سکول آرہ بل پلوامہ کے دفتر میں پیش کریں۔بعد از معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

**Syed Shabir Ahmad**
**F/o. Syed Inaam Ul-Rouf**
**R/o. Arigam Pulwama**

# PUBLIC NOTICE

It is information for general public that I have lost my passport vide no. J7214452. Now I ahave applied for its duplicate. If any body is having any objection, he/she may contact at Passport office Srinagar within 7 days. No objection will be entertained thereafter.

**Nissar Ahmad Dar S/o. Abdul Ahad Dar**
**R/o. Tenghar Pulwama**

# PUBLIC NOTICE

It is information for general public that the mother's name of my ward has been wrongly mentioned in school records as Masarat-ul-Ganie which is incorrect, While as my ward's actual and correct mother's name is MASARAT-UL GANI. Now I am applying for its correction. If any body is having any objection in this regard, he/she may contact at Melenson School Sheikh Bagh Srinagar within a period of seven days. No bjection will be entertained thereafter.

**Farooq Ahmad Ganie F/o. Rija Farooq**
**Mother's name:- MASARAT-UL GANI.**

## اتر ریلوے

### ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویزنل بجلی انجینئر/سا،شمالی ریلوے،جموں توی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ٹینڈرس (www.gem.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

| ٹینڈر نمبر | کاموں کی تفصیل | تخمینہ لاگت (روپئے) | بیعانہ رقم (روپئے) | کام کی مدت | بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت | ویب سائٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جی ای ایم/ 2025/ بی 6787828 | شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ریلوے اسٹیشن پر انسٹال 02 اسکیلیٹروں کا تین سالوں کیلئے وسیع سالانہ دیکھ بھال کا قرار۔ | 41,05,972.00 | 82,120.00 | 36 ماہ | 06.11.2025 15:00 | www.gem.gov.in |

Notice No. GEM/2025/B/6787828 تاریخ:14.10.2025 3176/25

**گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ**

# Noorani Paramedical Training Institute Pulwama

Email:nooraniparamedics@gmail.com Web Site:www.nooraniparamedics.in Ph NO. 9419086649, 9797157444
Govt Regd. No. 436 HME of 2011 Affiliated with J&K paramedical Nursing Council sgr/jammu & University of Kashmir Hazratbal Srinagar

## EMPLOYMENT NOTICE

Application on plain paper along with resume are hereby invited for nursing college below mentioned posts which should reach to the office of undersigned by or before 30-10-2025 or mail on nooraniparamedics@gmail.com

| S. NO. | Name Of The Post | Qualification | No of Posts |
|---|---|---|---|
| 01 | Principal | PHD/M.Sc Nursing with 15 years experience | 01 |
| | Vice- Principal | PHD/M.Sc Nursing with 10 years experience | 01 |
| 02 | Professor | PHD/M.Sc Nursing with 10 years experience | 02 |
| 03 | Assistant Professor (Mental Health Nursing) | PHD/M.Sc Nursing with 05 years experience | 01 |
| 04 | Assistant Professor (Obstetrical & Gynaecological Nursing) | PHD/M.Sc Nursing with 05 years experience | 01 |
| 05 | Assistant Professor (Community Health Nursing) | PHD/M.Sc Nursing with 05 years experience | 01 |
| 06 | Assistant Professor (Child Health Nursing) | PHD/M.Sc Nursing with 05 years experience | 01 |
| 07 | Assistant Professor (Anatomy & Physiology) | PHd/M.Sc Nursing with 05 year experience | 01 |
| 08 | Nursing Tutor | M.Sc/B.Sc Nursing 3 year teaching exp will be preferred | 05 |

Note:- The selection process will be done through concern affiliating University (KU Hazratbal Sgr) and salary as per their norms.

No.NPMTI/EN/25/PUL/ Sd/=
Dated: 15 / 10/ 2025 Principal

## ازنیابت اننت ناگ:۔ بااجلاس نائب تحصیلدار اننت ناگ

درخواست منجانب:۔

روف المشتاق ولد مشتاق احمد صوفی ساکنہ نئی بستی ضلع اننت ناگ

بغرض حصول وارث جائز سرٹفکیٹ (Legal Heair)

**اشتہار بمراد آگاھی ہر خاص وعام**

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل بغرض حصول وارث جائز سرٹفکیٹ دفتر ہذا کو پیش کیا ہے۔جو کہ دفتر ہذا میں بغرض اجرائی زیر کاروائی ہے۔اس بارے میں فیلڈ عمل سے رپورٹ طلب کیا گیا ہے۔جس میں سائل کا والد مشتاق احمد صوفی مورخہ **09-08-2025** کو فوت ہو چکا ہے۔متوفی پسماندہ وارثان جائز بذیل دکھایا گیا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| معرف مشتاق | 26 | دختر متوفی | غیر شادی شدہ |
| روف المشتاق | 23 | پسر متوفی | غیر شادی شدہ |

لہذا قبل از کاروائی ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹفکیٹ ہذا اجرا کرنے کی نسبت کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ مشتہر اخبار سات دن کے اندر اندر اپنے عذر یا اعتراض عدالت ہذا کو دفتری اوقات کے دوران پیش کرے۔بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

**نائب تحصیلدار**

# PUBLIC NOTICE

It is information for general public that my name has been wrongly mentioned in aadhar card bearing number 3091 1909 3046 as Abdul Majeed Dar S/o. Abdul Samad Dar. While as my actual and correct name is Ab Majeed Dar S/o. Ab. Samad Dar. Now I am applying for its correction. If any body is having any objection in this regard, may contact at Aadhaar office Srinagar/Jammu within a period of seven days. No ojection will be entertained thereafter.

**Ab. Majeed Dar S/o. Ab. Samad Dar**
**R/o. Dalipora Pulwama**

# Public Notice

General public is informed that I want to apply for DOB Certificate of myw ard namely Takib Irshad Bhat who was born on 12-06-2011 at Home. If any body has any objection in this regard, he/she may contact at concerned authority within a period of seven days. No objection will be entertained thereafter.

**Irshad Ahmad Bhat**
**F/o. Takib Irshad Bhat**
**R/o. Salia Woodipora Mattan**

## BEFORE THE HON'BLE COURT OF SUB JUDGE AT CHADOORA

In the case of: -

1. Ali Mohammad Sofi
   S/o: Ghulam Mohammad Sofi
2. Shakeel Ahmad Sofi
   S/o: Ali Mohammad Sofi
   All residents of Summerbugh, BK Pora

(Caveator)

VERSUS

**PUBLIC ATLARGE**

(Non-Caveators)

**In the matter of: -** Caveat Application Under Section 148a Cpc. The caveators are the owners in possession of a piece of land along with an old destroyed residential house falling under survey No. 91 situated at Sumerbugh Tehsil BK PORA, Budgam and the Caveators are having reasonable apprehension that anyone from general public may file any petition/ application/ civil suit or any other proceedings with respect to the above said land property including the residential house on the basis of false & frivolous facts and may seek any ex-parte orders from this Hon'ble Court.

**Caveator Through Counsel**
**UmmerMehraj (Advocate)**

## OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SEWERAGE & DRAINAGE DIVISIONNo. IIND SRINAGAR

### GIST OF TENDER NOTICE No:-17 /E-Tendering OF 2025-26

For and on behalf of the Commissioner Srinagar Municipal Corporation, e- tenders areinvited onPercentage basisfrom the Registered PWD Civil Contractors whose Registration cards are valid in terms of standing rules, for the below mentioned works strictly as per the terms and conditions given hereunder:-

| Sl. No. | Name of work | Estt. Cost of work incld. Depttl. Materials (Amount in lacs) | Earnest Money | Class of Contractor | Time of complet-ion. | Cost of Tender Document in the shape of Treasury Challan) (Rs.) | Head of Account |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 01. | Construction of RCC pipe Drainage including Manholes at Shah Namatuallah Govt. Housing Colony Parimpora Bypass Phase Ist | Rs.4.45 | Rs.8900/- | DEE | 15 Days | Rs. 150/- | Capex Budget 2025-26 (Urban Development Sector) |
| 02. | Raising of drain left and Right side of main road from Nawa Kadal to Eidgah via Kokar Masjid via Dangerpora 2Km | Rs.40.00 | Rs.80000- | AAY / BEE | 30 Days | Rs. 1200/- | Capex Budget 2025-26 (Additional Financial Assistance) |

In terms of Government order Circular No.01 (Adm) FD of 2025 Dated:- 08.07.2025 that "Every participating supplier/contractor to mandatory disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No payment shall be released by the Government Department /Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder"

The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities(B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per the schedule of dates given hereunder:-

| | | |
|---|---|---|
| 01. | Date of issue of Tender Notice | 14.10.2025 |
| 02. | Period of down loading of bidding documents | 15.10.2025 from 11:00 A.M. to 25.10.2025 up to 4.00 PM |
| 03. | Bid Submission Start Date | 15.10.2025 from 11:30 AM |
| 04. | Bid Submission end Date | 25.10.2025upto 4.00 PM |
| 05. | Date & time of opening of Bids on line | 27.10.2025 at11.30 PM in the office of Executive Engineer, Sewerage & Drainage Division No. II, SMC, Daresh Kadal Srinagar or any subsequent date convenient date to the tender Opening Authority |
| 06. | List of soft copies to be uploaded | Scanned copy of Treasury challan (cost of tender document) with Sl. No. of NIT/ Name of the work (without overwriting). Scanned copy of CDR/ FDR/BG (Earnest Money) (without Over writing). Scanned copy of GST Registration with latest clearance and PAN Card. Scanned copy of JKPWDOMS Registration card with latest renewal on JKPWDOMS PORTAL, Cell No./ e-mail ID and correspondence address. NIT (Terms and conditions) duly signed by the bidder. BOQ. |

**TERMS AND CONDITIONS**

I. In case the bids are found unbalanced / abnormally low bid price, the Successful bidder has to produce/ deposit additional performance security in shape of FDR/CDR/BG pledged to Executive Engineer Sewerage & Drainage Division 2nd. SMC Srinagar within three days after opening the bids, as per the circular instructions of the Finance Department Circular No. FD-Code/441/2021-02-158 Dated:- 08.08.2025. The additional performance security shall be released after the successful completion of work till Defective Liability (DLP) period is over and the defective liability period for each work shall be reflected in the allotment order when issued.

II. Where the bid price is below 10% but not below 20% of the Advertised cost put to bid, the additional performance guarantee / security percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of Bid Price Below 10% of advertised cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this Additional Performance Guarantee percentage shall be applied on the bid Price.

III.Where the Bid Price is 20% or more below the advertised cost put to bid the Additional Performance Grantee percentage shall be increment ed by 0.2&% for every percentage of Bid Price Below 20% of project cost put to bid in addition to 0.1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

IV. Additional Performance Security shall be treated as part of Performance Security.

V. In addition to above the successful bidder has to produce/ deposit Performance security i.e, 05% (Five Percent) of the value of contract in shape of FDR/CDR pledged to Executive Engineer Sewerage & Drainage Division 2nd. SMC Srinagar within three days after opening the bids. The performance security shall be released after the Defective Liability (DLP) period of the work

VI. In case of tie bids the department shall identify the tied bidder and shall select the L1 based on the draw lots, in presence of tied bidders, if they chose to be present

VII. The Successful Bidder has to produce Hard Copies within three days after opening of Bids.

VIII. Bidders are advised to read the NIT carefully before participate in the Bidding process.

IX. Treasury Challan (Tender Document Fee) should be a fresh i.e, between the date of issue of tender notice & bid submission end date.

X. The Contract shall be awarded only after obtaining Administrative Approval from Competent Authority and release of funds on BEAMS portal by the Finance Department.

XI. The payment of work on account of work done shall be made under rules subject to availability of funds under the prescribed head of account.

XII. The tender receiving authority reserves the right to accept or reject or cancel any bid / tender / NIT or all tenders without assigning any reason thereof.

**No:DIPK: 7219/25** **Sd/-Executive Engineer,**
**Dated: 15-10-2025** **S&D Division IInd, Sgr.**

## Office of the Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Pulwama.

### NOTICE INVITING E- TENDERS

### E-NIT No.18/EE/PMGSY-Pulwama/e-tendering of 2025-26, Dated 15/10/2025

For and on behalf of the Government of Jammu & Kashmir, Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Pulwama invite e-tender for stage contracts on Percentage Basis from the eligible & approved contractors of J&K Govt. CPWD, Railways and other States, for the following works:

| S. No | Name of Work with Package No. | Cost of document (Rs in Rupees.) | Earnest Money (Bid Security) (Rs in Lacs.) | Period Of Contract | Tender Call | Time and Date of opening of Ttechnical Bid online | Class of Contractor |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1. | Stage Contract of roads under the jurisdiction of PMGSY Division Pulwama on emergency basis (i.e.) by way of clearance of Snow, slides/slips other allied works required during maintenance of roads, failure of maintenance of road by regular contractor and any other emergent work likely to occur during financial year 2025-2026 | 1100 | 0.80 | 2025-26 | 1st | 28-10-2025 11:00 AM | AYY &BEE – Class civil |

Position of Funds : Available, (Detailed Head : 023-Maintenance & Repairs)
Position of AA: Accorded
Position of TS: Awaited

1. The important dates and time are as under:-

| | | |
|---|---|---|
| 1. | Dateofissueoftendernotice | 15/10/2025 |
| 2. | Periodofdownloadingofbiddingdocuments | 16/10/2025 at 10:30AM to 27/10/2025 upto 04:30PM |
| 3. | Pre Bid Meeting | 16/10/2025 at 11:00 AM |
| 4. | Bidsubmission startdate | 16/10/2025 at 10:30 AM |
| 5. | Bid submissionenddate | 27/10/2025 at 04:30 PM |
| 6. | Date&timeofopeningofTechnical/financialBids(Online) | 28/10/2025 at 11:00 AM |

1. Cost of Bid Form @ Rs 1100/- (non-refundable) only inform of e-challan/ treasury challan/ receipt.
2. Availability of Bid Document and mode of submission: The bid documents are available online and bidsshould be submitted online on website www.pmgsytendersjk.gov.in. The bidders are required to register in the web-site which is free of cost. For submission of bids, the bidder is required to have valid Digital SignatureCertificate(DSC)fromoneoftheauthorizedCertifyingAuthorities(CA).“Aspiring bidders who have not obtained the user ID and password for participating in e-tendering in PMGSY may obtain the same from the website:www.pmgsytenders jk.gov.in Digital signature is mandatory to participate in the e-tendering. Bidders already possessing the valid digital signature issued from authorized CAs can use the same in this tender.
3. Bids must be uploaded along with Scanned copy of cost of Tender Document as mentioned in column 4 inshape of e-challan/ treasury challan/ receipt favouring Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Pulwama by creditingthe requisite charges to MH 0059-PWD (Revenue) and scanned copy of Bid Security as mentioned in column 5 pledged to Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Pulwama.
4. The original documents, viz, the cost of tender document,Bid Securitysubmitted byL1 should be same as uploaded online (scanned copies) otherwise the allotment willnot be issued. The tenders will be cancelled and the bidder will not be allowed to Participate in any further/ future tendering process in PMGSY for a period of one year.
5. (a)The Bidding documents can be downloaded from the website http://pmgsytendersjk.gov.infrom 16/10/2025 to 27/10/2025 upto 04:30PM.

(b) The Bids shall be deposited in electronic format on the websitehttp://pmgsytendersjk.gov.infrom16/10/2025 to 27/10/2025 upto 04:30PM.
(c)A Pre bid meeting will be held on 16-10-2025 at 11:00AMin the office of the Executive Engineer PMGSY (JKRRDA) Division Pulwamato clarify the issues and to answer questions onany matter thatmay be raised atthatstage.

**ExecutiveEngineer**
**PMGSY (JKRRDA)**
**Division Pulwama**

**No:DIPK:7233/25**
**Dated: 15-10-2025**

# وزیراعظم آندھرا پردیش میں 13,430 کروڑ روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا کریں گے آغاز

بھارت ایکسپریس اردو

پی ایم نریندر مودی جمعرات کو آندھرا پردیش کا دورہ کریں گے۔ اپنے دورے کے دوران وہ کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے، جن میں صنعت، سڑک، ریلوے، پٹرولیم اور قدرتی گیس جیسے اہم شعبوں میں شامل ہیں۔ ان منصوبوں پر 13,430 کروڑ روپے لاگت کا تخمینہ ہے۔ پی ایم مودی کرنول میں "سپر جی ایس ٹی سپر بچت" پروگرام میں بھی شرکت کریں گے۔ آندھرا پردیش پہنچنے کے بعد پی ایم مودی جمعرات کی صبح نندیال ضلع کے شی شیلم میں واقع شری بھرامبا ملیکارجن سوامی ورلادیوستھانم میں پوجا اور درشن کریں گے۔ اس کے بعد وہ مختلف ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے لیے کرنول جائیں گے۔ اپنے دورے کے دوران پی ایم مودی سنگ بنیاد رکھیں گے اور کئی ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کریں گے اور انہیں قوم کے نام وقف کریں گے۔ منصوبوں میں وہ کرنول۔ 3 پولنگ اسٹیشن پر ٹرانسمیشن سسٹم کو مضبوط بنانے کے پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ اس کے علاوہ وہ کڑپہ میں اور واکل انڈسٹریل ایریا اور کوپرتھی انڈسٹریل ایریا کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ ان منصوبوں سے تقریباً 100,000 نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ پی ایم مودی سباورم سے شیلانگر تک چھ لین والی گرین فیلڈ ہائی وے کا بھی سنگ بنیاد رکھیں گے، جس کی لاگت 960 کروڑ سے زیادہ ہے۔ اس پروجیکٹ سے وشاکھاپٹنم کے بندرگاہی شہر میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے اور تجارت اور روزگار کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ وہ پیلیرو۔کلور روڈ سیکشن کی چار لین توسیع، کڑپہ۔نیلور سرحد سے سی ایس پورم تک سڑک کو چوڑا کرنے اور گوڈیواڈا اور نوجیلا ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان چار لین ریل اوور برج کا بھی افتتاح کریں گے۔ پی ایم مودی 1,200 کروڑ روپے سے زیادہ کے ریلوے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔

# بس میں آگ لگنے سے 20 مسافروں کی موت، وزیراعظم نریندر مودی نے کیا معاوضے کا اعلان

بھارت ایکسپریس اردو

راجستھان کے جیسلمیر ضلع میں منگل کو ایک خوفناک حادثہ پیش آیا۔ سہ پہر تین بجے کے قریب، جیسلمیر۔جودھ پور ہائی وے پر ایک پرائیویٹ بس میں اچانک آگ لگ گئی، جس میں کم از کم 20 افراد ہلاک اور 16 دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ بس 57 مسافروں کو لے کر جودھ پور جا رہی تھی۔ حادثے کی ابتدائی تحقیقات میں چونکا دینے والا انکشاف ہوا ہے۔ پولیس اس امکان کی تحقیقات کر رہی ہے کہ بس میں آگ پٹاخوں کے پھٹنے سے لگی۔ راجستھان حکومت کے وزیر گجیندر سنگھ کھمسر نے کہا کہ انہوں نے اپنی زندگی میں اتنا خوفناک حادثہ کبھی نہیں دیکھا۔ ان کا کہنا تھا کہ بس میں دھماکہ ہوا اور ایف ایس ایل ٹیم تحقیقات کرے گی۔ وزیر نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور بتایا کہ کچھ مسافر پٹاخے لے کر سفر کر رہے تھے جس سے آگ پھیل گئی اور بس کے اندر زوردار دھماکہ ہوا۔ بس مکمل طور پر آگ کی لپیٹ میں آ گئی اور اندر موجود تمام سامان جل کر خاکستر ہو گیا۔ جیسلمیر پولیس کے مطابق، جیسے ہی بس ہائی وے پر آئی، ڈرائیور نے پیچھے سے دھواں اٹھتے دیکھا۔ اس نے بس کو روکنے کی کوشش کی لیکن آگ اتنی شدید تھی کہ چند منٹوں میں ہی شعلوں کی لپیٹ میں آ گئی۔ مقامی، راہگیر اور فوج کے جوانوں نے مل کر امدادی سرگرمیاں شروع کی۔ زخمیوں کو پہلے جیسلمیر کے جواہر اسپتال اور پھر تشویشناک حالت میں جودھپور منتقل کیا گیا۔

# بھارت 2026-28 کی مدت کیلئے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کیلئے ساتویں بار منتخب

اقوام متحدہ۔15 / اکتوبر۔ایم این این //

ہندوستان کو اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے لیے 2026-28 کی مدت کے لیے ساتویں بار منتخب کیا گیا ہے۔ یہ بات اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے پرواتھنی ہریش نے بدھ کو بتائی۔ انہوں نے تمام وفود کی حمایت کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا اور اس بات پر زور دیا کہ کس طرح یہ انتخابات انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے تئیں ہندوستان کی غیر متزلزل وابستگی کا عکاس ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ ہندوستان آج ساتویں بار 2026-28 کی میعاد کے لیے انسانی حقوق کونسل کے لیے منتخب ہوا ہے۔ ان کی زبردست حمایت کے لیے تمام وفود کا شکریہ۔ یہ انتخاب انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے لیے ہندوستان کی غیر متزلزل وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم اپنے دور میں اس مقصد کو پورا کرنے کے منتظر ہیں۔ ہیومن رائٹس کونسل اقوام متحدہ کے اندر ایک اہم بین الحکومتی ادارہ ہے جو انسانی حقوق کے لیے ذمہ دار ہے۔

# آرمی چیف اوپیندر دویدی نے عالمی فوجی رہنماؤں کے ساتھ اہم دفاعی بات چیت کی

نئی دہلی، 15 اکتوبر۔ایم این این //

ہندوستانی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی اقوام متحدہ کے سربراہان برائے انسداد دہشت گردی کانفرنس (یو این ٹی سی سی 2025) کے موقع پر کئی ممالک کے اعلیٰ فوجی حکام کے ساتھ اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کے سلسلے میں مصروف ہیں، جس میں دفاعی تعاون کو بڑھانے اور عالمی سلامتی کی کوششوں کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے۔ بدھ کے روز، جنرل دویدی نے ویتنام پیپلز آرمی کے جنرل اسٹاف کے ڈپٹی چیف، سینئر لیفٹیننٹ جنرل نگوین وان نگیا سے ملاقات کی اور اسے ہندوستانی فوج نے "تعمیری بات چیت" کے طور پر بیان کیا۔ ہندوستانی فوج نے ایک بیان میں کہا، "رہنماؤں نے دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا، جس میں اقوام متحدہ کے قیام امن، انسداد دہشت گردی اور اسٹریٹجک کوآرڈینیشن پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ انہوں نے تربیتی تبادلوں اور مشترکہ مشقوں کے ذریعے تعاون کو بڑھانے پر بھی زور دیا۔ قبل ازیں منگل کے روز، جنرل دویدی نے کرغزستان اور قازقستان کے اعلیٰ فوجی حکام کے ساتھ ملاقاتیں کیں تاکہ اقوام متحدہ کے قیام امن اور دفاعی تربیت کے اقدامات کے ذریعے تعاون کو وسعت دینے کی راہیں تلاش کی جاسکیں۔ کرغزستان کے قائم مقام چیف آف جنرل سٹاف کرنل کلماتائیف کمار بیک مرزا بیکووچ کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران، دونوں فریقین نے "تربیتی تعاون کو بڑھانے، دفاعی بات چیت کو مضبوط بنانے اور اقوام متحدہ کے قیام امن کے اقدامات کے ذریعے تعاون کو وسعت دینے" پر تبادلہ خیال کیا۔

# تاریخ میں 16 اکتوبر کے اہم واقعات

نئی دہلی، 15 اکتوبر (یو این آئی) //

1793۔ انقلاب فرانس کے دوران ملکہ میری ایٹونیٹے کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔
1821۔ میکسکو کی آزادی کو منظوری ملی۔
1846۔ دانتوں کے معالج ولیم مارٹن نے آپریشن کے دوران مریض کو بے ہوش کرنے کے لئے پہلی بار ایتھر کا استعمال کیا۔
1848۔ پہلا امریکی ہومیوپیتھک میڈیکل کالج پنسلوانیہ میں قائم ہوا۔
1867۔ الاسکا کی روس سے امریکہ کو باقاعدہ منتقلی ہوئی۔
1905۔ لارڈ کرزن نے پہلی بار بنگال کی تقسیم کرائی۔
1908۔ 'جنرل موٹرس کارپوریشن' کا قیام عمل میں آیا۔
1916۔ برطانیہ میں مارگریٹ سینگر نے خاندانی منصوبہ بندی کلینک بروکلن (نیویارک) میں قائم کیا۔
1916۔ اداکارہ اور گلوکارہ ایم ایس سُبّالکشمی کی پیدائش ہوئی۔
1942۔ کلکتہ کے جنوب میں بنگال میں تقریباً 40 ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔
1943۔ شکاگو کے میئر ایڈورڈ کیلی نے زیر زمین ریل سسٹم کا افتتاح کیا۔
1945۔ اقوام متحدہ کی خوراک اور زراعت تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔
1946۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران نیورمبرگ مقدمے میں جرمن کے پھانسی کی سزا پانے والے دس جنگی مجرموں کو پھانسی دی گئی۔
1947۔ ٹوکیو کے سائتاما میں گردابی طوفان کیتھلین سے 1930 لوگوں کی موت ہوئی۔
1951۔ پاکستان کے وزیراعظم لیاقت علی خان کو راولپنڈی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کے دوران گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔
1959۔ خواتین کی تعلیم کیلئے قومی کونسل کا افتتاح ہوا تھا۔
1959۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران امریکی فوج کے چیف اور نوبل انعام یافتہ جنرل جارج سی مارسیل کا انتقال ہوا تھا۔
1962۔ کیوبا میں سوویت میزائلوں کی تعیناتی کی وجہ سے امریکہ اور سوویت یونین کے درمیان بحران شروع ہوا۔
1963۔ لوڈوگ ایرہارڈ مغربی جرمنی کے چانسلر چونے گئے۔
1964۔ چین پہلا ایٹمی تجربہ کر کے دنیا کی پانچویں طاقت بنا۔
1964۔ ہیرالڈ وِلسن برطانیہ کے وزیراعظم بنے تھے۔
1968۔ ہرگووند کھورانہ کو میڈیسن کے میدان میں ان کی خدمات کیلئے نوبل انعام دیا گیا۔

# بھارتی ریلوے بڑے پیمانے پر جدید کاری سے گزر رہی ہے۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی، 15 اکتوبر۔ایم این این //

ریلوے کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے بدھ کے روز وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ریلوے کی جدید کاری میں ہندوستان کی نمایاں پیش رفت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں کے نتائج واضح طور پر نظر آ رہے ہیں۔ نئی دہلی میں بین الاقوامی ریلوے آلات کی نمائش (IREE) سے خطاب کرتے ہوئے، ویشنو نے کہا کہ گزشتہ 11 سالوں میں 35,000 کلومیٹر نئی ریلوے پٹریوں کی تعمیر کی گئی ہے اور 46,000 کلومیٹر کو برقی بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہدوستو، پچھلے 11 سالوں میں، ہمارے وزیراعظم نریندر مودی نے ریلوے کو جدید بنانے پر بھرپور توجہ دی ہے اور اس کے نتائج نظر آ رہے ہیں۔ آج ہمارے پاس پچھلے 11 سالوں میں 35,000 کلومیٹر کے ٹریک بنائے گئے ہیں، پچھلے 11 سالوں میں 46,000 کلومیٹر ریلوے ٹریکس پر بجلی کی گئی ہے، غیر معمولی تعداد، 40,000 نئی کوچز تیار کی گئی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس مدت کے دوران تقریباً 40,000 نئے کوچز تیار کیے گئے ہیں، جو ریلوے کے بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ کامیابیوں کو "غیر معمولی" قرار دیتے ہوئے وزیر نے نوٹ کیا کہ ہندوستانی ریلوے کی تبدیلی جدید، پائیدار، اور مسافروں کے لیے دوستانہ ٹرانسپورٹ کے لیے حکومت کے طویل مدتی وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ ملک کے پہلے بلٹ ٹرین پروجیکٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، ویشنو نے کہا کہ تعمیر بہت تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہی ہے، جس میں 325 کلومیٹر پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔ "میں نے حال ہی میں سورت اور بلیمورا اسٹیشنوں کا دورہ کیا، جو 2027 میں کھلنے والے پہلے سیکشن کا حصہ ہوں گے۔ وزیر نے جدید ٹرین خدمات کے بڑھتے ہوئے بیڑے کے بارے میں اپ ڈیٹس بھی شیئر کیں، یہ کہتے ہوئے کہ ہندوستان اب 156 وندے بھارت خدمات، 30 امرت بھارت خدمات، اور 4 نمو بھارت خدمات چلاتا ہے -- یہ سبھی مسافروں میں بے حد مقبول ہو چکی ہیں۔ اپنی تقریر کے دوران، ویشنو نے IREE کے انعقاد کے لیے کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری کی ستائش کی اور آلات بنانے والوں اور ریلوے تنظیموں کی شرکت کی تعریف کی۔

# سری لنکا کی وزیراعظم 16 اکتوبر کو ہندوستان کا پہلا سرکاری دورہ کریں گی

نئی دہلی، 15 اکتوبر۔ایم این این //

سری لنکا کی وزیراعظم ہرینی امرسوریا جمعرات کو دوروزہ سرکاری دورے پر ہندوستان پہنچیں گی، جو عہدہ سنبھالنے کے بعد ملک کا پہلا دورہ کریں گی۔ وزارت خارجہ نے بدھ کو یہ اعلان کیا۔ امرسوریا، جو 18 اکتوبر تک ہندوستان میں ہوں گی، اہم دوطرفہ مسائل اور متعدد شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے سینئر سیاسی رہنماؤں سے ملاقات کریں گی۔ اپنے دورے کے دوران، سری لنکا کی وزیراعظم نئی دہلی میں این ڈی ٹی وی اور چنتن ریسرچ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مشترکہ طور پر این ڈی ٹی وی ورلڈ سمٹ میں کلیدی خطاب کریں گی۔ امراسوریا، جن کے پاس سری لنکا میں تعلیم کا قلمدان بھی ہے، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی دہلی اور نیتی آیوگ کا دورہ کریں گی تاکہ تعلیم، اختراعات اور ٹیکنالوجی میں تعاون کو تلاش کریں۔ ہندو کالج، دہلی یونیورسٹی کی ایک ممتاز سابق طالبہ، وہ اپنے الما میٹر کا دورہ بھی کریں گی۔ کالج کے شیڈول کے مطابق، دن کی تقریبات کا آغاز دوپہر کو 16 این سی سی کیڈٹس کی جانب سے ایک رسمی گارڈ آف آنر کے ساتھ ہوگا، جس کے بعد کالج کے لان میں علامتی درخت لگائے جائیں گے اور سانگا نیریا آڈیٹوریم میں طلباء کی ثقافتی پرفارمنس ہوگی۔ اس کے علاوہ سری لنکا کی رہنما ایک کاروباری تقریب میں شرکت کریں گی جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور تجارتی روابط کو مضبوط بنانا ہے۔

# ہندوستان اور سعودی عرب نے کیمیکل اور پیٹروکیمیکل سیکٹر میں تعاون کو مضبوط کیا

نئی دہلی۔15 / اکتوبر۔ایم این این //

کیمیکلز اور پیٹروکیمیکلز کے محکمہ، کیمیکل اور فرٹیلائزر کی وزارت، حکومت ہند اور وزارت صنعت و معدنیات، مملکت سعودی عرب کے درمیان دو طرفہ میٹنگ ہوئی، جس میں ہندوستانی فریق کی قیادت محترمہ نویدیتا شکلا ورما، سکریٹری محکمہ کیمیکلز اینڈ پیٹروکیمیکل نے کی جب کہ سعودی وفد کی قیادت عزت مآب انجینئر خلیل بن ابراہیم بن سلامہ، نائب وزیر صنعت ومعدنیات نے کی۔ سعودی عرب ہندوستان کا چوتھا سب سے بڑا تجارتی پارٹنر ہے اور ہندوستان سعودی عرب کا دوسرا بڑا تجارتی پارٹنر ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت 2024-25 میں 41.88 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جس میں کیمیکلز اور پیٹروکیمیکلز کا حصہ 10 فیصد ہے، جو کہ تقریباً 4.5 بلین امریکی ڈالر ہے۔ بات چیت میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے، سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور کیمیکل اور پیٹروکیمیکل کے شعبے میں تعاون کے نئے شعبوں کی تلاش پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دونوں فریقوں نے دونوں ممالک کے کیمیکلز اور پیٹروکیمیکل سیکٹر میں ایک دوسرے کی تکمیلی صلاحیتوں کا اعتراف کیا، جس میں پیٹروکیمیکلز کو سعودی عرب کی طاقت اور کیمیائی خصوصی مہارتوں کو ہندوستان کی طاقت کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ دونوں فریقوں کے درمیان ہم آہنگی کو بروئے کار لانے کے لیے باہمی تال میل بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے ہندوستان کے پیٹرولیم، کیمیکل اور پیٹروکیمیکل انویسٹمنٹ ریجن (پی سی پی آئی آر) میں سرمایہ کاری اور دونوں ممالک کی بڑی کمپنیوں کے درمیان ممکنہ شراکت داری سمیت کیمیکلز اور پیٹروکیمیکلز کی ویلیو چین میں تعاون کو بڑھانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ اس شعبے میں تحقیق و ترقی اور صلاحیت سازی میں تعاون پر بھی اتفاق کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان اسٹریٹجک اور اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط کرتے ہوئے کیمیکلز اور پیٹروکیمیکل سیکٹر میں پائیدار اور باہمی طور پر فائدہ مند شراکت داری قائم۔

# وزیرِ دفاع نے سابق فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کیلئے مالی معاونت میں 100 فیصد اضافے کی منظوری دی

نئی دہلی۔15 / اکتوبر۔ایم این این //

وزیرِ دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے سابق فوجیوں (ایکس سروس مین) اور ان کے اہل خانہ کیلئے مالی معاونت میں 100 فیصد اضافے کی منظوری دی ہے، جو محکمۂ بہبود سابق فوجیوں کے تحت مرکزی سینک بورڈ کے ذریعے نافذ کردہ اسکیموں کے تحت دی جاتی ہے۔ منظور شدہ اضافہ درج ذیل ہے: پینیری گرانٹ کو فی مستحق ماہانہ 4,000 روپے سے بڑھا کر 8,000 روپے کر دیا گیا ہے، جو 65 سال سے زائد عمر کے معمر اور غیر پنشن یافتہ سابق فوجیوں اور ان کی بیواؤں کو جو باقاعدہ آمدنی سے محروم ہیں، زندگی بھر مستحکم معاونت فراہم کرے گا۔ دو منحصر بچوں (کلاس 1 سے گریجویشن تک) یا دو سالہ پوسٹ گریجویٹ کورس کرنے والی بیواؤں کے لیے تعلیمی گرانٹ 1,000 روپے سے بڑھا کر 2,000 روپے فی شخص ماہانہ کر دی گئی ہے۔ میریج گرانٹ کو فی مستحق 50,000 روپے سے بڑھا کر 1,00,000 روپے کر دیا گیا ہے۔ یہ سابق فوجیوں کی دو بیٹیوں تک اور بیواؤں کی دوبارہ شادی کے لیے ہوگی، بشرطیکہ یہ شادی اس حکم نامے کے اجرا کے بعد ہوئی ہو۔ نظرِ ثانی شدہ نرخ یکم نومبر 2025 سے جمع کرائی جانے والی درخواستوں پر لاگو ہوں گے، جس کا سالانہ مالی اثر تقریباً 257 کروڑ روپے ہے جو آرمی فورسز فلیگ ڈے فنڈ (اے ایف ایف ڈی ایف) سے فراہم کیا جائے گا۔

# بھارتی بحریہ نے انڈونیشیائی بحریہ کے ساتھ وِشاکھاپٹنم میں پانچویں ایڈیشن کی دوطرفہ مشقیں سَمُدر شکتی 2025 کی میزبانی کی

نئی دہلی۔15 / اکتوبر۔ایم این این //

بھارتی بحریہ، 14 تا 17 اکتوبر 2025 کو وِشاکھاپٹنم میں انڈو۔انڈونیشین مشترکہ دوطرفہ بحری مشقین، 'سَمُدر شکتی 2025' کے پانچویں ایڈیشن کی میزبانی کر رہی ہے۔ اس مشق میں حصہ لینے والے یونٹوں میں مشرقی بیڑے کے تحت مشرقی بحریائی کمان (ای این سی) کی ایک اینٹی سب میرین وارفیر کورویٹ، آئی این ایس کارویٹ، اور انڈونیشین بحریہ کے جہاز کے آر آئی جان لی، ایک کورویٹ (ہیلی کاپٹر کے ساتھ) شامل ہیں، جو ای این سی کی جانب سے پرتپاک استقبال کے ساتھ وِشاکھاپٹنم پہنچا۔ ہاربر فیز میں تعلقات کو مضبوط بنانے اور پیشہ ورانہ تعلقات قائم کرنے کے لیے مختلف سرگرمیاں شامل ہیں، جیسے کراس ڈیک وزٹس، مشترکہ یوگا سیشنز، دوستانہ کھیلوں کے مقابلے اور پروفیشنل سبجیکٹ میٹر ایکسپرٹ ایکسچینجز (ایس ایم ای ای)۔ سمندری فیز میں پیچیدہ اور متحرک بحری آپریشنز شامل ہوں گے جن کا مقصد ٹیکٹیکل ہم آہنگی بڑھانا ہے، جیسے ہیلی کاپٹر آپریشنز، ایئر ڈیفنس ایکسرسائز، ہتھیار چلانے کی مشقین، اور وزٹ، بورڈ، سرچ اور ضبطی کی کارروائی (وی بی ایس ایس) کی مشقین۔ مشق 'سَمُدر شکتی' ایک اہم دوطرفہ سرگرمی ہے جس کا مقصد دونوں بحریہ کے درمیان آپریٹیبلٹی کو بڑھانا، باہمی تفہیم مضبوط کرنا، اور دونوں بحریائی افواج کے درمیان بہترین عملی تجربات کا تبادلہ کرنا ہے۔ یہ مشق دونوں ممالک کی طرف سے انڈو۔پیسیفک خطے میں استحکام اور امن برقرار رکھنے کے مشترکہ عزم کو بھی اجاگر کرتی ہے۔

# بھارت کی ای کامرس مارکیٹ 2030 تک 45 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گی۔ رپورٹ

نئی دہلی۔ 15 / اکتوبر۔ایم این این //

ہندوستان کی ای کامرس مارکیٹ مالی سال 2025 میں 145 بلین ڈالر سے مالی سال 2030 تک 19 فیصد کے سی اے جی آر کے ساتھ بڑھ کر 345 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے، جو بڑھتی ہوئی شہری کاری، صارفین کی ترجیحات میں اضافہ، اور ڈیجیٹل ادائیگی کو اپنانے کی رپورٹ کے مطابق روبی کو اپنانے میں اضافہ ہے۔ اپنی صنعت کی بصیرت کی رپورٹ میں، فرم نے کہا کہ ہندوستان تیزی سے عالمی ریٹیل پاور ہاؤس کے طور پر ابھرا ہے، جو 2024 میں تیسری سب سے بڑی خوردہ مارکیٹ بن گیا ہے۔ مالی سال 2025 میں، ملک کے ای کامرس سیکٹر نے 14 بلین امریکی ڈالر کی مجموعی تجارتی قدر ریکارڈ کی، جس سے سال بہ سال 12 فیصد اضافہ ہوا۔ اس کے باوجود، ای کامرس کل خوردہ فروخت میں صرف 7 سے 9 فیصد حصہ ڈالتا ہے، جو کہ توسیع کے لیے کافی گنجائش کی نشاندہی کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، بیوٹی سیگمنٹ سب سے تیزی سے بڑھنے والا آن لائن زمرہ ہے، جو متاثر کن مارکیٹنگ، بڑھتے ہوئے ڈیجیٹل استعمال، اور ذاتی نوعیت کی اور آسان پروڈکٹس کی مانگ کے باعث ہوا ہے۔ گزشتہ دہائی کے دوران فی کس خالص آمدنی میں 57.5 فیصد اضافے نے صوابدیدی اخراجات میں اضافے کی حمایت کی ہے۔ 2020 سے Tier-3 اور چھوٹے شہروں نے 60 فیصد نئے آن لائن خریداروں اور کل آرڈرز میں 45 فیصد حصہ ڈالا ہے۔ نیشنل لاجسٹک پالیسی اور ڈیجیٹل انڈیا جیسے حکومتی اقدامات سپلائی چین کی کارکردگی اور ڈیجیٹل رسائی کو بہتر بنا رہے ہیں، جس سے گہرائی تک رسائی ممکن ہو رہی ہے۔ خواتین کی افرادی قوت میں اضافہ، جو کہ 2018 میں 23 فیصد سے بڑھ کر 2024 میں 42 فیصد ہو گیا، مزید دوہری آمدنی والے گھرانوں اور طرز زندگی اور پریمیم مصنوعات کی زیادہ مانگ کا باعث بنا ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ جیسے جیسے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر بہتر ہو رہا ہے اور خواہشات دیہی اور شہری علاقوں میں یکجا ہو رہی ہیں، کھپت کے نمونے ساختی تبدیلی سے گزر رہے ہیں۔ "ہندوستانی حکومت غیر ملکی سرمایہ کاری کے قوانین کو آسان بنانے کے لیے پالیسی میں تبدیلی پر غور کر رہی ہے۔

# بھارت کے انتخابی کمیشن (ای سی آئی) نے معذور افراد کے لیے ووٹنگ میں آسانی کی خاطر ہدایات جاری کیں

**پی آئی بی**

**سرینگر**،15اکتوبر 2025 / بھارت کے انتخابی کمیشن (ای سی آئی) نے 6اکتوبر 2025ء ※ کو بہار کی قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات اور 8اسمبلی حلقوں میں ضمنی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کیا۔کمیشن نے چیف الیکٹورل آفیسرز (سی ای او) کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ انتخابات معذور افراد (پی ڈبلیو ڈی) کے لیے قابل رسائی ہوں۔ بہار میں تمام ووٹنگ اسٹیشن گراؤنڈ فلور/روڈ انٹری لیول پر ہوں گے اور ان میں معذور ووٹرز اور وہیل چیئر والے بزرگ شہریوں کی سہولت کے لیے مناسب بندوبست کے ساتھ ریمپ ہوں گے ۔ ای سی آئی کے ذریعے یہ ہدایت بھی دی گئی ہے کہ پی ڈبلیو ڈی ووٹرز اور بزرگ شہریوں کو ووٹنگ بوتھوں میں داخل ہونے میں ترجیح دی جائے۔بصارت سے محروم افراد کی سہولت کے لیے، کمیشن نے باقاعدہ ووٹر انفارمیشن سلپس (وی آئی ایس) کے ساتھ بریل خصوصیات کے ساتھ قابل رسائی ووٹر انفارمیشن سلپس جاری کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔انتخاب منعقد کرائے جانے سے متعلق ضابطہ، 1961 کے قاعدے 49این کے مطابق ، بصارت سے محروم افراد اپنی طرف سے اپنا ووٹ ڈالنے کے لیے اپنے ساتھ کسی ساتھی کو بھی لے جاسکتے ہیں۔تمام ووٹنگ اسٹیشنوں پر بریل میں ڈمی بیلٹ شیٹ بھی دستیاب کرائی جائیں گی۔کوئی بھی بصارت سے محروم ووٹر ساتھی کی مدد کے بغیر ای وی ایم کے بیلٹ یونٹوں پر بریل کی سہولت کا استعمال کرتے ہوئے خود اپنا ووٹ ڈالنے کے لیے اس شیٹ کا استعمال کرسکتا ہے کمیشن نے ہدایت دی ہے کہ انتخابات کے دن ووٹنگ اسٹیشن پر معذور افراد کے لیے نقل و حمل کی مناسب سہولت ہونی چاہیے۔ پی ڈبلیو ڈی ووٹر ای سی آئی این ای ٹی کے دِویانگ (سکشم) ماڈیول پر اندراج کر کے نقل وحمل اور وہیل چیئر کی سہولت کی درخواست بھی دے سکتے ہیں۔ یہ سہولیات بہار کے 90712 ووٹنگ اسٹیشنوں میں سے ہر ایک پر دستیاب ہوں گی۔اس کے ساتھ ہی، ایک اور پہل کے تحت ، 292ووٹنگ اسٹیشنوں کا بندوبست خصوصی طور پر معذور افراد کے ذریعے کیا جائے گا۔


## PUBLIC NOTICE

I Bashir Ahmad Zargar, hereby inform general public that my daughter has changed her name from Bazila to Bazila Zargar. She shall henceforth be known as Bazila Zargar for all purposes. Now I have applied for making necessary correction in her school record accordingly. Objection, if any in this regard shall be filed in the office of Principal, Presentation Convent Higher Secondary School Rajbagh Srinagar within a period of seven days. No objection will be acceptable thereafter.

**Bashir Ahmad Zargar**
**Father of : Bazila Zargar**
**R/O Mehjoor Nagar**
**Distt: Srinagar, State: J&K UT , PIN:190015**

## PUBLIC NOTICE

It is information for general public that I want to apply for Whole Sale seed license "with name and style" M/S Javid Seeds situated at Singoo Narbal. If any body is having any objection in this regard, he she may contact at Joint Director Agrigulcute Extension Kahsmir Lal Mandi Srinagar.

**Javid Ahmad Mir**
**Son of : Gh Mohammad Mir**
**R/O Nignoo Narbal Kakapora**

## PUBLIC NOTICE

It is information for general public that my name has been wrongly mentioned in aadhar card bearing number **9337 2994 7018** as **Manan Mukhtar** While as my actual and correct name is **Muneeb Mukhtar**. Now I am applying for its correction. If any body is having any objection in this regard, may contact at Aadhaar office Srinagar/Jammu within a period of seven days. No ojection will be entertained thereafter.

**Mukhtar Ahmad Ganie D/o. Muneeb Mukhtar**
**R/o. Bellow Dergund Rajpora Road Pulwama**

## Noorani Paramedical Training Institute Pulwama

Email:nooraniparamedics@gmail.com Web Site:www.nooraniparamedics.in Ph NO. 9419086649, 9797157444
Govt Regd. No. 436 HME of 2011 Affiliated with J&K paramedical Nursing Council sgr/jammu & University of Kashmir Hazratbal Srinagar

## EMPLOYMENT NOTICE

Application on plain paper along with resume are hereby invited for Allied & health sciences wing for below mentioned posts which should reach to the office of undersigned by or before 31.10.2025 or mail on nooraniparamedics@gmail.com up to 4:00 Pm.

| S.NO. | Name Of The Post | Qualification | No of Posts |
|---|---|---|---|
| 01 | Principal | MBBS/MD ( Preference will be given to retired and experienced ) | 01 |
| 02 | Vice –principal | MBBS/MD ( Preference will be given to retired and experienced ) | 01 |
| 03 | Professor | PHD/M.Sc MLT with 10 years experience. | 01 |
| | | PHD/M.Sc Radiography with 10 years experience. | 01 |
| | | PHD/M.Sc OTT with 10 years experience. | 01 |
| | | PHD/M.Sc Anesthesia with 10 years experience. | 01 |
| 04 | Assistant Professor | PHD/M.Sc MLT with 05 years experience. | 01 |
| | | PHD/M.Sc Radiography with 05 years experience. | 01 |
| | | PHD/M.Sc OTT with 05 years experience. | 01 |
| | | PHD/M.Sc Anesthesia with 05 years experience | 01 |
| 05 | Tutor | B.Sc/M.Sc MLT with 03 years experience. | 01 |
| | | B.Sc/M.Sc Radiography with 03 years experience. | 01 |
| | | B.Sc/M.Sc OTT with 03 years experience. | 01 |
| | | B.Sc/M.Sc Anesthesia with 03 years experience | 01 |

Note:- The selection process will be done through concern affiliating University (KU Hazratbal Sgr) and salary as per their norms.

No.NPMTI/EN/25/PUL/
Dated: 15 / 10/ 2025

Sd/-Principal


# اقصیٰ انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کی جانب سے نورا اسپتال کے اشتراک سے ملٹری گیریژن چھتہ بل میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کا اہتمام

**اعجاز بابا** / سرینگر / ۱۵/ اکتوبر / صحت اور انسانی خدمت کے فروغ کی ایک اہم کوشش کے طور پر اقصیٰ انٹرنیشنل فاؤنڈیشن، جو ہیڈکوارٹر 31 سب ایریا کے تحت کام کرنے والی ایک فعال این جی او ہے، نے نورا اسپتال سرینگر کے اشتراک سے بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد ملٹری گیریژن چھتہ بل، سرینگر میں کیا۔اس موقع پر وادی کشمیر کے مختلف اضلاع سے بڑی تعداد میں عطیہ دہندگان نے شرکت کی اور خون عطیہ کر کے انسانی ہمدردی کے اس عظیم مقصد میں حصہ لیا۔کیمپ کی ایک نمایاں خصوصیت خواتین کی بھرپور شرکت رہی، جنہوں نے بڑی تعداد میں خون عطیہ کر کے سماجی بیداری اور فلاحِ عامہ کے جذبے کو فروغ دیا۔اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جناب چودھری فاروق، جو عطیہ دہندگان میں شامل تھے، نے اقصیٰ انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کی کاوشوں کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ اس طرح کی سرگرمیاں نہ صرف انسانی جانیں بچاتی ہیں بلکہ دوسروں کو بھی سماجی خدمات میں حصہ لینے کی ترغیب دیتی ہیں۔انہوں نے اقصیٰ انٹرنیشنل فاؤنڈیشن اور نورا اسپتال کی صحت اور انسانی خدمات کے تئیں مسلسل وابستگی کی تعریف کی۔اس موقع پر اقصیٰ انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کے چیئرمین نے کہا کہ تنظیم عوامی بہبود کے مختلف میدانوں میں سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے کہا:"ہماری سرگرمیاں صرف بلڈ ڈونیشن کیمپوں تک محدود نہیں بلکہ ہم اجتماعی شادیوں، مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی معاونت اور نوجوانوں کے ہنرمندی کے فروغ کے پروگراموں پر بھی کام کر رہے ہیں تاکہ معاشرے کو خودمختار اور مضبوط بنایا جاسکے۔"اس ایک روزہ کیمپ کے دوران متعدد خون کے یونٹس جمع کیے گئے جو مختلف اسپتالوں میں ہنگامی صورتِ حال اور نازک مریضوں کی مدد کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔کیمپ کی کامیابی نے عوام میں ہمدردی، انسانی خدمت اور اجتماعی تعاون کے جذبے کو مزید تقویت بخشی۔ملٹری گیریژن چھتہ بل نے بلڈ ڈونیشن کیمپ کے دوران بھرپور تعاون فراہم کیا، جس سے ہموار رابطہ کاری اور ضروری انتظامات کو یقینی بنایا گیا۔ان کے تعاون نے اس پروگرام کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا، جو فوج کے انسانی ہمدردی اور عوامی فلاح کے تئیں مسلسل عزم و وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔اختتام پر منتظمین کی جانب سے تمام عطیہ دہندگان، رضا کاروں، نورا اسپتال کے طبی عملے اور ملٹری گیریژن چھتہ بل کا شکریہ ادا کیا گیا جن کی حمایت اور تعاون سے یہ پروگرام کامیابی سے ہمکنار ہوا۔

# ٹاٹا بلیو سکوپ اسٹیل کا بانڈی پورہ میں سلیم ٹریڈنگ کمپنی کے نئے برانڈ شوروم کا افتتاح

**نامہ نگار**

سرینگر،15 اکتوبر/منگل کے روز ٹاٹا بلیو سکوپ اسٹیل نے اپنے ضلعی ڈیلر سلیم ٹریڈنگ کمپنی، بانڈی پورہ کے نئے برانڈ شوروم کا افتتاح کیا، جس کے ذریعے شمالی کشمیر کے صارفین کے قریب عالمی معیار کے اسٹیل روفنگ اور کلیڈنگ حل فراہم کرنے کے عزم کو ایک بار پھر مضبوط کیا گیا۔شوروم کا افتتاح ٹاٹا بلیو سکوپ کے عہدیداران بشمول سینئر مینیجر ترن جادلی اور ستویندر سنگھ نے کیا۔اس موقع پر بزنس منیجر عبدالحمید، تابش احمد اور سلیم ٹریڈنگ کمپنی کے مالک شیخ سلیم بھی موجود تھے۔اس موقع پر ٹاٹا بلیو اسکوپ کے عہدیداران نے سلیم ٹریڈنگ کمپنی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ بانڈی پورہ کے عوام کو اعلیٰ معیار کی روفنگ مصنوعات ان کی دہلیز پر فراہم کر رہے ہیں۔سینئر منیجر ترن جادلی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بانڈی پورہ کے عوام کو ایک معیاری شوروم کی فراہمی پر مبارکباد دی۔انہوں نے کہا کہ اب ضلع کے صارفین مختلف ڈیزائن، سائز اور رنگوں میں دستیاب کلر کوٹیڈ روفنگ شیٹس کی مکمل رینج تک آسانی سے رسائی حاصل کرسکیں گے۔انہوں نے بتایا کہ ٹاٹا بلیو اسکوپ اسٹیل (ٹی بی ایس پی ایل) نے اس موقع پر اپنی تازہ ترین مصنوعات جیسے کول پینل سسٹم، بانس ٹائل پروفائلز، ہائی رب شیٹس اور مختلف ایکسسریز جو رہائشی اور تجارتی ضروریات کے لیے تیار کی گئی ہیں کو پیش کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ اعلیٰ کارکردگی، فوری تنصیب اور ماحول دوست خصوصیات کے حامل یہ مصنوعات آرکیٹیکٹس اور بلڈرز کی جانب سے بے حد پذیرائی حاصل کر رہی ہیں۔ستویندر سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ"ٹاٹا کا نام ہی معیار کی ضمانت ہے۔"انہوں نے زور دیا کہ لوگ اپنے خوابوں کے گھروں میں بھاری سرمایہ کاری کرتے ہیں، لہٰذا انہیں ہمیشہ ایسی اعلیٰ معیار کی روفنگ مصنوعات استعمال کرنی چاہئیں جن کے رنگ کبھی ماند نہ پڑیں۔انہوں نے مزید کہا کہ کمپنی کے توسیعی منصوبے کے تحت جموں وکشمیر کے ہر حصے تک پہنچنے اور عوام تک ٹاٹا برانڈ کا پیغام مؤثر انداز میں پہنچانے کی کوششیں جاری ہیں۔انہوں نے وضاحت کی کہ ٹاٹا بلیو اسکوپ اسٹیل دو عالمی شہرت یافتہ کمپنیوں— ٹاٹا اسٹیل (انڈیا) اور بلیو اسکوپ اسٹیل (آسٹریلیا)— کے اشتراک سے قائم ایک مشترکہ منصوبہ ہے۔ دونوں کمپنیوں نے، جو اپنے اپنے میدان میں سو سال سے زائد وراثت اور قیادت رکھتی ہیں، ہندوستان کے تعمیراتی منظرنامے کا ویژن وقت سے پہلے پیش کیا۔انہوں نے کہا :"اعلیٰ معیار اور جدت پر مبنی بہترین مصنوعات پیش کرنے کے جذبے کے ساتھ یہ مشترکہ منصوبہ تحقیق، تجربے اور عزم کا ایک حسین امتزاج ہے۔"بعد ازاں، کمپنی کے عہدیداران نے مقامی فبریکیٹر سے بھی ملاقات کی اور ٹاٹا اسٹیل کی مصنوعات پر ان کے قیمتی تاثرات حاصل کیے۔ اس دوران مقامی تعمیراتی ذوق کے مطابق مختلف پیٹرنز، رنگوں اور سائز پر تجاویز بھی پیش کی گئیں۔عہدیداران نے واضح کیا کہ ٹاٹا کبھی بھی مصنوعات کے معیار پر سمجھوتہ نہیں کرے گا اور صارفین کو مزید بہتر اور پائیدار مصنوعات فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں رہے گا۔انہوں نے کہا کہ یہ تقریب اسٹیل سلوشنز کے اس عالمی ادارے اور بانڈی پورہ کے فبریکیٹروں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے منعقد کی گئی تھی تاکہ فبریکیٹروں، آرکیٹیکٹس اور صنعت کے رہنماؤں کے درمیان بہتر ہم آہنگی پیدا ہو اور پائیدار شہری ترقی کو فروغ دیا جاسکے۔ٹاٹا بلیو اسکوپ کے ایک نمائندے نے کہا "یہ ایک طویل مدتی اشتراک کا آغاز ہے۔"ایک اور نمائندے نے کشمیر میں انفراسٹرکچر کے مستقبل کو تشکیل دینے میں جدت اور مشترکہ تخلیق کی اہمیت پر زور دیا۔ٹی بی ایس پی ایل کے نمائندوں ستویندر سنگھ، ترن جادلی، اور عبدالحمید نے شرکاء کو کمپنی کی ڈیجیٹل اور سوشل پہل کاریوں سے بھی متعارف کرایا، جن کا مقصد جدید ڈیجیٹل ٹولز کے ذریعے صارف کے تجربے کو بہتر بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ کمپنی کا مقصد نہ صرف عوامی رائے جمع کرنا ہے بلکہ گزشتہ چند برسوں میں متعارف کرائی گئی نئی مصنوعات کے فوائد سے آگاہی پیدا کرنا بھی ہے۔آخر میں عہدیداران نے کہا کہ ایسی سرگرمیوں کے ذریعے ٹاٹا بلیو اسکوپ اسٹیل تعمیراتی شعبے میں پائیدار، جدید اور معیاری بلڈنگ میٹیریل کے میدان میں اپنی قیادت کو مزید مستحکم کر رہا ہے جو ہندوستان کے بدلتے تعمیراتی منظرنامے سے ہم آہنگ ہے۔

بسلسلہ صفحہ 8

**جاوید رانا**

(جے کے آر ایل ایم) ڈاکٹر شبھرا شرما اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔دورانِ میٹنگ وزیر موصوف نے مختلف اضلاع میں پی ایم وِی ڈی وائی کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اس کے قبائلی کمیونٹیوں کے ذریعہ معاش اور سماجی و اقتصادی ترقی پر اس کے اثرات کا جائزہ لیا۔میٹنگ کے شروعات میں جاوید رانا نے یونین ٹیریٹری بھر میں قائم کردہ"ون دھن وکاس کیندر (وِی ڈِی وِی کے)" کی موجودہ صورتحال، ان کی عملی افادیت اور آمدنی کے حصول و روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں حاصل شدہ نتائج کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔اُنہوں نے کہا کہ پی ایم وِی ڈی وائی معمولی جنگلاتی پیداوار (ایم ایف پی) میں ویلیو ایڈیشن کو فروغ دے کر قبائلی کاروباری افراد کو بااِختیار بنانے اور انہیں دیرپا روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں ایک "گیم چینجر" ثابت ہو سکتا ہے۔وزیر موصوف نے سکیم کے تحت فراہم کی جانے والی تربیت اور صلاحیت سازی کی کوششوں کے بارے میں تفصیلات طلب کیں بالخصوص ان قبائلی کاریگروں اور چھوٹے کاروباریوں کے حوالے سے جو دُور دراز علاقوں میں رہتے ہیں۔اُنہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ قبائلی مصنوعات کے لئے مقامی اور قومی سطح پر مارکیٹ تک رَسائی بڑھانے کی کوششیں تیز کریں۔اُنہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ موجودہ عملدرآمد میں موجود خلا کی نشاندہی کریں، بین ایجنسی تعاون کو مضبوط کریں اور اُن علاقوں میں نئی تجاویز پیش کریں جہاں فوری مداخلت کی ضرورت ہے۔جاوید احمد رانا نے اس بات پر زور دیا کہ بروقت اور بہتر منصوبہ بندی کے ساتھ اقدامات کئے جائیں تاکہ ترقیاتی تفاوت کو کم کیا جاسکے اور ون دھن سکیم کی رَسائی اور افادیت میں اضافہ ہو۔اُنہوں نے کہا کہ پی ایم وِی ڈی وائی کی کامیابی کا دار و مدار اِس بات پر ہے کہ یہ سکیم خود انحصاری، ہنرمند اور بااِختیار قبائلی کمیونٹی تیار کرے جو جموں وکشمیر کی اِقتصادی ترقی میں فعال کردار اَدا کر سکیں۔وزیر جاوید رانا نے حکومت کی اس پختہ عزم کا اعادہ کیا کہ قبائلی آبادی کو مرکزی دھارے کی معیشت کا حصہ بنایا جائے گا اور ان کے ثقافتی اور ہنری ورثے کے تحفظ اور فروغ کو یقینی بنایا جائے گا۔اُنہوں نے منصوبہ بندی، نگرانی اور عمل آوری کے لئے ڈیٹا پر مبنی اور منظم طریقۂ اَپنانے پر زور دیا۔اُنہوں نے مسلسل پیش رفت کی نگرانی، اثرات کا جائزہ اور کامیاب ماڈلوں کی قبائلی اکثریتی علاقوں میں اپنانا ضروری قرار دیا۔وزیر موصوف نے جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈز مشن (جے کے آر ایل ایم) پر زور دیا کہ وہ روزگار کے منصوبوں کی تیاری اور عمل آوری کے دوران مقامی اراکین اسمبلی سے قریبی تال میل رکھے۔اُنہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی کو اَپنے حلقوں کی ضروریات اور اُمنگوں کا بہتر ادراک ہوتا ہے اور وہ اس بات کو یقینی بنانے میں اہم رول اَدا کر سکتے ہیں کہ حکومتی پروگرام ضرورت پر مبنی اور مؤثر ہوں۔اُنہوں نے زور دیا کہ اِنتظامی اِداروں اور منتخب نمائندوں کے درمیان فعال تعاون ترقیاتی اقدامات کی رَسائی، کارکردگی اور جوابدہی کو نمایاں طور پر بہتر بنا سکتا ہے۔وزیر جاوید احمد رانا نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ ایک جامع، منصفانہ اور بااِختیار قبائلی معاشرے کے مشترکہ ویژن کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہم آہنگی سے کام کریں۔

**تعطلات**

کے تمام سرکاری اور تسلیم شدہ نجی سکولوں کو بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔اس ضمن میں ڈائریکٹوریٹ آف اسکول ایجوکیشن جموں کی جانب سے جاری کردہ ایک حکم نامے میں تعطیلات 19 اکتوبر سے 23 اکتوبر 2025 تک منائی جائیں گی، جس میں جموں صوبے کے سمر اور ونٹر دونوں زونوں میں ہائر سیکنڈری سطح تک کے ادارے بند رہیں گے ۔ یہ ہدایت جموں صوبے کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام تعلیمی اداروں پر لاگو ہو گی، تہوار کے وقفے کی یکساں پابندی کو یقینی بناتے ہوئے اسی دوران جموں یونیورسٹی نے آنے والے تہواروں کی وجہ سے 20، 22 اور 23 اکتوبر 2025 کو ہونے والے تمام امتحانات ملتوی کر دیے ہیں۔ڈاکٹر راج کمار، جوائنٹ رجسٹرار (امتحان کنڈکٹ) کے ذریعہ جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن میں، یونیورسٹی نے کہا کہ ملتوی امتحانات کی تازہ تاریخوں کا اعلان مقررہ وقت پر الگ سے کیا جائے گا۔اس طرح، طلباء کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپ ڈیٹس کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ کو باقاعدگی سے دیکھیں۔

**نائب وزیراعلیٰ**

مرکوز کئے ہوئے ہے۔اُنہوں نے کہا،"عوام ہماری پانچ سالہ کارکردگی کی بنیاد پر اس حکومت کا فیصلہ کریں گے۔" دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے مقامی رُکن اسمبلی مشتاق احمد گورو کے ہمراہ حلقہ میں جاری کئی ترقیاتی منصوبوں کا معائینہ کیا۔جن منصوبوں کا معائینہ کیا گیا ان میں کمیونٹی سینٹر حیدر پورہ، میریج ہال ہرنبل نٹی پورہ، بیلی پل چھانہ پورہ اور راولپورہ۔موچو روڈ کی کشادگی شامل ہیں۔اِس کے علاوہ اُنہوں نے چھانہ پورہ سے نٹی پورہ جنکشن تک بند روڈ منصوبے اور حلقے میں جاری دیگر کاموں کا بھی جائزہ لیا۔اُنہوں نے کمیونٹی سینٹر حیدر پورہ کے معائینے کے دوران اَفسران کو ہدایت دی کہ وہ کاموں کو جلد از جلد شروع کرنے کے لئے ایک تفصیلی رِپورٹ پیش کریں تاکہ اِس سہولیت جلد از جلد لوگوں کے لئے وقف کیا جاسکے۔سریندر کمار چودھری نے راولپورہ۔موچو روڈ پر سہولیت کی راہ میں حائل رُکاوٹوں کو دُور کرنے اور یوٹیلیٹی کی منتقلی کے لئے بھی احکامات جاری کئے تاکہ کام کی رفتار تیز کی جاسکے اور لوگوں کو بہتر سڑک کی سہولیت فراہم ہو۔اُنہوں نے چھانہ پورہ علاقے میں رابطے اور آواجاہی کو بہتر بنانے کے لئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ بیلی برج کی تعمیر کا کام جلد از جلد شروع کریں۔اُنہوں نے مزید کہا کہ تمام جاری منصوبے بشمول بند روڈ چھانہ پورہ تا نٹی پورہ جنکشن اور دیگر سڑکوں کے منصوبے مقررہ وقت میں مکمل کئے جائیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے باغِ مہتاب کے دورے کے دوران علاقے میں جاری میکڈیمائزیشن کے کام کا معائینہ کیا اور خبر دار کیا کہ غیر معیاری مواد کے اِستعمال یا کسی بھی قسم کی غفلت کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔دورے کے دوران مختلف وفود نے نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ترقیاتی کاموں کے موقعہ پر معائینہ کرنے پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔اِس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ چیف اِنجینئر آر اینڈ بی سنیل کمار، آر اینڈ بی، ایس ایم سی، ہاؤسنگ کے ایس ای اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر اَفسران بھی تھے۔

**فوک ڈانس**

کے ساتھ حصہ لیتے ہوئے اپنی دلکش پرفارمنس سے سامعین کو مسحور کر دیا۔ پروگرام میں زون ترال کے کئی نامور اساتذہ شامل ہوئے اور حصہ لینے والی ٹیموں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔تعلیمی زون ترال کے نامور اساتذہ ارشاد احمد، سمیر یوسف اور روحیل احد پر مشتمل جیوری پینل نے پرفارمنس کا جائزہ لیا اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیموں کو ضلع سطح کے مقابلے کے لیے نامزد کیا۔پروگرام میں اپر پرائمری سکول لاریار ترال نے رول پلے میں جبکہ ہائی سکول سیموہ نے فوک ڈانس میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر اول مقام حاصل کیا۔دونوں ٹیموں نے آئندہ ضلع سطح کے مقابلے میں زون ترال کی نمائندگی کے لیے کوالیفائی کرلیا ہے۔تقریب کا اختتام تحریک شکرانہ سے ہوا۔جس میں مہمانوں، جیوری کے اراکین، اساتذہ اور شرکاء کے تعاون کا اعتراف کیا گیا۔تقریب میں نظامت کے فرائض ترال کے نامور استاد فیروز احمد وانی نے انجام دیے۔جبکہ اس موقع پر زونل کوارڈینیٹر ارشاد رسول بھی موجود تھے۔

**دیویان**

پی کی طرف سے نگروٹا ضمنی انتخابات کے امیدوار کے طور پر اعلان کیے جانے کے بعد میڈیا سے بات چیت میں دیویانی نے کہا،" میں بہت خوش قسمت ہوں کہ بی جے پی کی قیادت میں مجھے آگے بڑھنے کا آشیرواد ملا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ہم نے پچھلے ایک سال کے دوران جو کام کیا ہے، اس کی لوگوں نے تعریف کی ہے، اور وہ ماضی کی طرح ہمیں آشیرواد دیتے رہیں گے۔""انہوں نے کہا ہم بی جے پی، بزرگوں، خواتین اور ہر طبقے کے لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہمارے ساتھ شامل ہوئے ہیں۔ ہم بہت شکر گزار اور پرامید ہیں کہ دیویندر رانا صاحب جس ویژن کو حاصل کرنا چاہتے تھے وہ آگے بڑھتا رہے گا۔" انہوں نے کہا،"ہمیں یقین ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی اسکیمیں پہلے سے ہی معاشرے کے ہر طبقے کی بہتری پر غور کرتی ہیں۔جیسا کہ وزیراعظم کہتے ہیں، 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس'※ ہمیں ان اسکیموں کو لاگو کرنا چاہیے تاکہ وہ ٹھوس اقدامات بنیں جو لوگوں کو بلند کریں۔""" میرے والد، دیویندر سنگھ رانا جی نے لوگوں کی توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کی۔ہمیں یقین ہے کہ جیسے جیسے ہم مزید حامیوں کے ساتھ بڑھیں گے، ہم لوگوں کے خدشات کو دور کریں گے اور ان کی ضروریات کو پورا کریں گے۔

**سیکرٹری سائنس**

525 تحقیقی پروجیکٹ کی تجاویز موصول ہوئی ہیں جن میں 306 کشمیر اور 219 جموں خطے سے تھیں۔یہ تجاویز مختلف یونیورسٹیوں، طبی و تکنیکی اِداروں اور جموں وکشمیر یوٹی کی تحقیقی لیبارٹریوں سے موصول ہوئیں۔ان کا جائزہ 20 موضوعاتی شعبوں میں کیا گیا جن میں موسمیاتی تبدیلی، گلیشیئر سٹڈیز، پانی و توانائی کا تحفظ،، غذائی خود کفالت، ماحولیاتی تحفظ، صحت عامہ اور آفاتِ سماوی جیسے اہم موضوعات شامل تھے۔اِس کمیٹی میں نامور سائنسدان اور ماہرین تعلیم شامل تھے جن میں سکاسٹ جموں کے ڈاکٹر انیش یادو، سی ایس آئی آر۔آئی آئی آئی ایم جموں کے ڈاکٹر پروبیندر پال سنگھ، سکاسٹ کشمیر کے ڈاکٹر مدثر اندرابی، آئی یو ایس ٹی کشمیر کے ڈاکٹر عابد حسین شالہ، جموں یونیورسٹی کے ڈاکٹر مینا شرما، ایس ایم وِی ڈِی یو ڈاکٹر کمود رنجن جھا، آئی آئی ٹی جموں ڈاکٹر امبیکا پرساد اور سکاسٹ جموں ڈاکٹر انیل بھٹ شامل تھے۔ایڈیشنل ڈائریکٹر جے کے ایس ٹی اینڈ آئی سی ڈاکٹر مشتاق احمد بٹ نے کمیٹی کے ممبر سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ڈاکٹر شاہد اِقبال چودھری نے اَپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ تحقیق کے جائزے میں جدت، طریقۂ کار اور سماجی اثرات کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔اُنہوں نے جموں وکشمیر میں تحقیق، اِختراع اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے مضبوط نظام کی تعمیر کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔اُنہوں نے کہا،" آر اینڈ ڈِی فنڈنگ پالیسی کا مقصد ابتدائی مرحلے مدد فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ محققین اپنی تخلیقی سوچ کو قابل عمل اور دیرپا حل میں تبدیل کرسکیں۔"اُنہوں نے مزید کہا کہ سائنس و ٹیکنالوجی اور بائیو ٹیکنالوجی محکموں کو تحقیق و ترقی کے لئے مختلف شعبوں میں مالی معاونت فراہم کرنے کی اہم ذِمہ داری سونپی گئی ہے۔اُنہوں نے محققین پر زور دیا کہ وہ تحقیق میں اعلیٰ اَخلاقی معیار برقرار رکھیں، عوامی فنڈز کا مؤثر اِستعمال یقینی بنائیں، تعلیمی آزادی اور سائنسی معیار کا تحفظ کرتے ہوئے تحقیقی ترجیحات کو سماجی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کریں۔چیئرمین نے کونسل کو ہدایت دی کہ وہ تحقیقی تجاویز کی آن لائن جمع کرانے، جانچ اور نگرانی کے لئے ایک پورٹل تیار کرے تاکہ شفاف اور میرٹ پر مبنی فنڈنگ ممکن ہو۔اُنہوں نے یہ بھی تجویز دی کہ یونیورسٹیوں اور تحقیقی اِدارے تجاویز محکمہ کو بھیجنے سے قبل اندرونی سکریننگ کے لئے ماہر پینل نامزد کریں۔ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی (ٹی اے سی) ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی (ٹی اے سی) میٹنگ کا اِختتام ان منتخب منصوبوں کی منظوری کے ساتھ ہوا جنہیں خطے کے لئے مؤثر اور اہم قرار دیا گیا۔یہ منصوبے حکومت کی منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے اور توقع ہے کہ منتخب پروجیکٹوں سے جموں وکشمیر میں سائنسی ترقی، پالیسی اِختراع اور دیرپا ترقی میں نمایاں تعاون ملے گا۔

**سکینہ ایتو**

منو، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر شیخ اعجاز، پرنسپل کالج پروفیسر یاسمین فاروق، نوڈل پرنسپل پروفیسر سیما ناز، ڈین اکیڈمک افیئرز کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، سابق پرنسپلوں و پروفیسروں، کالج کی سابق طالبات اور بڑی تعداد میں طلبأ نے شرکت کی۔وزیر سکینہ ایتو نے اِجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کالج کی شاندار وراثت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اِدارہ جموں وکشمیر کی فکری، ثقافتی اور سماجی ترقی میں اہم رول اَدا کرتا آیا ہے۔اُنہوں نے کہا،"یہ اِدارہ گزشتہ کئی دہائیوں سے خواتین کی خودمختاری کا سنگِ بنیاد رہا ہے جس نے مختلف شعبوں میں خدمات انجام دینے والی قائدانہ، تدریسی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی حامل نسلیں پروان چڑھائیں۔"اُنہوں نے مزید کہا کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سری نگر، جموں وکشمیر کی خواتین کے لئے روشنی کا مینار ہے جو نہ صرف علمی برتری بلکہ خود اعتمادی، قیادت اور خدمتِ خلق کے جذبے کو بھی فروغ دیتا ہے۔وزیر موصوفہ نے اپنے خطاب میں کالج کی سابق طالبات کے رول کو بھی یاد کیا اور ان کی شرکت پر شکریہ اَدا کیا۔اُنہوں نے فیکلٹی اور سابق طالبات کے عزم و لگن کو سراہتے ہوئے موجودہ طالبات پر زور دیا کہ وہ اِدارے کی میراث کو علم پر مبنی ترقی کے اس دور میں مزید جوش و جذبے سے آگے بڑھائیں۔اُنہوں نے حکومت کی جانب سے جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا بالخصوص خواتین کی تعلیم میں رَسائی، معیار اور اِختراعات کو بڑھانے پر زور دیا۔اُنہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تعلیم اور صحت کے شعبوں کو بجٹ میں بہت اہمیت دی ہے۔وزیر سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ گزشتہ ایک برس میں حکومت نے نئے قائم شدہ ڈِگری کالجوں کو فعال بنایا ہے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے خاطر خواہ فیکلٹی بھی بھرتی کی گئی ہے۔وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم اور ڈائریکٹر کالجز نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔پرنسپل جی سی ڈبلیو سری نگر پروفیسر یاسمین فاروق نے اِستقبالیہ خطاب میں اِس دن کو کالج کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل قرار دیا اور اِدارے کی مختلف کامیابیوں کو اُجاگر کیا۔اِس موقعہ پر وزیر موصوفہ نے کالج کے 75 سالہ سفر پر مبنی ایک "کافی ٹیبل بُک" کی رسم رونمائی کی اور "کالج ٹائمز"، "زولوجیکل کرانیکل" اور سابق طالبات، اساتذہ اور طلبأ کی تصنیف کردہ دیگر کتابیں بھی جاری کیں۔وزیر موصوفہ نے تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء، فیکلٹی ممبران کے ساتھ ساتھ کالج کے سابق طالبات کو اعزازات سے بھی نوازا۔تقریب کے دوران کالج کے اِدارہ جاتی سفر کو ایک اے وِی پرزنٹیشن، دستاویزی فلم، سابق طالبات کے انٹرویوز اور 2014 کے سیلاب کے دوران کالج کی تصاویر کے ذریعے پیش کیا گیا جس میں خواتین کی تعلیم میں بہترین کارکردگی کے لئے کالج کے عزم کو اُجاگر کیا گیا۔تقریب میں انٹر جنریشنل سٹوری ٹیلنگ سیشنز بھی منعقد ہوئیں جن میں سابق طالبات نے اَپنے تجربات اور مشاہدات حاضرین سے اِشتراک کیا۔پروفیسر نیرجا متو، پروفیسر نسیم شفائی اور نینسی دھر نے اپنی دلچسپ یادیں بیان کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔کلچرل کمیٹی نے مختلف فنون پر مشتمل شاندار پروگرام پیش کیا جس میں ہندی بھجن، پنجابی رقص، شاعری، کلاسیکی موسیقی، بیت بازی، لداخی نغمہ، مزاحیہ سکٹ، گروپ گیت، لداخی رقص، لڑی شاہ، قوالی اور کشمیری روف شامل تھے۔

**ملازمین**

میں فیصلہ لینا شروع کر دیا ہے۔جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش، اترا کھنڈ اور ہماچل پردیش کی حکومتوں نے ملازمین اور پنشنرز کے مہنگائی الاؤنس اور مہنگائی ریلیف میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔مرکزی حکومت کی قیادت کے بعد، پیما کھنڈو کی قیادت والی اروناچل پردیش حکومت نے حال ہی میں ریاستی سرکاری ملازمین اور پنشنروں کے لیے مہنگائی الاؤنس اور مہنگائی ریلیف (ڈی آر) میں تین فیصد اضافے کا اعلان کیا ہے۔اس اضافے کے ساتھ، شرح 55 فیصد سے بڑھ کر 58 فیصد ہوگئی ہے، جو یکم جولائی 2025 سے لاگو ہوگی۔وزیر اعلیٰ پیما کھانڈو نے اضافے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جولائی سے ستمبر 2025 تک کے بقایاجات بھی جاری کیے جائیں گے، اور نظر ثانی شدہ ڈی اے اور ڈی آر اکتوبر کی تنخواہ اور پنشن میں شامل ہوں گے۔وزیر اعلیٰ کھانڈو نے سوشل میڈیا پر اپ ڈیٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا،"یہ فیصلہ ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے ہماری حکومت کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ہماری افرادی قوت اور ریٹائرڈ کمیونٹی کا ہر فرد قابل قدر اور تعاون یافتہ محسوس کرے۔" اس سے پہلے، ریاستی حکومت نے مئی 2025 سے نافذ العمل ڈی اے اور ڈی آر کو 53 فیصد سے بڑھا کر 55 فیصد کر دیا تھا۔

راجستھان حکومت نے بھی کیا اعلان

راجستھان میں بھجن لال حکومت حکومت نے ملازمین کے مہنگائی الاؤنس میں بھی اضافہ کیا ہے۔دیوالی پر مہنگائی الاؤنس میں 3 فیصد اضافہ کیا گیا، جس سے ڈی اے (مہنگائی الاؤنس) 58 فیصد ہو گیا۔دیوالی سے پہلے ریاستی حکومت نے نان گزیٹیڈ ملازمین کو ایک اہم تحفہ دیا ہے۔ریاستی سرکاری ملازمین نے اس فیصلے پر اظہار تشکر کیا ہے۔

جھارکھنڈ میں 3 فیصد اضافہ

جھارکھنڈ حکومت نے بھی ملازمین کو دیاولی کی سوغات دی ہے۔ریاستی ملازمین کے لیے ڈی اے کو تین فیصد بڑھا کر 58 فیصد کر دیا۔پنشنرز کے لیے ڈی آر بھی بڑھا کر 58 فیصد کر دیا گیا۔پہلے یہ شرح 55 فیصد تھی۔

بہار حکومت کی طرف سے دیوالی کا تحفہ

اس مہینے کے شروع میں، بہار حکومت نے بھی ریاستی ملازمین کے لیے مہنگائی الاؤنس میں 3 فیصد اضافے کا اعلان کیا تھا۔یہ مہنگائی الاؤنس جو پہلے 55 فیصد تھا اب بڑھ کر 58 فیصد ہو جائے گا۔اس سے 4.8 ملین سرکاری ملازمین اور 6.8 ملین پنشنرز مستفید ہوں گے۔

مدھیہ پردیش، اترا کھنڈ اور ہماچل پردیش میں بھی اضافہ

مدھیہ پردیش کے وزیر اعلیٰ موہن یادو کی کابینہ نے ریاستی ملازمین اور پنشنروں کے لیے ڈی اے اور ڈی آر میں دو فیصد اضافے کا اعلان کیا۔ادھر اترا کھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی حکومت نے بھی ڈی اے اور ڈی آر میں تین فیصد اضافہ کیا ہے۔ہماچل پردیش کی حکومت نے بھی دیوالی سے پہلے ریاستی ملازمین اور پنشنرز کے ڈی اے میں تین فیصد اضافے کا اعلان کیا ہے۔

**جنرل گھئی**

کو بھی تباہ کر دیا ہے۔لیفٹیننٹ جنرل گھئی نے کہا کہ"ہم یقینی طور پر جانتے ہیں کہ ایک 130.c کلاس طیارہ، ایک AWE، اور چار سے پانچ ہائی ٹیک لڑاکا طیارے تباہ ہوئے۔ یہ وہ طیارے تھے جو لمبے فاصلے تک مار کرنے کی صلاحیت رکھتے تھے، جن کی رینج 300 کلو میٹر سے زیادہ تھی۔"انہوں نے اسے ایک تباہ کن حملہ آور قوت قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھارت کی پیشگی منصوبہ بندی اور درست نشانہ بازی نے دشمن کو شدید نقصان پہنچایا۔آپریشن سندور کے بعد پاکستانی جانب سے کی گئی جوابی کارروائی کو مکمل طور پر ناکام قرار دیتے ہوئے، ڈی جی ایم او نے کہا کہ بھارتی فوج نے مؤثر فضائی دفاعی نظام کی بدولت ڈرونز، راکٹس اور دیگر حملہ آور کوششوں کو ناکام بنا دیا۔" کچھ راکٹس، جوابی فائرنگ، اور ڈرون حملے ہوئے، لیکن میرے خیال میں سب بری طرح ناکام ہو گئے۔اس کی بڑی وجہ ہمارا مضبوط اور مربوط فضائی دفاعی نظام تھا۔لیفٹیننٹ جنرل گھئی نے یہ بھی انکشاف کیا کہ بھارتی بحریہ بحیرہ عرب میں تعینات ہو چکی ہے اور اگر پاکستان نے مزید پیش قدمی کی تو جواب دینے کے لیے مکمل تیار ہے۔انہوں نے کہا"اگر دشمن نے بڑھنے کی کوشش کی ہوتی تو نہ صرف سمندری بلکہ دیگر محاذوں پر بھی اس کے لیے تباہ کن نتائج نکلتے۔"لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی کے مطابق، آپریشن سندور کا آغاز 8 اور 9 مئی کی درمیانی شب اس وقت ہوا جب پاکستانی ڈرونز نے بھارتی حدود میں دراندازی کی۔اس کے جواب میں بھارتی فضائیہ نے 9 اور 10 مئی کی شب دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے اور فضائی اڈوں پر درست حملے کیے۔یہ کارروائی رواں برس مئی میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ردعمل میں کی گئی، جس میں ہندوستان نے نہ صرف پاکستانی زیرانتظام کشمیر بلکہ پاکستان کے اندر موجود دہشت گرد ٹھکانوں کو بھی نشانہ بنایا۔حملوں کے بعد، پاکستان کے ڈی جی ایم او نے بھارتی ہم منصب کو فون کیا، جس کے دوران دونوں ممالک نے کشیدگی کو مزید بڑھانے سے گریز اور جنگ بندی پر اتفاق کیا۔

**اننت ناگ**

قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے قصورواروں سے جنوری 2025 سے 30 ستمبر 2025 تک ایک کروڑ 31 لاکھ 99 ہزار بطور جرمانہ وصول کئے ہیں۔اس ضمن میں وی او آئی نمائندے امان ملک کے ساتھ بات کرتے ہوئے ڈی ایس پی ٹریفک اننت ناگ نے بتایا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کی پاداش میں قصورواروں کے خلاف جنوری 2025 سے 30 ستمبر 2025 تک 34 ہزار 200 سو 28 چالان کئے گئے ہیں۔جبکہ اس مدت میں ایک کروڑ 31 لاکھ 99 ہزار رقم بھی قصورواروں سے بطور جرمانہ وصول کی جاچکی ہیں جبکہ اس دوران 131 گاڑیاں بھی ضبط کئے گئے۔انہوں نے بتایا کہ ٹرک ڈرائیوروں، گاڑی مالکان، سکوٹی، موٹر سائکل سواروں کے خلاف یہ کارروائی کی گئی ہے اور ٹریفک قوانین پر عمل نہ کرنے والوں کے خلاف آئندہ بھی اس طرح کی کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔اس دوران انہوں نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ نابالغ بچوں کو گاڑیاں اور موٹر سائکل وسکوٹی چلانے کی اجازت نہ دیں کیوں کہ ان کی وجہ سے سڑک حادثات کا گراف بڑھ چکا ہے۔انہوں نے بتایا کہ ایسے بچے ایک تو اپنی زندگی خطرے میں ڈال دیتے ہیں دوسرا ان سے دوسرے لوگوں کی زندگی بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

**قمرواری**

126(2)،115(2)، اور 109 کے تحت ایف آئی آر نمبر 100 / 2025 پولس اسٹیشن پارمپورہ میں درج کیا گیا۔فوری طور پر ایک گہری تحقیقات شروع کی گئی، جس میں مشتبہ علاقوں کو گھیرے میں لینا، سی سی ٹی وی فوٹیج اکٹھا کرنا، اور واقعے سے منسلک گاڑی کی تفصیلات کی تصدیق کرنا شامل ہے۔تحقیقات کے نتیجے میں ملزمین کی شناخت ساحل یعقوب گرستو ولد محمد یعقوب گرستو، ساکن بوٹ مین کالونی، فاروق عرف فرحان احمد ڈار ساکن بوٹ مین کالونی کے، بلال احمد گورو ولد ظہور احمد ساکن بوٹ مین کالونی بمنہ کے طور ہوئی۔تینوں کو رات گئے چھاپوں کے دوران گرفتار کیا گیا، اور جرم کا ہتھیار برآمد کر لیا گیا ہے۔ابتدائی تفتیش سے ظاہر ہوتا ہے کہ حملہ ذاتی رنجش کی وجہ سے ہوا، حالانکہ دیگر ممکنہ زاویوں کا تعین کرنے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔سری نگر پولیس عوامی امن و امان کو خطرے میں ڈالنے والے تمام سماجی جرائم کے خلاف فوری اور فیصلہ کن کارروائی کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ایسی کارروائیوں میں ملوث افراد کے ساتھ کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی اور شہر کو محفوظ اور محفوظ بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

روزنامہ
نگران
NIGRAAN
سرینگر

تاریخ : جمعرات 16 اکتوبر 2025

## کتوں کی یلغار کا کب خاتمہ ہوگا؟

وادی کشمیر میں بالعموم اور ضلع سرینگر میں بالخصوص آوارہ کتوں کی یلغار ایک معمول بن چکی ہے۔آئے روز کسی نہ کسی علاقے سے کتوں کے کاٹنے کے واقعات پیش آتے رہتے ہیں۔آئے روز راہ گیر جن میں زیادہ تر نوجوان اور بچے شامل ہوتے ہیں، آوارہ کتوں کی یلغار کا نشانہ بن جاتے ہیں۔شہر کے ایک مانے جانے ہسپتال میں موجود ڈاکٹر صاحبان کا کہنا ہے کہ مذکورہ شفاخانہ میں ہر روز ایسے درجنوں معاملات سامنے آتے ہیں جو آوارہ کتوں کی یلغار کا نشانہ بن گئے ہوتے ہیں۔ڈاکٹروں کے مطابق گزشتہ پانچ برسوں کی بات کی جائے تو کتوں کے کاٹنے سے متعلق واقعات میں آئے روز اضافہ ہی دیکھنے کو ملا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ محض ایک طبی ادارہ میں روزانہ کی بنیاد پر درجنوں نہیں بلکہ بیسیوں معاملات کا ریکارڈ ہونا تشویش ناک مسئلہ ہے۔ڈاکٹروں کے بقول وادی کے مختلف اضلاع میں روزانہ کی بنیاد پر راہ گیر آوارہ کتوں کی یلغار کا نشانہ بن جاتے ہیں، جن میں متعدد ایسے معاملات مقامی طور پر ہی نپٹائے جاتے ہیں۔ایک سینئر ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ اگر کتوں کی اس یلغار کو اعلیٰ حکام بالخصوص متعلقہ محکمہ یوں ہی نظرانداز کرتا رہے گا تو آنیوالے وقت میں یہ معاملات ایک بھیانک رُخ اختیار کرسکتے ہیں۔ادھر عوامی حلقے بھی کتوں کی اس بڑھتی یلغار اور کاٹنے کے واقعات پر سخت پریشان دکھائی دے رہے ہیں۔شہر سرینگر کے بیشتر علاقوں میں گزشتہ چند مہینوں کے دوران بیسیوں ایسے واقعات رونما ہوئے جن میں آوارہ کتوں نے راہ گیروں اور معصوم بچوں پر حملہ کرتے ہوئے انہیں زخمی کردیا۔عوام کی جانب سے بار بار اعلیٰ حکام کو اس جانب توجہ دلائی گئی کہ اس حساس اور نازک مسئلہ کو ترجیحی بنیادوں پر ایڈریس کیا جائے تاکہ لوگوں کی بلاخوف نقل وحمل ممکن ہو پائے۔اس سلسلے میں اگرچہ سرینگر میونسپل کارپوریشن جو کہ اس معاملہ کو ڈیل کرنے کیلئے مکلف ہیں نے بار بار عوام کو یقین دہانی کرائی کہ وہ آنیوالے دنوں میں سرینگر میں موجود جانوروں سے متعلق نس بندی کے مراکز کو مزید فعال بنانے پر کام کرے گی اور کتوں کی بڑھتی نسل پر قابو پانے کیلئے اقدامات کریگی،لیکن اس سلسلے میں آج تک متعلقہ محکمہ کی جانب سے زبانی جمع خرچ کے سوا کچھ بھی نہیں ہوا۔عام لوگ جو کہ کتوں کی یلغار کا پہلا ٹارگیٹ ہے،کو صرف تسلی دی گئی اور زمینی سطح پر اس معاملہ میں آج تک صفر کے برابر بھی کام نہیں کیا گیا۔سرینگر میونسپل کارپوریشن میں گزشتہ پانچ برسوں کے دوران کئی کمشنروں کی تعیناتی اور تبادلے عمل میں لائے گئے لیکن ڈاگ سٹرلائزیشن مراکز پر کبھی بھی سنجیدگی کیساتھ کوئی ٹھوس قدم نہیں اُٹھایا گیا۔سرینگر کے آلسٹیگ علاقہ میں برسوں پہلے کتوں سے متعلق نس بندی مرکز کا قیام عمل میں لایا گیا تھا،جبکہ بعد کے برسوں میں حکام کی جانب سے یہ دعوے کئے گئے کہ سرینگر کے ٹینگ پورہ علاقہ میں بھی اسی نوعیت کا ایک اور مرکز زیر تعمیر ہے،تاہم آج تک زمینی سطح پر اس کے مثبت نتائج برآمد نہیں ہوئے۔عوامی حلقے اس ساری صورتحال پر انگشت بدندان ہے کیوں کہ انہیں آئے روز کھوکھلی یقین دہانیوں سے خاموش کرایا جاتا ہے۔ضرورت اس بات کی ہے کہ اس حساس مسئلہ پر اعلیٰ حکام بالخصوص ایس ایم سی کمشنر کو ترجیح بنیادوں پر اقدامات کرنے چاہیے اور شہر سرینگر کیساتھ ساتھ دیگر اضلاع میں کتوں کی بڑھتی یلغار کو روکنے کیلئے کوئی لائحہ عمل ترتیب دینا چاہیے۔

# جشن سر سید :

## علی گڑھ کی فضاؤں میں ایک روحانی، تعلیمی اور تہذیبی جشن بن کر ابھرتا ہے 17 اکتوبر

**خالد مصطفیٰ (علیگ)**

ہر سال 17 اکتوبر کا دن علی گڑھ کی فضاؤں میں ایک روحانی، تعلیمی اور تہذیبی جشن بن کر اترتا ہے۔یہ دن صرف ایک شخصیت کی پیدائش کا نہیں بلکہ ایک نظریہ، ایک خواب، ایک انقلاب کی تکمیل کا دن ہے۔علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (AMU) کے احاطے میں اس دن روشنیوں کا سمندر ہوتا ہے، ہر چہرہ شاداں، ہر دل ممنون اور ہر زبان پر ایک ہی نام "سر سید احمد خاںؒ"۔

دنیا بھر سے قدیم طلبہ، محققین، اساتذہ اور طلبہ کی ایک عظیم محفل لگتی ہے۔مختلف ممالک میں بھی AMU کے فارغ التحصیل طلبہ "یوم سر سید" کو شایانِ شان طریقے سے مناتے ہیں۔یہ اتحاد اور محبت کا عالمی منظر ہندوستانی تہذیب کے سنہرے رنگوں کی عکاسی کرتا ہے۔

### سرسید ڈے : تعلیمی بصیرت اور قومی احیاء کی یاد

ہر سال 17 اکتوبر کو برصغیر کے عظیم رہنما، مصلح اور ماہر تعلیم سر سید احمد خان کا یوم پیدائش منایا جاتا ہے۔یہ دن علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) اور دنیا بھر میں ان کے چاہنے والوں کے لیے ایک عید کی مانند ہے، جہاں ان کی بصیرت اور قومی احیاء کی جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کیا جاتا ہے۔یہ دن ہمیں اس دور اندیش رہنما کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے مسلمانوں کو جدید تعلیم کی اہمیت سے روشناس کرایا۔

### علی گڑھ تحریک اور اس کے اثرات

سر سید نے علی گڑھ تحریک کی بنیاد رکھی، جس کا مقصد مسلمانوں میں جدید تعلیم کا فروغ تھا۔سر سید نے مسلمانوں کو یہ پیغام دیا کہ جدید علوم اور اسلامی اقدار میں کوئی تضاد نہیں۔ان کا مشہور قول تھا : —"ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں سائنس وفلسفہ، اور سر پر ایمان کا تاج —"۔اس قول نے ان کے تعلیمی وژن کو بہترین انداز میں بیان کیا۔

### یوم سرسید کا پیغام

یوم سر سید صرف ایک تہوار نہیں، بلکہ ایک عہد کی تجدید کا دن ہے۔اس دن ہم سرسید کے مشن کو یاد کرتے ہوئے اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ آیا ہم نے ان کے تعلیمی تصورات کو کتنا اپنایا ہے۔ہمیں ان کے راستے پر چلتے ہوئے تعلیم اور تحقیق کے میدان میں آگے بڑھنا ہے۔اس موقع پر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں قرآن خوانی، سر سید کے مزار پر چادر پوشی اور مختلف علمی وثقافتی تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔یہ تقریبات ہمیں اس بات کا احساس دلاتی ہیں کہ سر سید کی جدوجہد کا ثمر آج بھی زندہ ہے اور ان کا لگایا ہوا پودا ایک تناور درخت بن چکا ہے۔

### آج کی ضرورت

سر سید کی فکر اور بصیرت آج بھی اتنی ہی اہم ہے جتنی ان کے زمانے میں تھی۔ہمیں ان کے اس پیغام کو عام کرنا چاہیے کہ تعلیمی پسماندگی کو دور کر کے ہی قوم ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکتی ہے۔یوم سر سید مناتے ہوئے ہمیں یہ عزم کرنا چاہیے کہ ہم ان کے مشن کو جاری رکھیں گے اور علم کی روشنی کو عام کریں گے تاکہ قوم ایک روشن مستقبل کی طرف بڑھ سکے۔

1857 کی شکست کے بعد جب برصغیر کا مسلم معاشرہ مایوسی، جہالت اور پسماندگی کے سمندر میں غرق تھا، تب سر سید احمد خاںؒ نے اپنی قوم کے لیے علم کی مشعل اٹھائی۔انہوں نے محسوس کیا کہ سیاسی آزادی سے پہلے فکری آزادی اور تعلیمی شعور ضروری ہے۔1875 میں انہوں نے محمدن اینگلو اورینٹل کالج کی بنیاد رکھی، جو آگے چل کر 1920 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بن گیا۔یہ صرف ایک ادارہ نہیں بلکہ ایک تحریکِ حیات تھی، جس نے قوم کو خودی، خوداعتمادی اور عزتِ نفس کا درس دیا۔

### تحریکِ علی گڑھ کے رفیق،

### وہ عظیم لوگ جنہوں نے سرسید کا خواب تعبیر بنایا

سر سید کے اس مشن میں بے شمار مخلص رفقا نے ان کا ساتھ دیا، جن کے بغیر علی گڑھ کی بنیاد نامکمل رہتی۔ان میں نمایاں نام ہیں: نواب محسن الملک، جنہوں نے مالی وسائل اور انتظامی ڈھانچے کو منظم کیا۔نواب وقار الملک، علی گڑھ تحریک کے ترجمان اور استحکام کا ستون۔مولوی چراغ علی، جدید فکر کے نمائندہ عالم جنہوں نے سر سید کی فکری حمایت میں قلم اٹھایا۔الطاف حسین حالی، جنہوں نے اپنی شاعری میں سر سید کی تعلیمات کو امر کردیا۔بیگم وقار النسا اور شیخ عبداللہ، جنہوں نے خواتین کی تعلیم کا پرچم بلند کیا اور "گرلز اسکول علی گڑھ" کی بنیاد رکھی۔یہ سب وہ چراغ ہیں جنہوں نے سر سید کے خواب کو حقیقت کا رنگ دیا۔

### علی گڑھ مسلم یونیورسٹی تعلیم، اتحاد اور تہذیب کا مرکز

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی آج دنیا کے معتبر ترین اداروں میں شمار ہوتی ہے۔یہاں ہر مذہب، زبان اور طبقے کے طلبہ پڑھتے ہیں۔یہی وہ خصوصیت ہے جو AMU کو ایک "منی انڈیا" بناتی ہے، جہاں تعلیم کے ساتھ ساتھ رواداری، بھائی چارہ اور ہندوستانی تہذیب کے رنگ نمایاں ہیں۔یہ یونیورسٹی صرف علم کا گہوارہ نہیں بلکہ قومی یکجہتی کی علامت ہے۔

### پروفیسر نعیمہ خاتون، تاریخ ساز وائس چانسلر

2023 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی تاریخ میں پہلی بار ایک خاتون کو وائس چانسلر مقرر کیا گیا، پروفیسر نعیمہ خاتون۔یہ قدم سر سید کے خواب کی جدید تعبیر ہے، کیونکہ انہوں نے ہمیشہ خواتین کی تعلیم پر زور دیا تھا۔پروفیسر نعیمہ خاتون نے اپنے دور میں : خواتین طلبہ کے لیے نئی ہاسٹل سہولتیں فراہم کیں، ریسرچ اسکالرشپس میں اضافہ کیا، ڈیجیٹل لرننگ سسٹم کو متعارف کرایا، اور یونیورسٹی کے مختلف شعبوں میں نئی نصابی اصلاحات کیں۔ان کی قیادت میں AMU ایک نئی تعلیمی بلندی کی طرف بڑھ رہا ہے، اور دنیا بھر میں یونیورسٹی کی شبیہ مزید نکھر رہی ہے۔

### جشنِ سرسید 2025، علم وعقیدت کا عالمی میلہ

اس سال 17 اکتوبر 2025 کو علی گڑھ میں یوم سر سید پہلے سے زیادہ شان وشوکت سے منایا جائے گا۔جامعہ کے صحن، سر سید ہال، کینیڈی آڈیٹوریم اور سر سید میموریل میں خصوصی تقاریب ہوں گی۔پروفیسر نعیمہ خاتون کی زیر قیادت جشن کا مرکزی عنوان ہے : "سر سید کا خواب، ایک متحد، تعلیم یافتہ اور روشن ہندوستان"۔تقریبات میں : بین الاقوامی کانفرنسیں، "ریلی آف نالج" (علمی جلوس)، مشاعرے اور نعتیہ نشستیں اور علی گڑھ کے سابق طلبہ کی عالمی کانفرنس منعقد ہوگی۔یہ سب کچھ اس بات کا اعلان ہوگا کہ علی گڑھ کی روح آج بھی زندہ ہے، اور سر سید کا پیغام اب بھی دلوں کو جگا رہا ہے۔

### سرسید کا پیغام، آج بھی زندہ اور رہنما

سر سید نے کہا تھا : "تعلیم ہی وہ ہتھیار ہے جس سے قوم اپنی تقدیر بدل سکتی ہے۔" یہ پیغام آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے یہ ثابت کیا کہ جب قوم علم کی طرف قدم بڑھاتی ہے، تو زوال کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔

### سر سیدؒ کی یہ امانت ہمیشہ زندہ رہے گی

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا سفر ایک خواب سے شروع ہوا اور آج یہ خواب حقیقت کی عظیم عمارت بن چکا ہے۔یہ عمارت صرف اینٹوں سے نہیں بلکہ قربانیوں، خوابوں اور عزم سے بنی ہے۔سر سیدؒ کی یہ امانت ہمیشہ زندہ رہے گی، اور ہر 17 اکتوبر کو یہ دنیا کو یاد دلاتی رہے گی کہ علم، رواداری اور اتحاد ہی انسانیت کا اصل جوہر ہے۔

# غزہ امن معاہدہ،

## بم و بارود کے ڈھیر پر شیش محل کی تعمیر!

**تحریر : رشیدؔ پرویز سوپور**

غزہ پٹی کی مکمل تباہی اور بربادی کے بعد ایک امن معاہدے پر دستخط ہو چکے ہیں، لیکن یہ کس طرح کا معاہدہ ہے اور اس معاہدے سے مستقل اور پائیدار امن کے کتنے مواقع موجود ہیں؟ اس معاہدے کو سمجھنے اور اس کو گہرائی کے ساتھ دیکھنے کی اشد ضرورت ہے، اور آپ کو یہ بھی یاد رکھنا ہے کہ اس معاہدے کے پس منظر میں نسل کشی کا وہ دراز سلسلہ ہے جو دو برس سے زیادہ مدت پر محیط ہے اور بظاہر ایسا لگتا ہے کہ اسرائیل نے پھر ایک بار امریکی سپورٹ اور تعاون سے اپنے اہداف کی طرف پھر ایک بڑی پیشقدمی کی ہے، اس معاہدے پر شرم الشیخ مصر کے شہر میں جمعہ کے روز مصر، قطر، اور ترکیہ نے دستخط کئے ہیں،، ترکیہ غزہ میں معاہدے کے نقاط کی نگرانی کے لئے ذمہ داریاں سنبھالے گا،، اسرائیلی فوج نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ فائر بندی دوپہر ۱۲ بجے سے شروع ہو چکی ہے اور اس کی فورسز نے قیدیوں کے تبادلے اور سیز فائر کی شقوں کے مطابق اپنی حکمت عملی کی تعنیاتی کی ہے،، اس معاہدے کے مطابق اب غزہ کے جنوبی حصے کے درمیان شارع الرشید اور شارع الصلاح الدین کے راستے عام، شہریوں کی آمدورفت کی اجازت دی گئی ہے، اس معاہدے پر دستخط کے دوران حماس کا کوئی نمائیندہ موجود نہیں تھا، کیونکہ اس معاہدے میں یہ دو نقاط بھی شامل ہیں کہ معیاد مکمل ہونے کے ساتھ ہی حماس کے جنگجوؤں کو غزہ چھوڑنا پڑے گا اور اس کے بعد امریکہ اور مصر غزہ کا حکومتی نظام تیار کریں گے، حماس نے ان شرائط کے ساتھ اتفاق نہیں کیا ہے لیکن اس کے باوجود اپنی کمزوریوں اور امریکی طاقت اور اسرائیلی جارحیت اور نسل کشی کے دباؤ میں اس معاہدے کو تسلیم کیا ہے اور ظاہر ہے کہ ان کے پاس اس کے سوا اب کوئی چارہ بھی نہیں تھا کیونکہ امریکی تعاون سے غزہ پٹی ایک تو کھنڈرات میں تبدیل ہو چکی ہے اور دوسری بڑی اہم بات یہ کہ اسرائیل نے سوچ سمجھ کر اپنی طاقت اور امریکی بل بوتے پر غزہ پٹی میں اب تک لاکھوں معصوم شہریوں کو کارپٹ بموں کا ہی نشانہ نہیں بنایا تھا، بلکہ تمام اطراف کا معاصرہ کر کے بھوک، افلاس، ادویات کی پابندی اور دوسرے انسانیت سوز جرائم کو بروئے کار لا کر اس دور کے سب سے بڑے انسانی المیہ کو جنم دیا ہے، اور اس پر آپ کو یاد ہوگا کہ ٹرمپ جیسے کسی بھی طرح ایک نارمل انسان قرار نہیں دیا جاسکتا، ہر دن گذرنے کے ساتھ ساتھ اس چھوٹی سی پٹی اور یہاں کی مزاحمتی قیادت کو جہنم میں تبدیل کرنے کا ارادہ مسلسل دہراتے رہے ہیں۔ اس معاہدے پر نتن یاہو نے اپنی قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ "ہم نے کسی بھی دباؤ کو رد کرتے ہوئے یہ معاہدہ کیا ہے اور اس معاہدے کی رو سے ہم نے ایران حماس، حزب اللہ اور دوسری مزاحمتی تنظیموں اور ان کے رہنماؤں کو نشانہ نہ بنانے کے دباؤ کو بھی قبول نہیں کیا ہے، ہم نے حماس اور دوسری مسلح تنظیموں کو غیر مسلح کیا ہے اور ہم واضح کر دیتے ہیں کہ جنگ ختم نہیں ہوئی اور ابھی بہت سارے چیلنج باقی ہیں اور یہ کہ ہم نے حماس سے سارے کارڈس چھین لئے ہیں، اس بیان کو غور سے پڑھنے اور سمجھنے سے ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ یہ ایک وقفہ ہے، اور یہ وقفہ اس لئے اسرائیل کو چاہئے تھا کہ بین الاقوامی سطح پر وہ اکیلا بھی پڑ رہا تھا اور امریکہ کے اندر ٹرمپ کی مقبولیت بھی بڑی تیزی سے کم ہو رہی تھی اور اس سے اپنے ملک کے اندر بڑی مزاحمت کا سامنا ہونے جارہا تھا، جنگ جاری ہے، اس سے ایک وقفہ ہی سمجھا جاسکتا ہے،، اگرچہ ترکیہ نے نقاط کی نگرانی کی ذمہ داری سنبھالی ہے لیکن ان کے اپنے بیان سے جو اس موقعے پر انہوں نے دیا ہے وہ بھی کچھ زیادہ پر امید نہیں، رجب طیب اردگان نے کہا ہے کہ "اسرائیل کا ماضی معاہدوں کو توڑنے اور اپنے وعدوں سے انحراف کی ایک لمبی داستاں موجود ہے اور یہ کہ اسرائیلی جب چاہتے ہیں اور جس وقت بھی چاہتے ہیں معمولی اور بے معنی وجوہات اور بہانے تراش کر اپنے کئے ہوئے وعدوں اور معاہدوں سے منحرف ہو جاتے ہیں،" یہ ہزاروں برس سے ان کی روایت رہی ہے اور آج بھی وہ اسی روایت کے حامل ہیں

حماس کے رہنما خلیل الحیہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مزاحمتی قوتوں نے بین الاقوامی سطح پر یہ معاہدہ کیا ہے جس میں مستقل فائر بندی، قابض اسرائیلی افواج کا مکمل انخلا، رفح کراسنگ کے راستے انسانی امداد کی بحالی اور قیدیوں کا تبادلہ شامل ہے،، ان کے مطابق معاہدے کے تحت ۲۵۰ عمر قیدی ۱۷۰۰ سو قیدی جو غزہ سے گرفتار ہوئے تھے اور ان کے ساتھ تمام فلسطینی خواتین اور بچوں کو رہا کیا جائے گا، ان الفاظ کا بغور جائزہ لیا جائے تو سب سے اہم بات اور ہدف یہ نظر آتا ہے کہ مزید تباہی اور انسانی جانوں کی تلافی سے بچنے کا واحد راستہ ان کے لئے فی الحال یہ رہا ہے کہ بچے کھچے غزہ کے لئے خوراک، ادویات اور دوسری زندگی کی لازمی ضروریات کو غزہ کے اندر رسائی حاصل ہو جائے، یہ تو ہم جانتے ہی ہیں کہ ۵۷ نام نہاد مسلم ممالک میں سے امریکہ اور اسرائیلی جارحیت کے خلاف کسی کی زباں تک بھی نہ کھل سی اور مکمل دو سال وہ غزہ کی تباہی اور بربادی کا تماشا بڑے سکون اور آرام سے دیکھتے رہے، اور اس میں کوئی شک نہیں کہ امریکی پریشر اور دھمکیوں کے نتیجے میں جو بیس نقاطی معاہدہ مصر کے شہر میں ہو چکا ہے، اس کا پلڑا ہر صورت میں اسرائیل ہی کی طرف بھاری ہوگا کیونکہ مصری حکومت، نے السیسی کی قیادت میں منتخب صدر مرسی کو نہ صرف قید کیا تھا بلکہ س کا قتل بھی کیا تھا اور تب سے آرام کے ساتھ مصری تخت پر براجمان ہے، اور قطر جو اس معاہدے میں شامل تھا، پر اسرائیل نے امریکی حلیف اور وفادار ہونے کے باوجود حالیہ دنوں ہی جو ہلہ بول دیا تھا، اور قطری حکمران امریکی پیر پکڑنے کے سوا اور کچھ نہیں کر پائے تھے، ادھر اسلامی دنیا کا واحد ایٹمی پاور پاکستان امریکہ اور اسرائیلی قبلہ کی طرف پہلے سے سجدہ ریز ہے اور اس حد تک کہ عاصم منیر کی یہ رجیم، امریکی تینوں شرائط تسلیم کر چکی ہے بلکہ اس سے آگے اپنی وفاداریاں دکھانے کے لئے تیار ہے، ایٹمی ہتھیاروں سے دست برداری، زمین میں دفن مینرلز اور اسرائیل کو تسلیم کرنا،، یہ سب ایک فرد واحد عمران خان کی قید کے عوض دیا جارہا، اس میں اب کوئی دورائیں نہیں، سوال یہ ہے کہ کیا یہودی اپنے اس معاہدے کو سنجیدگی سے لے لیں گے اور اس پر عمل پیرا بھی رہیں گے کہ نہیں؟، اس کے لئے ہمیں ان کے اصل اہداف اور ان کی منزل جہاں وہ پہنچنا چاہتے پر ایک نظر ڈالنی ہوگی، کیونکہ کسی بھی بڑی منزل یا ہدف تک ایک دو جستوں میں پہنچنا کسی طرح ممکن نہیں ہوتا اور مناسب بھی نہیں ہوتا، تو ہمیں اسرائیل کے ماضی میں جھانکنا ہوگا اور پھر ایک بار ۱۹۴۸ میں وجود پانے سے اب تک کا ایک مختصر سا جائزہ لینا ہوگا، تب آپ اچھی طرح سے اس منزل کو پہچان پائیں گے جس سے پانے کی جستجو انہیں اپنے آخری انجام تک پہنچائے گی (جس بستی کو ہم نے تباہ کر دیا تھا اس کے باشندوں پر پابندی ہے کہ وہ وہاں نہیں جاسکیں گے، جب تک یاجوج ماجوج نہ کھل جائیں اور وہ تمام بلندیوں سے اترتے نظر آئیں (سورۃ الانبیا) ہم اس دور میں سانسیں لے رہے ہیں جب اپنی دو ہزار سالہ جلاوطنی کے بعد بنی اسرائیل ارض مقدس واپس لے چکے ہیں، اُن کی اللہ کی طرف سے عائد کردہ جلاوطنی بظاہر ختم ہو چکی ہے، کیونکہ یاجوج و ماجوج کے کھلنے کی خبر رسول ﷺ نے اپنی حیات طیبہ میں ہی دی تھی، یروشلم آج اسرائیلی قوت اور طاقت کا ہر لحاظ سے مرکز بنا ہوا ہے، اور گہرائی سے سوچا جائے تو اس میں کوئی شک نہیں کہ اپنی مرضی اور منشا کا ورلڈ آرڈر تخلیق کر چکا ہے اور اس پر کامیابی سے سبک رفتاری کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے، حماس و حزب اللہ پشت بہ دیوار ہو چکے ہیں۔ اپنی شہادتوں اور اسرائیلی بمباری سے انتہائی کمزور ہو چکے ہیں ایران بھی اس قابل نہیں کہ اسرائیل کی عسکری اور ایجنسیوں کا مقابلہ کر سکے، اسرائیل نے کئی اہم شخصیات بشمول ایرانی صدر کا دن دھاڑے قتل کیا، لیکن ایران کو کسی طرح فیس سیونگ کا جواز تلاش کر کے خاموش ہونا پڑا،،، اور اس تناظر میں یہ بھی اہم ہے کہ روس بھی مشرق وسطیٰ میں اپنا اثر ورسوخ برقرار نہیں رکھ پایا ہے کیونکہ نہ تو وہ اسرائیلی جارحیت کو روک سکا ہے اور نہ اس دوران کوئی خاص رول ہی ادا کر پایا ہے،، حالیہ جنگ جس میں ایک طرف امریکی، اسرائیلی اور یورپی یونین کی عفریتیں تھیں اور دوسری طرف صرف چند ہزار مجاہدین، جو محظ جذبہ جہاد سے سرشار تھے۔ اس جنگ کا انجام بہر حال متوقع بھی تھا اور معلوم بھی تھا، ۱۹۴۸ میں صیہونی سازشوں کے نتیجے میں اسرائیل کو وجود بخشا گیا تھا اور وجود میں آنے سے پہلے بھی اسرائیلی ریاست کا جو خواب اور جو سبق صیہونیوں کو دیا جاتا رہا ہے وہ گریٹر اسرائیل کا وجود ہے جس کی طرف اب صیہونیوں کا سفر بظاہر آسان لگتا ہے کیونکہ آس پاس کوئی مزاحمتی بڑی طاقت باقی نہیں رہی ہے جو اسرائیل اور امریکہ کا راستہ روک سکے،، ٹرمپ کی صورت اسرائیل کو ایک غمگسار اور رفیق ملا ہے جو کسی پردے کا قائل نہیں۔شاید یہی وجہ ہے کہ اپنی پہلی ٹرم میں ٹرمپ نے اپنا سفارت خانہ یروشلم منتقل کیا تھا اور اب کی بار اس دو سالہ یک طرفہ جنگ میں انہوں نے کبھی اسرائیل کا نہ ساتھ چھوڑا اور نہ اسلحہ کی سپلائی میں کمی ہی کی یروشلم کی تقدیر جو احادیث کی روشنی میں ابھر کر سامنے آتی ہے اس سے مطابقت بھی رکھتی ہے۔عرب ممالک اور عالم اسلام یہ بات سمجھ لیتا کہ گریٹر اسرائیل اور ہیکل سلیمانی کی تعمیر میں صیہونی کسی بھی طرح کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، معاہدات اور کبھی کبھی بہ ظاہر امن و اماں کے دکھاوے بھی اسی منصوبے کا جز لائینفک ہیں ،، اللہ نے ان کے قلوب، دل و دماغ پر مہر ثبت کی ہے، اور ان کی دیکھا دیکھی ان مسلم ممالک کی بصیرت اور بصارت بھی مقفل ہو چکی ہے تا کہ وہ بھی اس معتوب اور خود سر قوم کے ساتھ ہی اپنے انجام کو پہنچیں جو احادیث میں ان کے لئے پہلے ہی سے واضح ہے ---

# باقیات

## ایل جی

منوج سنہا نے کپواڑہ میں دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کے دوران واضح کیا کہ دہشت گردی سے فائدہ اٹھانے والوں کا دور ختم ہو چکا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ دہشت گردی کے ہمدردوں کو اب کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی اور انہیں قانون کے مطابق جواب دہ بنایا جائے گا۔کپواڑہ میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایل جی منوج سنہا نے کہا،" جو عناصر دہشت گردی سے فائدہ اٹھاتے رہے، ان کا وقت ختم ہو چکا ہے۔دہشت گردی کے ہمدردوں کو ہرگز نہیں بخشا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ انتظامیہ ان تمام افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لائے گی جو دہشت گردی کو بڑھاوا دیتے ہیں یا اس کی حمایت کرتے ہیں۔انہوں نے مزید بتایا کہ حکومت نے متاثرہ خاندانوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں، جن میں 250 سے زائد خاندانوں کو روزگار فراہم کرنا شامل ہے۔سنہا نے کہا کہ یہ اقدامات متاثرین کی بحالی اور ان کے روزگار کی بحالی کے وسیع منصوبے کا حصہ ہیں۔انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ جن معاملات میں ایف آئی آر درج نہیں ہوئی، وہاں فوری طور پر قانونی کارروائی کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ جن خاندانوں نے اپنے کفیل کھو دیے ہیں، اگر وہ اپنی زمین پر دوبارہ زندگی شروع کرنا چاہیں تو حکومت مالی معاونت فراہم کرے گی اور عمل درآمد میں مدد دے گی۔ایل جی نے یہ بھی بتایا کہ کپواڑہ میں سرحدی گولہ باری سے متاثرہ مکانات کی تعمیر نو کے لیے حکومت رضا کار تنظیموں کے ساتھ اشتراک کر رہی ہے، اور ایک کیرالا کی تنظیم نے اس کام میں تعاون کی پیشکش کی ہے۔انہوں نے کہا،" ہم ہر بے گناہ دہشت گردی متاثرہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔مل کر ہم ایک پرامن، خوشحال اور خود کفیل جموں و کشمیر تعمیر کریں گے۔اس موقع پر منوج سنہا نے درد پورہ کپواڑہ میں دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور گورنمنٹ ڈگری کالج کپواڑہ میں شہداء کے لواحقین سے خطاب بھی کیا۔انہوں نے کہا،" میں نے خاندانوں کو یقین دلایا ہے کہ ان کی دہائیوں پر محیط اذیت اور محرومی کا دور ختم ہو چکا ہے۔ہم مکمل تعاون فراہم کریں گے تاکہ وہ اپنی زندگی دوبارہ سنوار سکیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی پشت پناہی میں دہشت گردوں کے ہاتھوں مارے گئے شہریوں کے خاندانوں کو نظامی رکاوٹوں کا سامنا رہا، جس سے ان کی ترقی متاثر ہوئی۔" اب تمام رکاوٹیں ختم کر دی گئی ہیں اور ہم انصاف و وقار کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں۔انہوں نے متاثرین کی بحالی اور انصاف کو انتظامیہ کی اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے فوری اقدامات کا وعدہ کیا۔منوج سنہا نے بدھ کے روز گورنمنٹ ڈگری کالج کپواڑہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی۔میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا، " مجرموں کو ہرگز بخشا نہیں جائے گا، اور متاثرین کو جلد از جلد انصاف فراہم کیا جائے گا۔انہوں نے بتایا کہ حکومت نے کئی متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی ہے اور ان کے مسائل سنے ہیں۔ان کے مطابق، جن خاندانوں نے اپنے کفیل کھو دیے ہیں، ان کی مالی معاونت اور بحالی کے لیے اہم فیصلے کیے جا چکے ہیں۔" اگر کوئی متاثرہ خاندان اپنی زمین پر زندگی دوبارہ شروع کرنا چاہتا ہے تو ہم مالی تعاون فراہم کریں گے اور عمل درآمد میں مدد کریں گے۔سنہا نے مزید بتایا کہ حکومت نے سماجی تنظیموں کے ساتھ اشتراک کیا ہے تاکہ بے گھر خاندانوں کو بھی سہارا دیا جا سکے۔انہوں نے صورتحال کو" دردناک" قرار دیتے ہوئے کہا کہ کپواڑہ اور سری نگر کے کئی خاندانوں نے اپنی کہانیاں شیئر کی ہیں، اور انتظامیہ وعدوں کے بجائے عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔مقامی صحافیوں کی جانب سے سیاحت سے متعلق خدشات پر جواب دیتے ہوئے ایل جی نے کہا کہ کپواڑہ ضلع کے کئی سیاحتی مقامات سیکیورٹی جائزے کے بعد کھولے جا چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کچھ سیاحتی مقامات دہشت گردی کے واقعات کے بعد بند تھے، مگر جلد ہی دوبارہ کھول دیے جائیں گے۔میں ضلعی انتظامیہ سے بات کروں گا۔منوج سنہا نے واضح کیا کہ انتظامیہ کی توجہ دہشت گردی سے متعلق تمام معاملات میں تعاون، بحالی اور جوابدہی پر مرکوز ہے۔

## کابینہ

کی منظوری دی ہے۔ذرائع کے مطابق، پنچایتی راج ایکٹ میں مجوزہ ترمیم کے تحت ریاستی الیکشن کمشنر (SEC) کی عمر کی بالائی حد 65 سال سے بڑھا کر 70 سال کی جائے گی۔حکومت نے جموں و کشمیر شاپس اینڈ بزنس اسٹیبلشمنٹ ایکٹ 2025 کے نفاذ کی بھی منظوری دی ہے۔یہ مجوزہ قانون، جو محنت و روزگار محکمہ نے پیش کیا ہے، کا مقصد دکانوں اور دیگر کاروباری اداروں میں کام کے حالات، ملازمت کے اصولوں اور عملی معیاروں کو منظم کرنا ہے۔اسی طرح، کابینہ نے جموں و کشمیر جی ایس ٹی ایکٹ 2017 میں ترامیم متعارف کرانے کی بھی منظوری دے دی ہے۔کابینہ نے ریاستی شادی معاونت اسکیم کے تحت تعلیمی قابلیت کی شرط ختم کرنے کی بھی منظوری دی ہے۔موجودہ رہنما اصولوں کے مطابق، اسکیم سے فائدہ اٹھانے والی لڑکی کا کم از کم مڈل پاس ہونا لازمی تھا، جواب ضروری نہیں رہے گا۔مزید برآں، کابینہ نے جموں و کشمیر انجینئرنگ ( گیزٹڈ) سروسز ریکروٹمنٹ رولز 1978 کے شیڈول II میں ترمیم کی منظوری دی ہے، جس سے مختلف انجینئرنگ محکموں میں چیف انجینئرز اور دیگر اعلیٰ عہدوں کی بھرتی کی راہ ہموار ہوگی۔ذرائع کا کہنا ہے کہ کابینہ نے جموں و کشمیر میں چونے کے پتھر (لائم اسٹون) کے معدنی بلاکس کی ای–نیلامی کی بھی منظوری دی ہے۔

اس کے علاوہ، کابینہ نے سیاحتی مقام گلمرگ میں 45.80 کروڑ روپے کی لاگت سے سیوریج اسکیم کے لیے بھی انتظامی منظوری دے دی ہے۔(کے این او)

## سرینگر پولیس

، ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں کی گئیں، جن کی نگرانی جموں و کشمیر پولیس کے سینئر افسران نے کی۔چھاپے جن افراد کے گھروں پر مارے گئے ان میں عمر کالونی لال بازار کے اسرار احمد بلا، پالپورہ نورباغ کے شہناز احمد بھٹ، سوتسو کلن کے فیاض احمد گنی، بیرونی کاتی دروازہ کے برہان نذیر، اور نو پورہ سکید فارع کے ساجد مجید شاہ شامل ہیں۔دیگر مقامات جیسے سوئٹینگ، نیوتھیڈ، اور مغل محلہ رانی واری میں بھی چھاپے مارے گئے جہاں عاشق بشیر ناجر، عمر عادل ڈار، شبیر احمد گنی، اعجاز احمد بھٹ، اور احسن احمد بھٹ عرف منّا جیسے مشتبہ افراد کی تلاشی لی گئی۔پولیس ذرائع کے مطابق ان کارروائیوں کا مقصد قابلِ اعتراض مواد، ڈیجیٹل آلات، دستاویزات اور دیگر شواہد کی برآمدگی تھا جو جاری تحقیقات سے متعلق ہیں۔یہ چھاپے انٹیلیجنس معلومات کے حصول اور ممکنہ شدت پسند سازشوں کو قبل از وقت ناکام بنانے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔حکام نے واضح کیا کہ یہ اقدامات ممنوعہ تنظیموں کے معاون نیٹ ورک کو ختم کرنے اور شدت پسند ڈھانچے کی بحالی کی کوششوں کو روکنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔سری نگر پولیس نے شدت پسندی سے وابستہ عناصر کی معاونت، پناہ یا مدد کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔

## کولگام

کے مطابق، ضبط کی گئی جائیداد کی مالیت تقریباً 61 لاکھ روپے ہے، جو منشیات کی غیر قانونی کمائی سے حاصل کی گئی تھی۔پولیس نے اس کارروائی کو ایگزیکٹیو مجسٹریٹ اور مقامی لوگوں کی موجودگی میں مکمل کیا، جب کہ اس سے قبل پولیس اسٹیشن کیموہ کی جانب سے تفصیلی تفتیش کی گئی تھی۔پولیس حکام نے بتایا کہ یہ کارروائی جموں و کشمیر پولیس کی جاری انسدادِ منشیات مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد منشیات کے نیٹ ورک کو توڑنا اور ان کے مالی ذرائع کو ختم کرنا ہے۔علاقے کے لوگوں نے پولیس کی اس کارروائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے منشیات کے خلاف ایک مضبوط پیغام قرار دیا۔مقامی شہریوں نے کہا کہ پولیس کی بروقت اور مؤثر کارروائی سے نوجوانوں کو اس سماجی لعنت سے بچانے میں مدد ملے گی۔پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات فروشوں اور غیر قانونی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں تاکہ ایسے عناصر کے خلاف کارروائی مزید مؤثر بنائی جا سکے۔

## زنگلی کپوارہ

مستقبل' کا دورہ کیا جو مقامی نوجوانوں کی تعلیم، ہنر اور روزگار کی راہ ہموار کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ میجر جنرل کے موہن نائیر، جنرل آفیسر کمانڈنگ وِجر ڈویژن اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔سینٹر میں اس وقت زائد از 690 نوجوان داخلہ لے چکے ہیں جو خود اور معاشرے کے لئے بہتر مستقبل بنانے میں مصروف ہیں۔یہ سینٹر مقابلہ جاتی اِمتحانات کی تیاری کے لئے کلاس روموں، ڈیجیٹل تعلیم اور کمپیوٹر لیبز، لائبریری اور ریڈنگ روم، سیاحت اور مہمان نوازی کی تربیتی سہولیات کے علاوہ انٹرپرینیورشپ انکیوبشن کے لئے سہولیت اور مارکیٹ کے روابط فراہم کرتا ہے۔نوجوانوں کا یہ سینٹر کھیلوں، کشمیری ثقافت اور جدید نقطہ نظر کے امتزاج کا ذریعہ بن چکا ہے تاکہ 'روشن مستقبل' کی راہ ہموار ہو سکے۔'روشن مستقبل' نے بہت کم وقت میں قابلِ ذکر کامیابیاں حاصل کی ہیں اور یہاں تربیت یافتہ نوجوان ملک بھر میں ملازمتیں حاصل کر رہے ہیں۔اس سینٹر نے آمدنی پیدا کرنے والے سٹارٹ اَپس، خواتین کی ڈیجیٹل شمولیت اور قومی یکجہتی کو بھی فروغ دیا ہے۔

## بڈگام

مقامی لوگوں کی جانب سے موصولہ معتبر شکایات کے بعد کی گئی، جن میں بتایا گیا تھا کہ بیروہ میں متعدد غیر مجاز اور ناقص معیار کی لیبارٹریاں بغیر رجسٹریشن یا اہل تکنیکی عملے کے کام کر رہی ہیں۔معائنہ کے دوران ٹیم نے کلینیکل اسٹیبلشمنٹس ایکٹ اور بایو میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ رولز کی متعدد خلاف ورزیاں دریافت کیں، جس کے نتیجے میں فوری طور پر تین لیبارٹریاں سیل کر دی گئیں۔محکمہ صحت کے اہلکاروں نے بتایا کہ سیل کی گئی لیبارٹریاں بغیر قانونی اجازت کے مختلف ڈائیگناسٹک ٹیسٹ کر رہی تھیں، ان کی صفائی ستھرائی ناقص تھی اور ضائع شدہ میڈیکل فضلہ کے مناسب انتظامات موجود نہیں تھے، جس سے مریضوں کی صحت کو سنگین خطرات لاحق تھے۔محکمہ صحت کے ایک اہلکار نے کہا، کوئی بھی عوامی صحت کے ساتھ کھیلنے کی اجازت نہیں پائے گا۔ہم اس بات کے پابند ہیں کہ ضلع میں صرف اہل اور لائسنس یافتہ طبی ادارے کام کریں۔غیر رجسٹرڈ ڈائیگناسٹک سینٹرز کے خلاف یہ مہم مکمل تعمیل تک جاری رہے گی۔بی ایم اوبیروہ نے زور دیا کہ یہ غیر قانونی ادارے نہ صرف مریضوں کا استحصال کرتے ہیں بلکہ رجسٹرڈ طبی سہولتوں کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ صرف تسلیم شدہ ڈائیگناسٹک مراکز پر جائیں اور کسی بھی مشکوک یا غیر رجسٹرڈ لیبارٹری کی اطلاع فوراً متعلقہ حکام کو دیں۔محکمہ صحت بدگام نے انتباہ جاری کیا ہے کہ بغیر رجسٹریشن کام کرنے والے افراد یا اداروں کے خلاف قانونی کارروائی، بشمول پی سی اینڈ پی این ڈی ٹی ایکٹ اور دیگر متعلقہ قوانین کے تحت مقدمات دائر کیے جائیں گے۔

## ڈوڈہ

کی چیخ و پکار سنی تو فوری طور پر موقع پر پہنچے اور پولیس کو اطلاع دی۔موقع پر پہنچی پولیس اور مقامی رضا کاروں نے بڑی کوششوں کے بعد دونوں کی لاشیں پانی سے باہر نکال لیں۔مہلوکین کی شناخت اکشے کمار (15) ولد ہمت سنگھ ساکن کامیگا چھکسو اور سوجل سنگھ (15) ولد کشمیر سنگھ ساکن ملہوٹہ پنشائی کے طور پر ہوئی ہے۔پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، جب کہ لاشوں کو قانونی لوازمات مکمل کرنے کے بعد ورثاء کے سپرد کر دیا گیا۔مقامی لوگوں نے اس المناک واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ نالہ کے کناروں پر حفاظتی اقدامات کیے جائیں تاکہ آئندہ اس طرح کے واقعات سے بچا جا سکے۔

## وزیر اعلیٰ

ز، سپرنٹنڈنٹس آف پولیس اور ڈیپارٹمنٹ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔میٹنگ کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری مائننگ نے ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی پر ایک تفصیلی پرزنٹیشن دی جس میں ٹیکنالوجیکل ایڈوانسمنٹس، ریگولیٹری اصلاحات، ایکسپوریشن پروجیکٹس اور حالیہ برسوں میں حاصل کردہ مالی نتائج کو اجاگر کیا گیا۔وزیر اعلیٰ نے ڈویلپرز کو ہدایت دی کہ وہ PoS فنکشنز کو واضح کرنے اور انہیں تفویض کرنے کے امکانات تلاش کریں تاکہ ڈیجیٹل نگرانی کے نظاموں کے استعمال کو وسعت دی جا سکے۔انہوں نے محکمہ کے موجودہ پورٹل کو IMSS پلیٹ فارم کے ساتھ انضمام کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ ہموار نفاذ اور بہتر نتائج کو یقینی بنایا جا سکے۔مسٹر عمر عبداللہ نے مزید تجویز پیش کی کہ ایپلیکیشن شہریوں کو موبائل گیجٹس کے ذریعے شکایت درج کرنے کی اجازت دے جو سیٹلائٹ امیجری یا دیگر شواہد کے ساتھ نظام میں ضم کی جائیں جس سے عوامی شرکت اور شکایات کے ازالے کو مضبوط بنایا جا سکے۔وزیر اعلیٰ نے محکمہ کو فعال اور غیر فعال معدنی فروشوں یا سپلائیرز کو زمرہ بندی کرنے اور ڈائریکٹوریٹ سطح پر ایک مخصوص نگرانی سیل قائم کرنے کی ہدایت دی تاکہ مسلسل ڈیٹا ٹریکنگ اور حقیقی وقت کی نگرانی کو یقینی بنایا جا سکے۔سرمایہ کاری کیلئے ریاستوں کو خصوصی امداد (ایس اے ایس سی آئی) 2025–26 کے تحت جاری اصلاحات کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا گیا کہ محکمہ نے کان کنی کے شعبے میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے اور زیادہ شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے کلیدی اقدامات کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ان میں معدنی بلاکس کی تقسیم کیلئے نیلامی پر مبنی نظام کی طرف منتقلی، بحالی کے احکامات کا تعارف اور جدید سروے اور نقشہ سازی کے میکانزم کا نفاذ شامل ہیں۔محکمہ نے ضلعی معدنی فاؤنڈیشن ٹرسٹ ( ڈی ایم ایف ٹی ) فریم ورک کو بھی عملی جامہ پہنایا ہے تاکہ کان کنی کی آمدنی براہ راست مقامی علاقوں کی ترقی اور فلاحی اقدامات میں حصہ ڈالے۔مزید براں اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ رائلٹی فیس کی ساخت اور جرمانے کی شقوں کو موجودہ مارکیٹ کی حقیقتوں کے مطابق ڈھالنے اور تعمیل کو بہتر بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔کان کنی کا محکمہ معدنیات کی نقل و حرکت کو ٹریک کرنے اور رساؤ کو روکنے کیلئے جی پی ایس سے فعال ٹرانسپورٹ اور پی او ایس پر مبنی لین دین کو لازمی قرار دے چکا ہے۔قانونی نفاذ کے طریقہ کار کو رائلٹی کلیرنس سرٹیفکیشن کی ضرورت کے ذریعے مضبوط کیا گیا ہے، جو ہائی کورٹ کے حالیہ احکامات کے مطابق ہے، اس طرح ریگولیٹری نگرانی کو سخت کرتے ہوئے اور ذمہ دارانہ معدنیات نکالنے کے طریقوں کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔غیر قانونی کان کنی کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے انتظامیہ کے نچلے درجوں میں ملی بھگت کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ غیر قانونی آپریشنز اندرونی ملی بھگت کے بغیر جاری نہیں رہ سکتے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ" میری پچھلی مدت میں غیر قانونی کان کنی کبھی کوئی تشویش کا باعث نہیں تھی۔اب دستیاب ٹیکنالوجیکل ٹولز کے ساتھ ایسی کوئی سرگرمی صرف نچلی سطح پر ملی بھگت کی صورت میں ہی ممکن ہے۔محکمہ کو ان سسٹمز کو موثر طریقے سے استعمال کرنا چاہیئے تاکہ اس امکان کو ختم کیا جا سکے۔جتنا ہم ایسی ملی بھت کو کم کریں گے، غیر قانونی کان کنی کے امکانات اتنے ہی کم ہوں گے۔'' وزیر اعلیٰ نے ایم ای سی ایل اور جی ایس آئی کی طرف سے جاری تلاشی منصوبوں کا بھی جائیزہ لیا، جو مختلف اضلاع میں نیلم، لیتھیم، لگنائٹ اور اتلی بائیوجینک گیس کے ذخائیر پر محیط ہیں۔انہیں گرینائٹ، گریفائٹ، جپسم، تانبا اور بیس میٹلز کی جاری تلاش کے بارے میں آگاہ کیا گیا، جو تفصیلی جیولوجیکل میپنگ، ڈرلنگ اور امکاناتی جائزوں کی حمایت سے ہو رہی ہے۔انہوں نے ماحولیاتی ضوابط کی خاص طور پر ماحولیاتی طور پر حساس زونز میں سخت تعمیل کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ جبکہ معدنی ترقی کی سرگرمیوں کو پائیدار طریقے سے وسعت دی جائے۔وزیر اعلیٰ نے کان کنی محکمہ کی ڈیجیٹل اختراعات اور ادارہ جاتی اصلاحات کو اپنانے پر سراہا اور شعبے میں شفافیت، کارکردگی اور ماحولیاتی ذمہ داری پر مسلسل توجہ دینے کی ہدایت دی۔

## بھاجپا

کر چکے ہیں جبکہ آغا سید محسن بڈگام کے سنیئر بی جے پی لیڈر رہیں۔دیویانی رانا ضمنی انتخابات میں اپنا انتخابی آغاز کریں گی۔غور طلب ہے کہ وسطی ضلع بڈگام اسمبلی نشست اس وقت خالی ہوئی تھی جب وزیر اعلی عمر عبداللہ نے گاندربل کے حق میں اس نشست سے استعفی دے دیا۔عمر عبداللہ نے گزشتہ سال ستمبر اکتوبر میں ہونے والے اسمبلی انتخابات میں دونوں حلقوں سے الیکشن لڑا تھا اور کامیابی حاصل کی تھی۔ادھر جموں نگروٹہ سیٹ انتخابات کے فوراً بعد بی جے پی رکن اسمبلی دیویندر سنگھ رانا کی موت کے بعد خالی ہوئی تھی۔واضح رہے کہ 2024 کے اسمبلی انتخابات میں عمر نے بڈگام سیٹ سے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی ( پی ڈی پی ) کے آغا سید منتظر مہدی کو 18,485 ووٹوں سے شکست دی۔عمر عبداللہ کو 36,010 ووٹ ملے، جب کہ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے آغا سید منتظر مہدی نے 17,525 ووٹ حاصل کیے۔قابل ذکر ہے کہ بڈگام اور نگروٹہ کے ضمنی انتخابات رواں ماہ کی 11 نومبر ہوں گے اور ووٹوں کی گنتی 14 نومبر کو ہونی ہے۔

## وزیر دفاع

سینک بورڈ کے ذریعہ نافذ کی جاتی ہیں۔مالی امداد میں بڑا اضافہ کیا گیا ہے جو گرانٹ 4,000 روپے فی مہینہ سے بڑھا کر 8,000 روپے فی مہینہ کر دیا گیا ہے۔یہ امداد 65 سال سے زیادہ عمر کے سابق فوجیوں کے زیر کفالت افراد اور بیواؤں کو فراہم کی جائے گی جن کی باقاعدہ آمدنی نہیں ہے اور وہ پنشن نہیں رکھتے ہیں۔تعلیمی گرانٹ فی طالب علم 1000 روپے سے بڑھا کر 2000 روپے ماہانہ کر دی گئی ہے۔یہ امداد کلاس 1 سے گریجویشن تک یا دو سالہ پوسٹ گریجویٹ کورس کرنے والی زیر کفالت بیواؤں کو زیادہ سے زیادہ دو منحصر بچوں کو فراہم کی جائے گی۔شادی کی گرانٹ بھی 50,000 روپے سے بڑھا کر 100,000 روپے کر دی گئی ہے۔وزارت دفاع کے مطابق اس گرانٹ کا اطلاق دو بیٹیوں تک کی شادی یا بیوہ کی دوبارہ شادی پر ہوگا، بشرطیکہ یہ شادی اس حکم نامے کے اجراء کے بعد ہوئی ہو۔وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ نئی منظور شدہ شرحیں یکم نومبر 2025 سے موصول ہونے والی درخواستوں پر نافذ ہوں گی۔اس کے نتیجے میں ہر سال تقریباً 257 کروڑ روپے کا مالی بوجھ پڑے گا، جو مسلح افواج کے فلیگ ڈے فنڈ سے برداشت کیا جائے گا۔یہ تمام اسکیمیں ڈیفنس منسٹرز ایکس سروسمین ویلفیئر فنڈ کے تحت چلائی جاتی ہیں جو آرمڈ فورسز فلیگ ڈے فنڈ کا ذیلی فنڈ ہے۔وزارت دفاع کا خیال ہے کہ یہ فیصلہ غیر پنشنر سابق فوجیوں، بیواؤں اور کم آمدنی والے گروہوں کے زیر کفالت افراد کے لیے سماجی تحفظ کے نظام کو مزید مضبوط کرتا ہے۔یہ قدم ان فوجیوں کی عزت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتا ہے جنہوں نے قوم کی خدمت کی اور اپنی جانیں قربان کیں۔

## میڈکل کالیج

میڈیکل سائنسز) میڈیکل کالج اور پرائیویٹ میڈیکل کالج ASCOMS ( آچاریہ شری چندر کالج آف میڈیکل سائنسز) جموں۔دستیاب تفصیلات کے مطابق پہلا بڑا فروغ 2019 میں اس وقت آیا جب نیشنل میڈیکل کمیشن (NMC) نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (GMC) اننت ناگ اور گورنمنٹ میڈیکل کالج (GMC) بارہمولہ کیلئے ہر ایک میں 100 ایم بی بی ایس سیٹیں منظور کیں۔اگلے چند سالوں میں، اقتصادی طور پر کمزور سیکشن (EWS) کوٹہ کے تحت یکے بعد دیگرے اضافے اور نئے سرکاری کالجوں میں انٹیک میں مسلسل اضافہ ہوا۔سال 2024–25 تک، جموں و کشمیر میں ایم بی بی ایس کی تقریباً 1185 نشستیں تھیں، جن میں پرائیویٹ میڈیکل کالج ASCOMS ( آچاریہ شری چندر کالج آف میڈیکل سائنسز) جموں میں 100 میڈیکل نشستیں تھیں۔اس سال ستمبر میں، نیشنل میڈیکل کمیشن (NMC) نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (GMC) بارہمولہ، ڈوڈہ، کٹھوعہ، جموں اور سری نگر میں مزید 190 نشستوں کو منظوری دی، جس سے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس سیٹوں کی تعداد 1375 ہو گئی۔کٹرا میں شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس (SMVBIME) نے 50 نشستیں حاصل کیں، جس سے پرائیویٹ میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس نشستوں کی تعداد 150 ہو گئی۔تاہم، یہ منظوری محکمہ صحت اور طبی تعلیم کے ذریعہ مانگی گئی 450 نشستوں کی تجویز سے بہت کم تھی۔سرکاری عہدیداروں نے نو قائم کردہ گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں زیر التواء انفراسٹرکچر اپ گریڈ اور فیکلٹی کی کمی کو نیشنل میڈیکل کمیشن (NMC) کی محدود منظوری کی کلیدی وجوہات کے طور پر بتایا، حالانکہ وہ آنے والے سالوں میں اصولوں کو پورا کرنے کے لیے پرامید ہیں۔مزید تفصیلات کے مطابق جموں و کشمیر میں قائم میڈیکل کالجوں میں فی الوقت دستیاب میڈیکل یا ایم بی بی ایس سیٹوں کی تعداد کچھ یوں ہے۔AIIMS وجے پور جموں 100، پرائیویٹ میڈیکل کالج ASCOMS جموں 150، گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندوارہ 100، گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ 100، گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ 150، گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں 200، گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری 100، گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر 200، گورنمنٹ میڈیکل کالج اودھم پور 100، گورنمنٹ میڈیکل کالج کٹھوعہ 150، گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ 150، SKIMS سری نگر 125 اور شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس (SMVBIME) میں 50 ایم بی بی ایس نشستیں موجود ہیں۔

## ہندوستان کی تجارتی اشیاء کی برآمدات میں 6.75 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 15 اکتوبر۔ایم این این //

بدھ کو وزارت تجارت کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، امریکہ کی طرف سے عائد تعزیری محصولات کے باوجود، ستمبر میں ہندوستان کی تجارتی اشیاء کی برآمدات گزشتہ سال کے اسی مہینے کے مقابلے میں 6.75 فیصد بڑھ کر 36.38 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں۔ستمبر میں برآمدات بھی ماہ بہ ماہ کی بنیاد پر اگست کے 35.1 بلین ڈالر کے اسی اعداد و شمار سے زیادہ تھیں۔وزارت تجارت کے سکریٹری راجیش اگروال نے کہا یہ دنیا بھر میں تجارت کے لیے ایک ہنگامہ خیز سال رہا ہے جس میں سپلائی چین اور مارکیٹ تک رسائی سے متعلق پیش رفت ہوئی ہے۔لیکن مالی سال 26 کے پہلے 6 مہینوں کے دوران ہنگامہ خیزی کے باوجود، کل برآمدات گزشتہ سال کے مقابلے میں 18 بلین ڈالرز زیادہ ہیں۔مالی سال 26 کے پہلے چھ ماہ کے دوران نان پیٹرولیم برآمدات 189.49 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں۔۔تاہم، تہوار کے سیزن سے قبل طلب میں اضافے کی وجہ سے ملک کی درآمدات برآمدات کے مقابلے میں تیزی سے بڑھیں۔اگروال نے وضاحت کرتے ہوئے کہا،" ستمبر 2025 میں درآمدات میں اضافہ برآمدات سے زیادہ رہا ہے۔سونا، چاندی، کھاد اور الیکٹرانکس کی درآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔اس سال بہتر مانگ کی وجہ سے اس سال اب تک کھاد کی درآمدات زیادہ رہی ہیں۔

# تجارت میں کشیدگی کے درمیان، چین نے امریکہ پر بندرگاہی فیس عائد کردی

بیجنگ۔15/ اکتوبر۔ ایم این این۔ چین نے جاری تجارتی تنازعات کے دوران امریکہ سے آنے والی شپمنٹس پر بندرگاہی فیس عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی معاشی کشیدگی کی جدید مثال ہے۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی پالیسیوں، ٹیرف اور برآمدات و درآمدات کے معاملات پر شدید اختلافات موجود ہیں۔ چین کے اعلان کے مطابق، یہ بندرگاہی فیس امریکی مصنوعات کی آمد پر لاگو ہوگی اور اس کا مقصد تجارتی توازن کو محفوظ کرنا ہے۔

# افغان مہاجرین کی پاکستان میں مسلسل گرفتاریوں پر تشویش کا اظہار

کابل۔15/ اکتوبر۔ ایم این این۔ کابل اور اسلام آباد کے درمیان حالیہ کشیدگی کے بعد، پاکستان میں مقیم متعدد افغان مہاجرین نے مسلسل گرفتاریوں اور مہاجرین کی کمیونٹی پر بڑھتے ہوئے دباؤ پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کے مطابق افغانستان اور پاکستان کے درمیان تازہ تنازعات نے مہاجرین کی پہلے سے مشکل صورتحال کو مزید متاثر کیا ہے۔ پاکستان میں ایک افغان پناہ گزین ملک خان شنواری نے کہا: "پاکستان میں قانونی دستاویزات کے بغیر افغان مہاجرین کی گرفتاری کا سلسلہ تا حال جاری ہے۔ افغانستان اور پاکستان کے درمیان حالیہ کشیدگی نے مہاجرین کی صورتحال پر گہرے منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔" پاکستان میں ایک اور افغان مہاجر عتیق اللہ منصور نے بھی کہا "افغان مہاجرین کو بہت سے خدشات اور مشکلات کا سامنا ہے۔" دریں اثنا، امارت اسلامیہ افغانستان کی وزارت مہاجرین اور وطن واپسی کے ترجمان نے اس بات پر زور دیا کہ مہاجرین کو سیاسی بنانا اور زبردستی ملک بدر کرنا تمام بین الاقوامی اصولوں اور اصولوں کے منافی ہے۔ ترجمان کے مطابق صرف رواں ماہ کے پہلے 17 دنوں میں ایران، پاکستان اور ترکی سے 18700 سے زائد خاندان زبردستی یا رضا کارانہ طور پر افغانستان واپس آئے ہیں۔ وزارت برائے مہاجرین اور وطن واپسی کے ترجمان عبدالمطلب حقانی نے کہا" : مہاجرین کے مسئلے کو موجودہ صورتحال سے جوڑنا سراسر غلطی ہے۔ مہاجرین کی جبری ملک بدری پہلے ہی شروع ہو چکی تھی۔ ہمارا موقف ہے کہ ملک بدری ایک انسانی مسئلہ ہے، اور اس پر سیاست کرنا یا اسے طاقت کے ذریعے لے جانا تمام بین الاقوامی اصولوں کے خلاف ہے۔" تارکین وطن کے حقوق کے کارکن علی رضا کریمی نے کہا" : پاکستان میں سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے واپسی کا عمل اکتوبر 2023 میں شروع ہوا، حالانکہ سیکیورٹی حکام بھی بتدریج اور انسانی عمل کی بات کرتے ہیں۔ اس سے قبل، رواں شمسی سال کی 17 تاریخ کو، یو این ایچ سی آر نے اطلاع دی تھی کہ 170,000 سے زائد مہاجرین پاکستان سے افغانستان واپس جا چکے ہیں۔

# پاک فوج اور افغان طالبان کے درمیان کورم ضلع میں تازہ جھڑپیں

اسلام آباد۔ 15/ اکتوبر۔ ایم این این۔ ایک رپورٹ کے مطابق، منگل کی شب خیبر پختونخوا کے ضلع کورم میں پاک فوج اور افغان طالبان کے مابین دوبارہ لڑائیاں شروع ہو گئیں۔ ریاستی نشریاتی ادارے پی ٹی وی نیوز کے مطابق، افغان طالبان اور فتنہ الخوارج نامی گروپ نے بغیر اشتعال کے کورم میں فائرنگ کی، جس پر پاکستان کی فوج نے بھرپور اور شدید ردعمل دیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ طالبان کے متعدد ٹھکانے شدید نقصان اٹھائے، اور ایک ٹینک کو نشانہ بناتے ہوئے آگ لگ گئی جس کی وجہ سے طالبان جنگجو اپنی پوزیشن چھوڑ کر بھاگ گئے۔ مزید بتایا گیا کہ شمس دار پوسٹ کے قریب چوتھی ٹینک پوزیشن بھی تباہ کی گئی ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ ایک اہم کمانڈر، جو ''فتنہ الخوارج'' کا حصہ تھا، اس آپریشن کے دوران ہلاک ہوا۔ اس واقعے کے پہلے، پاکستان کی وزیر خارجہ عمنہ بلوچ نے مقیم سفیروں کو پاکستان۔افغانستان بارڈر پر ہونے والی تازہ پیش رفت کے حوالے سے ایک ''جامع بریفنگ" فراہم کی تھی۔

# امریکی محکمہ خارجہ کے ملازم پر چینی حکام سے ملاقات، خفیہ دستاویزات ہٹانے کا الزام

واشنگٹن۔15/ اکتوبر۔ ایم این این۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ایک ملازم پر غیر قانونی طور پر خفیہ دستاویزات کو محفوظ سرکاری مقامات سے ہٹانے اور 2023 سے چینی حکام کے ساتھ متعدد ملاقاتیں کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ محکمہ انصاف کے مطابق، ایشلے ٹیلس نے محکمہ خارجہ میں بلا معاوضہ سینئر مشیر کے طور پر خدمات انجام دیں اور وہ محکمہ دفاع میں آفس آف نیٹ اسیسمنٹ کے ٹھیکیدار بھی تھے، جسے حال ہی میں محکمہ جنگ کا نام دیا گیا ہے۔ آفس آف نیٹ اسسمنٹ میں اپنے کردار میں، انہیں ہندوستان اور جنوبی ایشیائی امور کے موضوع کے ماہر سمجھا جاتا تھا۔ عدالتی دستاویزات میں بتایا گیا ہے کہ ٹیلس نے محکمہ خارجہ کے لیے 2001 میں کام کرنا شروع کیا تھا۔ عدالت میں داخل کیے گئے ایک حلف نامے کے مطابق، اس پر قومی دفاع کی معلومات کو غیر قانونی طور پر رکھنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ وفاقی استغاثہ نے کہا کہ ٹیلس کے پاس خفیہ کلیئرنس تھی اور اس کے پاس حساس معلومات تک رسائی تھی۔ فاکس نیوز نے رپورٹ کیا کہ وہ کارنیگی انڈومنٹ فار انٹرنیشنل پیس میں سینئر فیلو کے طور پر بھی ملازم تھے۔ ویانا، ورجینیا میں ان کی رہائش گاہ کی تلاشی کے دوران، حکام نے عدالتی فائلنگ کے مطابق "ٹاپ سیکریٹ" اور "سیکریٹ" کے نشان والے ایک ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل دستاویزات برآمد کیں۔ 12 ستمبر کو، ٹیلس نے مبینہ طور پر ایک سرکاری سہولت پر ایک ساتھی کارکن سے کہا کہ وہ اس کے لیے متعدد خفیہ دستاویزات پرنٹ کرے۔ استغاثہ کے مطابق، بعد ازاں، 25 ستمبر کو، کہا جاتا ہے کہ اس نے فوجی طیاروں کی صلاحیتوں سے متعلق امریکی فضائیہ کی دستاویزات پرنٹ کیں۔ وفاقی حکام نے مزید الزام لگایا کہ ٹیلس نے گزشتہ چند سالوں میں کئی بار چینی حکومت کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ استغاثہ نے بتایا کہ ستمبر 2022 میں ایسی ہی ایک مثال میں، اس نے مبینہ طور پر ورجینیا کے ایک ریسٹورنٹ میں چینی حکام سے ملاقات کی جب وہ منیلا لفافہ پکڑے ہوئے تھے۔

# چین کی ماحولیاتی تیاری کی کمی دنیا کے لیے خطرہ ہے۔ ماہرین

بیجنگ۔15/ اکتوبر۔ گزشتہ چند برسوں میں چین میں شدید موسم نے یہ بات عیاں کر دی ہے کہ چینی حکومت ناگہانی قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری کرنے میں کمرشل کمزور ہے۔ چین کے صوبے گوانگ ڈونگ سے لے کر فوجیان تک، حکام شدید بارشوں، طوفانوں اور دیگر موسم کی شدت سے نمٹنے کے سلسلے میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر، جنوبی چین میں ''سپر ٹائفون راگاسا'' کی آمد سے قبل شینزین میں تقریباً 4 لاکھ افراد کو خالی کروایا گیا۔ دلّی میں مسلسل تین دنوں کی غیر معمولی بارش نے 44 افراد کی موت کر دی، اور مزید 100,000 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ زرعی پیداوار، انفراسٹرکچر، پل، سڑکیں اور ہائیڈرو پاور منصوبے شدید متاثر ہوئے ہیں۔ چین کی سالانہ ماحولیاتی تبدیلی کی بلیو بک نے یہ واضح کیا ہے کہ ملک عالمی وسطی درجے سے تیز رفتار گرمی کا شکار ہے، اور شدید موسمی واقعات زیادہ کثرت سے اور زیادہ شدت کے ساتھ رونما ہو رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی سے منسلک قدرتی آفات — جیسے سیلاب، قحط، گرمی کی لہریں، سردی کی شدت — چین کو زیادہ متاثر کرتی ہیں۔ ایک مطالعے نے اندازہ لگایا ہے کہ چین میں موسمی آفات کی براہ راست سالانہ مالی خسارہ تقریباً 30 ارب امریکی ڈالر ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ حکومت کی ترجیح سیاسی کنٹرول ہے، اور موسمیاتی خطرات کے لیے مخصوص علاقائی منصوبہ بندی نہ ہونے کی وجہ سے کمزور علاقوں میں تیاری اور ردعمل بہت کمزور ہے۔ چین کی موسمیاتی تیاری کی کمی نہ صرف اندرونی نقصان کا باعث ہے بلکہ عالمی سطح پر زرعی سپلائی چین، مالی استحکام اور اقتصادی رابطوں کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔ عالمی فورمز جیسے یو این ایف سی سی سی، جی۔ 20 اور آئی ایم ایف پر زور دیا گیا ہے کہ وہ چین کو محض کاربن اخراج کم کرنے کی پابندی سے آگے بڑھ کر موسمیاتی مطابقت کی منصوبہ بندی پر بھی جوابدہ ٹھہرائیں۔

# عاصم منیر پاکستان کے سب سے کم مقبول فوجی سربراہان میں شمار

اسلام آباد۔ 15/ اکتوبر۔ ایم این این۔ ایک رپورٹ کے مطابق، پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیّر ملک کی تاریخ میں سب سے کم مقبول فوجی حکمرانوں میں سے ایک کے طور پر ابھرے ہیں، جنہیں عوامی قبولیت کی کمی کا سامنا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ منیّر کا مسئلہ طاقت کا استعمال نہیں بلکہ جواز کی کمی ہے۔ پیشرو فوجی سربراہان نے بعض اوقات عوامی تائید حاصل کرنے کی کوشش کی، مگر منیّر کی ''سیاست'' عوامی جذبات سے خالی مانی جاتی ہے۔ رپورٹ مزید بیان کرتی ہے کہپاکستان آج ایک دوراہے پر کھڑا ہے جہاں فوجی حکمران فیلڈ مارشل عاصم منیّر نے تقسیم کی سیاست کو اختیار کیا ہوا ہے۔ جب وہ بیرونی دشمنوں کو مزید استعمال نہیں کر سکتے اور گھر پر ان کی جوازیت کمزور ہے، تو وہ نسلی اور علاقائی شناخت کو بطور ہتھیار استعمال کرتے ہوئے اقتدار برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

# برطانیہ کے MI5 نے قانون سازوں کو چین، روس اور ایران سے جاسوسی کے خطرے سے خبردار کیا

لندن۔15/ اکتوبر۔ ایم این این۔ انٹیلی جنس ایجنسی نے ممبران پارلیمنٹ اور ان کے عملے کو خبردار کیا کہ وہ ایسے جاسوسوں پر نظر رکھیں جو بلیک میل یا فشنگ حملوں کے ذریعے ان سے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ برطانیہ کی گھریلو جاسوس سروس MI5 نے قانون سازوں کو خبردار کیا ہے کہ چین، روس اور ایران کے جاسوس برطانوی جمہوریت کو نقصان پہنچانے کے لیے انہیں نشانہ بنا رہے ہیں۔ ایجنسی کی طرف سے پیر کو دیر گئے جاری کردہ سیکورٹی رہنمائی میں کہا گیا ہے کہ جاسوس بلیک میل، فشنگ حملوں اور ان کے ساتھ طویل مدتی تعلقات استوار کرنے کے ذریعے اراکین پارلیمنٹ اور ان کے عملے سے معلومات اکٹھا کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ MI5 نے خبردار کیا کہ سیاست دانوں کو آن لائن اور بیرون ملک سفر کے دوران ان کا استحصال کرنے کی کوششوں اور رسائی اور اثر و رسوخ حاصل کرنے کے لیے مالی عطیات سے بھی ہوشیار رہنا چاہیے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ برطانیہ روسی، چینی اور ایرانی ریاستوں کے عناصر کی جانب سے طویل مدتی اسٹریٹجک غیر ملکی مداخلت اور جاسوسی کا ہدف ہے، جو سبھی مختلف حربے استعمال کرتے ہیں۔ MI5 کے ڈائریکٹر جنرل کین میک کیلم نے ایک بیان میں کہا"، جب غیر ملکی ریاستیں برطانیہ کی اہم معلومات چوری کرتی ہیں یا ہمارے جمہوری عمل میں ہیرا پھیری کرتی ہیں تو وہ نہ صرف مختصر مدت میں ہماری سلامتی کو نقصان پہنچاتی ہیں، بلکہ وہ ہماری خودمختاری اور ہمارے شہریوں کے مفادات کے تحفظ کی صلاحیت کی بنیادوں کو تباہ کر دیتی ہیں۔ MI5" نے برطانوی سیاست میں سیاسی مداخلت کے سابقہ مقدمات کا حوالہ دیا، بشمول کرسٹین لی کا معاملہ۔ جنوری 2022 میں MI5، نے قانون سازوں کو ایک سیکورٹی الرٹ جاری کیا جس میں خبردار کیا گیا کہ لندن میں مقیم وکیل چین کی کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے برطانیہ میں "سیاسی مداخلت کی سرگرمیوں میں ملوث" تھا۔ الرٹ میں کہا گیا ہے کہ MI5 کو پتہ چلا ہے کہ لی نے "ہانگ کانگ اور چین میں مقیم غیر ملکی شہریوں کی جانب سے خدمت کرنے والے اور خواہشمند پارلیمنٹیرینز کو مالی عطیات فراہم کیے ہیں"۔ اگرچہ کسی مجرمانہ جرم کا الزام نہیں ہے، لی نے بعد میں MI5 پر مقدمہ دائر کیا، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ اس کا الرٹ سیاسی طور پر محرک تھا اور اس کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی تھی۔ وہ پچھلے سال کیس ہار گئی تھی۔ MI5 کی حفاظتی رہنمائی بیجنگ کے لیے برطانیہ کے قانون سازوں کی جاسوسی کرنے کے الزام میں دو برطانوی مردوں کے خلاف مقدمے کے خاتمے کے ایک ماہ بعد سامنے آئی ہے۔ برطانیہ کے اعلیٰ پراسیکیوٹر نے کہا کہ الزامات اس لیے خارج کیے گئے کیونکہ حکومت نے چین کو "دشمن" اور قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دینے سے انکار کر دیا تھا۔ پیر کو پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے، برطانیہ کے سیکورٹی کے وزیر ڈین جارویس نے کہا کہ حکومت نے "اس کیس کی حمایت میں ثبوت فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے"۔

# تائیوان بحریہ کے افسر پر چینی ایجنٹ کو ہسنگ فینگ II میزائل دستی لیک کرنے کا الزام

تائی پے۔ 15/ اکتوبر۔ ایم این این۔ تائی چنگ ڈسٹرکٹ پراسیکیوٹرز کے دفتر نے بحریہ کے ایک افسر پر بدعنوانی کا الزام عائد کیا ہے جب اس نے مبینہ طور پر تائیوان کے آبائی شہر ہسنگ فینگ۔II اینٹی شپ میزائلوں سے متعلق حساس لیکن غیر درجہ بند آپریشنل کتابچے ایک چینی انٹیلی جنس ایجنٹ کو فروخت کیے تھے۔ 7 اکتوبر کو عام کیے گئے فرد جرم میں، دفتر نے بتایا کہ اس نے 25 ستمبر کو سرکاری طور پر اس افسر کے خلاف چارجز دائر کیے، جس کا نام تسائی کے نام سے جانا جاتا ہے، جو بحریہ کے ہائی فینگ بریگیڈ کا حصہ تھا، جو سروس کی زمین پر قائم اینٹی شپ میزائل یونٹ ہے، انسداد بدعنوانی ایکٹ کی خلاف ورزی کے لیے۔ فرد جرم کے مطابق، ہائی فینگ بریگیڈ کے ایک سابق افسر، لن کے خلاف بھی رسمی الزامات عائد کیے گئے تھے، جنہیں قومی سلامتی ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے پر، فوجی معلومات کے لیے تسائی کو رشوت دینے میں ان کے کردار کی وجہ سے بے عزتی سے فارغ کر دیا گیا تھا۔ سی این اے کی رپورٹ کے مطابق، لن، جو فوج کو اس کی جوئے کی سرگرمیوں کے بارے میں معلوم ہونے کے بعد اپنا عہدہ کھو بیٹھا، نے 2023 میں ایک چینی خاتون کے ساتھ ایک سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعے بات چیت شروع کی جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ چینی پیپلز آرمڈ پولیس فورس کی ایک انٹیلی جنس افسر ہے، جیسا کہ فرد جرم کا انکشاف ہوا۔ اگرچہ لن عورت کی اصل شناخت سے واقف تھا، اس نے تسائی کو اس سے جوڑ دیا۔ ان کے تعارف کے بعد، اس خاتون نے، جسے عرف چوٹنگ کے نام سے جانا جاتا ہے، نے تسائی کو یقین دلایا کہ وہ اسے فوجی تفصیلات کی اہمیت کی بنیاد پر معاوضہ دے گی۔ استغاثہ نے نوٹ کیا کہ اس بات سے پوری طرح آگاہ ہونے کے باوجود کہ ضابطے ذاتی فوجی معلومات کے غیر مجاز اشتراک سے منع کرتے ہیں، سائی کو مالی ترغیب کا لالچ دیا گیا۔ مئی 2023 میں، سائی نے ایک بنیادی معلوماتی شیٹ اور ایک سوالنامہ مکمل کیا جس میں اپنی ذاتی معلومات، فوجی یونٹ اور ملازمت کے کردار کی تفصیل دی گئی تھی، جو اس نے تقریباً 260 امریکی ڈالر کی رشوت کے عوض لن کے ذریعے چوٹنگ کو بھیجی تھی۔

# بنگلہ دیش میں عبوری حکومت کے 13 ماہ میں سیاسی تشدد میں 160 افراد ہلاک، 8000 زخمی ہوئے

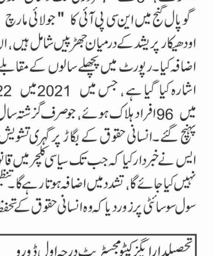

ڈھاکہ۔15/ اکتوبر۔ ایم این این۔ ہیومن رائٹس سپورٹ سوسائٹی کی ایک رپورٹ کے مطابق، 13 ماہ قبل عبوری حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے بنگلہ دیش بھر میں سیاسی تشدد کے واقعات میں کم از کم 160 افراد ہلاک اور 8,050 زخمی ہو چکے ہیں۔ انسانی حقوق کے نگراں ادارے نے اپنی تازہ ترین رپورٹ میں اعداد و شمار کا انکشاف کیا، جسے 14 ستمبر کو ایک پریس ریلیز کے ذریعے میڈیا کے ساتھ شیئر کیا گیا۔ یومن رائٹس سپورٹ سوسائٹی کی رپورٹ کے مطابق، اگست 2024 میں سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کی معزولی اور محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سیاسی منتقلی کے باوجود، ملک میں سیاسی تشدد یا انسانی حقوق کی مجموعی صورتحال میں بہت کم بہتری دیکھنے میں آئی ہے۔ اس کے برعکس، تنظیم نے گزشتہ سال کے دوران سیاسی جھڑپوں، ہجوم کے حملوں، خواتین کے خلاف تشدد، صحافیوں پر حملوں اور مذہبی اداروں پر حملوں میں اضافہ دیکھا۔ ستمبر 2024 اور ستمبر 2025 کے درمیان، یومن رائٹس سپورٹ سوسائٹی نے سیاسی تشدد کے 1,047 واقعات ریکارڈ کیے ہیں۔ بی این پی اور اس سے منسلک تنظیموں کے اندرونی تنازعات سب سے زیادہ مہلک تھے، جس میں 5,337 افراد زخمی اور 88 ہلاک ہوئے۔ بی این پی اور عوامی لیگ کے درمیان جھڑپوں کے نتیجے میں 1,141 افراد زخمی اور 34 ہلاک ہوئے، جب کہ عوامی لیگ کے اندرونی جھگڑوں میں 250 زخمی اور 12 ہلاک ہوئے۔ این سی پی کے اندر لڑائی میں 62 لوگ زخمی ہوئے۔ متاثرین کی سیاسی وابستگیوں کے مطابق، پہاڑی علاقوں میں بی این پی سے 104، عوامی لیگ سے 38، جماعت اسلامی سے تین، این سی پی سے ایک، اور یونائیٹڈ پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (یو پی ڈی ایف) سے 10۔ ہلاک ہونے والے چار افراد کی سیاسی شناخت کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ یومن رائٹس سپورٹ سوسائٹی نے تشدد کی بنیادی وجوہات کو غلبہ حاصل کرنے کی جدوجہد، سیاسی انتقام، اجتماعات کے ارد گرد تصادم، کمیٹی کی تشکیل پر تنازعات، بھتہ خوری اور جائیداد پر قبضے کے طور پر شناخت کیا۔ رپورٹ میں چوری، چھینا جھپٹی، ڈکیتی، منشیات سے متعلق جرائم اور خواتین کے خلاف تشدد میں اضافے کا بھی ذکر کیا گیا، جو عوام میں خوف اور بے یقینی کو ہوا دیتے ہیں۔ مخصوص واقعات میں عوامی لیگ اور ممنوعہ چھاترا لیگ کے درمیان اندرونی جھگڑے، 5 سے 7 فروری تک دھان منڈی 32 کی جھڑپیں، 16 جولائی کو گوپال گنج میں این سی پی آئی کا "جولائی مارچ"، اور اگست میں جاتیہ پارٹی اور گونو اودھیکار پریشد کے درمیان جھڑپیں شامل ہیں، ان سب نے ملک گیر عدم استحکام میں اضافہ کیا۔ رپورٹ میں پچھلے سالوں کے مقابلے میں اضافے کے رجحان کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، جس میں 2021 میں 82، 2022 میں 92 اور 2023 میں 96 افراد ہلاک ہوئے، جو صرف گزشتہ سال میں تیزی سے بڑھ کر 160 تک پہنچ گئے۔ انسانی حقوق کے بگاڑ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایچ آر ایس ایس نے خبردار کیا کہ جب تک سیاسی کلچر میں قانون کی حکمرانی اور احتساب کو مضبوط نہیں کیا جائے گا، تشدد میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ تنظیم نے سیاسی جماعتوں، حکومت اور سول سوسائٹی پر زور دیا کہ وہ انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے اقدامات کریں۔

## از دفتر ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول (چترا گام رترکہ وانگام)

مضمون : درخواست : فرحان نذیر وانی ولد نذیر احمد وانی ساکنہ ہوشنگپورہ۔ بمراد حکم بنام رجسٹری پیدائش و فوتگی نسبت کرانے اندراج تاریخ پیدائش مورخہ 15/1/2007 بحق Burkan Nazir Wani

اشتہار عام

مندرجہ ذیل عنوان الصدر میں سائل مذکور نے دتر ھذا میں کاغذات پیش کیے ہیں جنکی رو سے اپنے پسر کی تاریخ پیدائش دفتر رجسٹرار پیدائش و فوتگی اندراج کرانے کے لیے ایک حکم نامہ مجسٹریٹ حاصل کرنا چاہتا ہے رجسٹرار پیدائش و فوتگی یعنی بی ڈی او چترا گام نے رپورٹ کیا ہے کہ یہ تاریخ زیر بحث ان کے دفتر میں اندراج نہیں ہے سائل نے ایک بیان حلفی کے علاوہ اسکول سند بھی پیش کیا ہے۔ جس کی رو سے تاریخ پیدائش 15/1/2007 ہے۔ چونکہ واقعہ ھذا اندراج از ایک سال رجسٹریشن آفس میں درج نہیں ہوا ہے اور صرف مجسٹریٹ کے حکم نامے کے تابع اندراج کیا جاسکتا ہے لھذا دفتر ھذا قبل ازیں اجرائی حکم مطلوب عوام الناس کو مطلع کرتی ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر چار دن کے دفتر ھذا میں پیش کرے میعاد گذر جانے کے بعد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر نائب تحصیلدار

## از دفتر ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول (چترا گام رترکہ وانگام)

مضمون : درخواست : نذیر احمد شیخ ولد غلام احمد شیخ ساکنہ گنڈ درویش۔ بمراد حکم بنام رجسٹری پیدائش و فوتگی نسبت کرانے اندراج تاریخ پیدائش مورخہ 23/7/2019 بحق مہران نذیر

اشتہار عام

مندرجہ ذیل عنوان الصدر میں سائل مذکور نے دتر ھذا میں کاغذات پیش کیے ہیں جنکی رو سے اپنے پسر کی تاریخ پیدائش دفتر رجسٹرار پیدائش و فوتگی اندراج کرانے کے لیے ایک حکم نامہ مجسٹریٹ حاصل کرنا چاہتا ہے رجسٹرار پیدائش و فوتگی یعنی بی ڈی او چترا گام نے رپورٹ کیا ہے کہ یہ تاریخ زیر بحث ان کے دفتر میں اندراج نہیں ہے سائل نے ایک بیان حلفی کے علاوہ اسکول سند و آشا رپورٹ بھی پیش کیا ہے۔ جس کی رو سے تاریخ پیدائش 23/7/2019 ہے۔ چونکہ واقعہ ھذا اندراج از ایک سال رجسٹریشن آفس میں درج نہیں ہوا ہے اور صرف مجسٹریٹ کے حکم نامے کے تابع اندراج کیا جاسکتا ہے لھذا دفتر ھذا قبل ازیں اجرائی حکم مطلوب عوام الناس کو مطلع کرتی ہے۔ لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ کے دفتر ھذا میں پیش کرے میعاد گذر جانے کے بعد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر نائب تحصیلدار

## تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ڈورو

مضمون : درخواست : مظفر احمد شاہ ولد مشتاق احمد شاہ ساکنہ موضع ڈورو تمبری پورہ تحصیل ڈورو ضلع اننت ناگ بغرض حصول لیگل ہیر سرٹفکیٹ۔

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ ذیل عنوان الصدر میں درخواست سائل بغرض حصول لیگل ہیر سند دفتر ھذا کو پیش کیا ہے جو کہ دفتر ھذا میں بغرض اجرائی زیر کاروائی ہے درخواست کے ساتھ رپورٹ پٹواری حلقہ شامل ہے رپورٹ فیڈل عملہ سے عیاں ہوتا ہے کہ سائل عرصہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دہ ھذا میں رہائشی پذیر ہے اور دھ ھذا میں کبھی بھی ترک سکونت نہیں کی ہے تفصیل افراد کنبہ وانکم رپورٹ بذیل ہیں

| تفصیل کنبہ | رشتہ ہمراہ | عمر | پیشہ | آمدنی سالانہ |
|---|---|---|---|---|
| مشتاق احمد شاہ ولد عبدل غنی | خاوند | 48 | مزدوری | 60000 |
| مظفر احمد شاہ ولد مشتاق احمد | بیٹا | 28 | مزدوری | 60000 |

۔لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ کے دفتر ھذا میں پیش کرے میعاد گذر جانے کے بعد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

تحریر الصدر نائب تحصیلدار

## از نیابت رہموہ با اجلاس نائب تحصیلدار رہموہ

مضمون : حلیمہ بیگم بیوہ غلام احمد وانی ساکنہ رہموہ۔ بمراد حصول لیگل ہیر سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مندرجہ ذیل عنوان الصدر کاغذات سائلہ۔ بمراد حصول وارث جائز سند دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے۔ وارثان بذیل ہیں۔

| نام افراد کنبہ معہ ولدیت | پیشہ | عمر |
|---|---|---|
| حلیمہ بیگم بیوہ غلام احمد وانی | گھریلو کام | 85 |
| خورشید احمد وانی پسر غلام احمد وانی | زمینداری | 59 |
| نثار احمد وانی ولد غلام احمد وانی | گھریلو کام | 55 |
| گلشن اختر دختر غلام احمد وانی | گھریلو کام | 45 |
| روبینہ اختر دختر غلام احمد وانی | گھریلو کام | 35 |

لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ کے دفتر ھذا میں پیش کرے میعاد گذر جانے کے بعد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا تحریر الصدر نائب تحصیلدار

## Notice

In DOB certificate of my son under Regd. No. 127/15-1/PSP/16. Now I want to correct the name of my son Huzaib Ibni Showkat to Huzaif Showket Wani. If any body is having any objection he/she may contact BDO Pampore within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.
Showket Sultan F/o Huzaif Showket Wani
R/o Ladhoo Pampore

## از نیابت دمحال ہانجی پورہ با اجلاس نائب تحصیلدار ا یگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون : زاکر فیاض ولد فیاض احمد ریشی ساکنہ پرٹیگ یاریخواہ تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد حصول آر بی اے سرٹفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مندرجہ ذیل عنوان الصدر کاغذات سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے۔ مطابق رپورٹ عملہ فیلڈ سٹاف سائل کا کنبہ دہ ھذا میں عرصہ پندرہ سالوں سے مسلسل طور دہ ھذا میں رہائش پذیر ہے اور دہ ھذا میں کبھی بھی ترکہ سکونت نہیں کی ہے۔ کنبہ کی تفصیل بذیل ہیں

| نام افراد کنبہ معہ ولدیت | پیشہ | عمر | آمدنی |
|---|---|---|---|
| فیاض احمد ریشی سربراہ | مزدوری | 44 | |
| منیرہ بانو زوجہ | گھریلو کام | 42 | |
| زاکر فیاض ولد | زیر تعلیم | 24 | |
| محوش فیاض دختر | زیر تعلیم | 20 | |
| تہمینہ فیاض دختر | زیر تعلیم | 18 | |
| رتبہ فیاض دختر | زیر تعلیم | 16 | |
| سعادت جان دختر | زیر تعلیم | 12 | |

لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ کے دفتر ھذا میں پیش کرے میعاد گذر جانے کے بعد کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ تحریر الصدر نائب تحصیلدار

نیشنل سیکیورٹی گارڈ نے یوم تاسیس کی تقریب میں جس بہادری کا مظاہرہ کیا وہ ایک محب وطن کے دل کو جھنجوڑ دیتا ہے

### جاوید رانا نے قبائلی کمیونٹیوں کو بااِختیار بنانے کیلئے

# کثیر الجہتی حکمت عملی اَپنانے پر زور دیا

## روزگار کے اَقدامات کیلئے اراکین اسمبلی کے ساتھ تال میل پر زور

سری نگر/ 15/اکتوبر//
وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج جموں و کشمیر بھر میں قبائلی کمیونٹیوں کو بااِختیار بنانے کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے ایک جامع اور کثیر الجہتی حکمت عملی اَپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔اُنہوں نے ''پردھان منتری ون دھن یوجنا (پی ایم وِی ڈِی وائی)'' کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے ایک تفصیلی میٹنگ کی صدارت کی جس میں اُنہوں نے مربوط منصوبہ بندی، بین محکمہ جاتی تال میل اور زمینی سطح پر مؤثر عمل آوری کی اہمیت کو اُجاگر کیا تاکہ حکومتی سکیموں کے فوائد بالخصوص دُور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والی قبائلی آبادی تک پہنچ سکیں۔میٹنگ میں رُکن اسمبلی زین پورہ شوکت حسین گنائی، ڈائریکٹر قبائلی امور ممتاز چودھری، مشن ڈائریکٹر جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈ زمشن

(بقیہ صفحہ 04 پر جاوید رانا)

### جموں کے اسکولوں میں چار روزہ ''پوجا'' تعطیلات کا اعلان

سرینگر/ 15اکتوبر/سی این آئی//
محکمہ اسکولی تعلیم نے جموں صوبے کے اسکولوں میں چار روزہ پوجا تعطیل کا اعلان کیا ہے جبکہ جموں یونیورسٹی کی جانب سے 20 سے 23 اکتوبر تک شیڈول امتحانات کو فی الحال ملتوی کر دیا گیا۔سی این آئی کے مطابق محکمہ سکول ایجوکیشن جموں نے آئندہ پوجا کی تعطیلات کے پیش نظر جموں صوبے (بقیہ صفحہ 04 پر تعطلات)

## پانچ برس کے بعد ہماری کارکردگی کی بنیاد پر فیصلہ کریں۔نائب وزیراعلیٰ

### نائب وزیراعلیٰ نے سری نگر کے چھانہ پورہ حلقہ میں ترقیاتی منصوبوں کامعائینہ کیا

سری نگر/ 15/اکتوبر//
نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ایک بار پھر اِس بات کا اعادہ کیا کہ موجودہ حکومت جموں و کشمیر کے لوگوں کی ہمہ جہت ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔اِن باتوں کا اِظہار اُنہوں نے سری نگر کے چھانہ پورہ حلقہ کے ایک تفصیلی دورے کے دوران کیا۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عمرعبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں وکشمیر کے تمام علاقوں میں مساوی اور دیرپا ترقی کو یقینی بنانے پر توجہ (بقیہ صفحہ 04 پر نائب وزیراعلیٰ)

## زونل سطح کے فوک ڈانس اور رول پلے مقابلے تعلیمی زون ترال میں منعقد

### اپر پرائمری سکول لاریار اور ہائی سکول سیموہ نے ضلعی سطح کے مقابلے کے لیے کوالیفائی کرلیا

عاشق کھانڈے :اونتی پورہ//
تعلیمی زون ترال نے آج گورنمنٹ گورنمنٹ ہائی سکول ترال بالا میں میں زونل سطح کے فوک ڈانس اور رول پلے مقابلے کا کامیاب انعقاد کیا۔ یہ تقریب ثقافت، تخلیقی صلاحیتوں اور اپنے رقص سے سماج میں پنپ رہے مختلف معاملات اور ان معاملات کو ڈرامائی انداز میں پیش کرنے اور ان کے دائمی حل پر مرکوز تھی۔ تقریب میں تعلیمی زون کے متعدد سکولوں نے شرکت کی اور جوش و جذبے (بقیہ صفحہ 04 پر فوک ڈانس

### راناصاحب کے نظریہ کو آگے لے جاؤں گی: بیٹی دیویان

جموں//(کے این ایس)//
بی جے پی کے آنجہانی لیڈر دیویندر سنگھ رانا کی بیٹی دیویانی رانا نے بدھ کو کہا کہ پارٹی نے انہیں عزم اور عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کا موقع دیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ رانا صاحب جو ویژن حاصل کرنا چاہتے تھے وہ آگے بڑھتا رہے گا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بی جے (بقیہ صفحہ 04 پر دیویان)

## سیکرٹری سائنس وٹیکنالوجی نے تحقیقی منصوبوں کو حتمی شکل دینے کیلئے ٹی اے سی میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر/ 15/اکتوبر//
محکمہ سائنس وٹیکنالوجی جموں وکشمیر نے 14اور 15/اکتوبر 2025ء کو ایس کے آئی سی سی سری نگر میں جے اینڈ کے سائنس، ٹیکنالوجی اور انوویشن کونسل (جے کے ایس ٹ اینڈ آئی سی) کی ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی (ٹی اے سی) کی دوروزہ میٹنگ کا اِنعقاد کیا۔میٹنگ کی صدارت سیکرٹری سائنس وٹیکنالوجی اور کمیٹی چیئرمین ڈاکٹر شاہد اِقبال چودھری نے کی۔ ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی (ٹی اے سی) کا مقصد سپانسرڈ رِیسرچ اینڈ ایکسٹینشن پروگرام (ایس آر اِی پی) کے تحت تحقیقی تجاویز کا جائزہ لینا اور ان کو حتمی شکل دینا تھا۔ یہ پروگرام محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کا ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد مقامی تحقیق کو فروغ دینا اور خطے کے مخصوص سماجی، اِقتصادی اور ماحولیاتی مسائل کے حل کے لئے سائنسدانوں کی مدد کرنا ہے۔اِس برس محکمہ کو کل (بقیہ صفحہ 04 پر سیکرٹری سائنس)

## زنانہ کالج نے جموں کشمیر کی مجموعی ترقی میں اہم رول ادا کیا : سکینہ ایتو

### سرینگر میں قائم کالج کے 75ویں سال کی تقریب سے وزیر کا خطاب

سری نگر/ 15/اکتوبر//
وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ اِیتو نے آج کہا کہ گورنمنٹ وومنز کالج ایم اے روڈ سری نگر نے گزشتہ 75 برسوں سے جموں وکشمیر کی مجموعی ترقی میں اہم رول اَدا کیا ہے۔اِن باتوں کا اِظہار وزیر موصوفہ نے آج گورنمنٹ وومنز کالج سری نگر کے 75ویں سال کے قیام کی یاد میں منعقدہ تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اُنہوں نے کہا کہ یہ کالج جموں وکشمیر کے ممتاز اِداروں میں سے ایک ہے، جو خواتین کی تعلیم و خودمختاری کے لیے وقف ہے۔اِس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم شانت (بقیہ صفحہ 04 پر سکینہ ایتو

## مرکزی حکومت کے بعد کئی ریاستوں نے ڈی اے میں

### اضافے کا کیا اعلان،ملازمین کو ملے گا دیوالی کا تحفہ

نئی دہلی//ای ٹی وی بھارت//
مرکزی حکومت نے اپنے ملازمین کو دیوالی بونس دیتے ہوئے دیوالی کی خوشیوں میں اضافہ کیا ہے۔مرکزی حکومت نے ملازمین کے لیے بونس اور مہنگائی الاؤنس (ڈی اے) میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ڈی اے میں 3 فیصد اضافہ کیا ہے جس سے ملازمین کا ڈی اے اب 55 فیصد سے بڑھ کر 58 فیصد ہو گیا ہے۔پچھلے تین مہینوں کے ڈی اے کو بقایا جات کے طور پر اکتوبر کی تنخواہ میں شامل کر دیا جائے گا کیو کہ ڈی اے میں یہ اضافہ یکم جولائی 2025 سے لاگو ہے۔رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ مرکزی حکومت کے بعد کئی ریاستوں نے بھی بھتے کے بارے (بقیہ صفحہ 04 پر ملازمین

## پاکستان کی جوابی کارروائی بری طرح ناکام

### فضائی دفاعی نظام نے حملے کو ناکام بنایا۔لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی

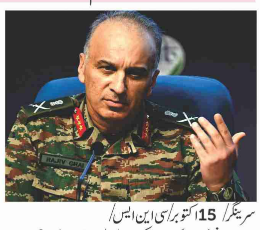



سرینگر/ 15اکتوبر/سی این ایس/
ہندوستانی فوج کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم او) لیفٹیننٹ جنرل راجیو گھئی نے ایک بین الاقوامی کانفرنس کے دوران آپریشن سندور سے متعلق کئی اہم انکشافات کیے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستانی حملوں کا بھرپور اور مؤثر جواب دیا اور گیارہ پاکستانی فضائی اڈوں کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا، جن میں تین ہینگرز اور چار جدید ریڈار سسٹمز بھی شامل ہیں۔ڈی جی ایم او نئی دہلی میں اقوام متحدہ کے تحت فوجی تعاون کرنے والے ممالک UNTCC کے سربراہان کی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ ہندوستانی فوج نے پاکستان کے ایک 130.c کلاس طیارے، ایک ایئر بورن ارلی وارننگ طیارے، اور کم از کم چار سے پانچ لڑاکا طیاروں (بقیہ صفحہ 04 پر جنرل گھئی)

## انت ناگ میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر کارروائیاں

### امسال 34 ہزار چالان پیش،1 کروڑ 31 لاکھ جرمانہ وصول

سرینگر/ 15اکتوبر/ وی او آئی//
ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے کی پاداش میں محکمہ ٹریفک پولیس انت نگ نے جنوبی ضلع انت ناگ میں جنوری 2025 سے 30 ستمبر 2025 تک قصورواروں سے 1 کروڑ 31 لاکھ سے زائد رقم بطور جرمانہ وصول کرلی ہے جبکہ اس مدت میں 34 ہزار 200 سے زائد چالان کئے گئے ہیں۔ اس دوران محکمہ نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ وہ نابالغ بچوں کو گاڑیاں اور موٹر سائکل، سکوٹی چلانے کی اجازت نہ دیں کیوں کہ چھوٹے عمر کے بچوں سے ہی سڑک کے زیادہ حادثات رونما ہورہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع انت ناگ میں سڑک حادثات کی روک تھام کیلئے محکمہ ٹریفک کی جانب سے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی انجام دی جارہی ہے۔ اس دوران محکمہ ٹریفک انت ناگ نے ٹریفک (بقیہ صفحہ 04 پر اننت ناگ)

## قمرواری نوجوان پر کلہاڑی سے حملہ کرنے والے تین گرفتار

### پولیس نے تینوں کو رات گئے چھاپوں کے دوران گرفتار کیا

سرینگر// 15اکتوبر/ یواین ایس/
قمرواری میں ایک پرتشدد حملے کے فوری اور موثر جواب میں، سری نگر پولیس نے شہر کے مختلف حصوں میں رات بھر چھاپوں کی ایک سیریز کے دوران اس معاملے میں ملوث تینوں ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔یہ واقعہ 14اکتوبر 2025 کو بلال آباد، قمرواری میں ہارون بیکری کے قریب پیش آیا جہاں ایک نوجوان نعمان یعقوب کھانڈے پر نامعلوم حملہ آوروں نے کلہاڑی سے حملہ کیا۔مقتولہ کے والد محمد یعقوب کھانڈے جو کہ بلال کالونی قمرواری کے رہائشی ہیں، نے فوری طور پر پولیس چوکی قمرواری میں معاملے کی اطلاع دی۔شکایت موصول ہونے پر، بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی متعلقہ سیکشنز سیکشن (بقیہ صفحہ 04 پر قمرواری)

## گولڈن کارڈ اسکیم سے سرکاری اسپتالوں میں شرحِ اموات میں نمایاں کمی،غریب اور نادار طبقہ بہتر علاج کی سہولیات سے مستفید،عوامی اطمینان میں اضافہ

سرینگر/ 15اکتوبر/سی این ایس/
جموں وکشمیر میں گولڈن کارڈ اسکیم (آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا) نے عوامی صحت کے میدان میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا کی ہے۔اس اسکیم کے تحت مفت علاج کی فراہمی نے نہ صرف عام شہریوں کے لیے بڑے مالی بوجھ کو کم کیا ہے بلکہ سرکاری اسپتالوں میں شرحِ اموات میں بھی قابلِ ذکر کمی واقع ہوئی ہے۔سرکاری اعداد وشمار اور ماہرینِ صحت کے مطابق، گولڈن کارڈ اسکیم سے قبل کئی غریب اور نادار افراد علاج کے اخراجات برداشت نہ کر پانے کی وجہ سے بروقت اسپتالوں کا رُخ نہیں کرتے تھے، جس کے نتیجے میں متعدد مریض پیچیدگیوں کا شکار ہوجاتے یا بروقت علاج نہ ملنے کے باعث جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے تاہم، اسکیم کے نفاذ کے بعد اب صورتحال میں نمایاں بہتری دیکھی جارہی ہے۔ایک سینئر ڈاکٹر نے بتایا کہ ''پہلے کئی مریض صرف اس لیے اسپتال نہیں آتے تھے کہ ان کے پاس پیسے نہیں ہوتے تھے، مگر اب جب انہیں معلوم ہے کہ گولڈن کارڈ کے ذریعے علاج مفت ہوگا، وہ بلا جھجک اسپتال پہنچتے ہیں۔ اس سے نہ صرف بروقت علاج ممکن ہوتا ہے بلکہ جانیں بھی بچائی جارہی ہیں۔''اسکیم کے تحت جموں وکشمیر کے ہر شہری کو پانچ لاکھ روپے تک کے مفت علاج کی سہولت حاصل ہے، جس میں سرکاری کے علاوہ متعدد نجی اسپتال بھی شامل ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اس اسکیم نے صحتِ عامہ کے نظام پر اعتماد بحال کیا ہے اور عوام کو سرکاری اسپتالوں کی جانب راغب کیا ہے۔باانڈی پورہ کے ایک مریض محمد صابر کا کہنا ہے کہ ''میں دل کے عارضے میں مبتلا تھا، اور علاج پر لاکھوں روپے لگنے کا اندیشہ تھا۔مگر گولڈن کارڈ کی بدولت میرا علاج سرکاری اسپتال میں مفت ہوا۔آج میں صحت مند ہوں اور اپنے گھر واپس آ گیا ہوں۔''محکمہ صحت کے مطابق، گذشتہ ایک سال میں ریاست کے مختلف اسپتالوں میں گولڈن کارڈ کے تحت لاکھوں افراد نے علاج کروایا، جن میں بڑی تعداد ایسے مریضوں کی ہے جو پہلے علاج کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ اس کے نتیجے میں سرکاری اسپتالوں میں مریضوں کا اعتماد بڑھا ہے اور اموات کی شرح میں 20 سے 30 فیصد تک کمی درج کی گئی ہے۔ماہرینِ صحت کا کہنا ہے کہ اگر اسکیم کا دائرہ مزید بڑھایا جائے، اسپتالوں میں سہولیات میں اضافہ کیا جائے، اور عوامی آگاہی مہمات کو مزید فعال بنایا جائے تو یہ اسکیم جموں وکشمیر میں صحت کے شعبے میں انقلاب لا سکتی ہے۔عوامی سطح پر بھی گولڈن کارڈ اسکیم کو بے حد سراہا جارہا ہے۔شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومت نے عام انسان کے لیے صحت کی راہ ہموار کی ہے، اور اب کسی کو غربت یا مالی دشواریوں کے سبب علاج سے محروم نہیں ہونا پڑتا۔یقیناً، گولڈن کارڈ اسکیم نے نہ صرف علاج کو عام کیا ہے بلکہ غریب عوام کے لیے امید کا نیا دروازہ کھول دیا ہے۔

Printed, Published & Owned by: Mukhtar Ahmad Wani, Published From : 7-B Govt.Quarters, Lalnagar Chanapora Srinagar Jammu And Kashmir-190015,
Printed at : Khidmat Offset Printing Press The Bund Srinagar J&K, Editor: Mukhtar Ahmad Wani, Associated editor : Farooq Khan : Legal Advisor : Laila Khalid,
Title Code : JKURD00963, RNI No : JKURDU/2007/22206, Adm Office : Firdous Shah Bulding 4th Floor Abi Guzar Srinagar Near Masjid Sharief,
Email. Id : Editornigraan@gmail.com, Cell No : +919419001837, +6005485804,8082781476